الله

نبوت

امامت

عصمت

قرآن

مسجد

ملائکہ

فقہ

دینی معلومات

حصہ اول

ریاض حسین جعفری ایم اے

ادارہ منہاج الصالحین لاہور

دینی معلومات

حصّہ اوّل

☆

ریاض حسین جعفری۔ ایم۔ اے

ناشر

✿✿

ادارہ منہاجُ الصّالحین لاہور

نام کتاب	ــــــــــ	دینی معلومات (حصہ اول)
موضوع	ــــــــــ	مذہبی معلومات
مولف	ــــــــــ	مولانا ریاض حسین جعفری فاضل قم
صفحات	ــــــــــ	
کمپوزنگ	ــــــــــ	نثار حسین بلتستانی
تعداد	ــــــــــ	گیارہ سو
ناشر	ــــــــــ	ادارہ منہاج الصالحین
دوسری بار	ــــــــــ	۱۹۹۸ء

ملنے کا پتہ

****

ادارہ منہاج الصالحین جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور۔

انتساب

ان نوجوانوں کے نام

جو اس مادی دور میں بھی

دین اسلام

کے سنہری اصولوں پر

عمل پیرا ہیں۔

*

الاحقر

ریاض حسین جعفری ایم۔ اے

آغاز سخن

قارئین کرام!

دینی معلومات پر مشتمل کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب میں مسلک جعفریہ کے مطابق سوال و جواب کئے گئے ہیں۔ اور اس کتاب کو کئی بابوں پر تقسیم کیا گیا ہے اور ہر باب پر کتاب کے مرتب مولانا ریاض حسین جعفری ایم اے نے سیر حاصل بحث کی۔ ادارہ نے وقت کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے' کہ ہر انسان کے پاس (دنیا کے گوناگوں مسائل کی وجہ سے) اتنا وقت نہیں رہ گیا' کہ وہ ضخیم کتابوں کا مطالعہ کر سکے۔ لہٰذا ہم نے تاریخ اسلام کو سوالاً" جواباً" مرتب کرنے کے لئے مولانا ریاض حسین جعفری ایم اے صاحب کو زحمت دی' کہ آپ ایک ایسا رسالہ ترتیب دیں جس سے مومنین بالعموم اور مقابلے کا امتحان پاس کرنے کے لئے یا کوئی ٹی' وی کے ذہانت کے پروگرام میں شرکت کرنے کے لئے' طالب علم حضرات بالخصوص اس رسالہ سے استفادہ کر سکیں۔

ہمیں یہاں اس بات کا اعتراف ہے کہ آپ کے حسن تعاون سے ہی ہم نے گذشتہ سفر کامیابی سے طے کیا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے۔ کہ اس کار خیر میں ہم آہنگی کا یہ اسلوب آئندہ بھی بہتر سے بہتر طور پر جاری رہے گا۔

اس کتاب کی اشاعت میں ہم سے سید عدیل حیدر شاہ نے تعاون کیا

ہے۔ اللہ تعالے بطفیل اہل بیت علیہ السلام ان کی دینی و دنیاوی پریشانیوں کو دور کرے۔ اور ان کے اس تعاون کو شرف قبولیت بخشے۔ اور ان کی توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے۔

والسلام

اللھم صلی علٰے محمد و آل محمد

ڈائریکٹر ادارہ منہاج الصالحین

اظہار تشکر

اس کتاب کی اشاعت میں، ادارہ کے ساتھ سید تنویر جعفری شاہ صاحب نے مالی تعاون فرمایا ہے۔ ہماری بارگاہ ایزدی میں التجا ہے کہ پروردگار عالم شاہ صاحب کی دینی و دنیوی پریشانیوں دور فرمائے، اور مذہب حقہ کی مزید خدمت کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

ملتمس

ادارہ

س: حجاز کسے کہتے ہیں؟

ج: عرب کے ریگستانی و صحرائی خطہ کا نام حجاز ہے۔

س: خطہ حجاز کس سے مستقلاً آباد ہوا؟

ج: خطہ حجاز کی مستقل آبادی کی ابتداء ذریت حضرت اسمٰعیلؑ سے ہوئی۔

س: حضرت اسمٰعیلؑ کی شادی کس قبیلہ میں ہوئی؟

ج: قبیلہ بنو جرہم میں۔

س: عرب مستعربہ کسے کہتے ہیں؟

ج: حضرت اسمٰعیل کی اولاد کو عرب مستعربہ کہتے ہیں۔

س: حضرت ابراہیمؑ کب پیدا ہوئے؟

ج: حضرت ابراہیمؑ طوفان نوح سے ۱۰۸۱ برس بعد میں پیدا ہوئے۔

س: آپ کس قصبہ میں پیدا ہوئے؟

ج: قصبہ کوش میں۔

س: آپ کے والد کا نام کیا تھا؟

ج: تارخ۔

س: آپ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

ج: نونا بنت کرینا بن کوش۔

س: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے چچا کا نام کیا تھا؟

ج: آپ کے چچا کا نام آذر تھا۔

س: حضرت ابراہیمؑ نے طیر صحرائی کی کونسی آواز سنی؟

ج: **سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح** کی آواز سنی۔

س: وہ کونسا پرندہ تھا؟

ج: تیتر۔

س: جب آپ نے اس کو پکڑنے کا ارادہ کیا تو اس نے کیا جواب دیا؟

ج: میں خدا کا فرشتہ ہوں۔ مجھے آپ کے امتحان کی خاطر بھیجا گیا ہے۔

س: وہ کونسی عورت تھی جو حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ فرعون کے دربار میں داخل ہوئی؟

ج: حضرت سارہ جو حضرت ابراہیمؑ کی بیوی تھیں۔

س: فرعون نے جب حضرت ابراہیمؑ سے سارہ کے متعلق سوال کیا تو آپؑ نے کیا جواب دیا؟

ج: آپؑ نے فرمایا یہ میری بہن ہے۔

س: جب فرعون نے سارہ کے حسن کو دیکھ کر فاسد ارادہ سے سارہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تو اس کو کیا سزا ہوئی؟

ج: اللہ تعالےٰ نے اس کا ہاتھ خشک کر دیا۔

س: حضرت ابراہیمؑ نے حضرت ہاجرہ سے کتنی عمر میں نکاح کیا تھا؟

ج: آپؑ کی عمر اس وقت ۷۰ برس ہو چکی تھی۔

س: بتایئے حضرت ہاجرہ کے بطن مبارک سے کون پیدا ہوئے؟

ج: حضرت اسمٰعیلؑ پیدا ہوئے۔

س: جنابِ سارہ کے بطن مبارک سے کس بچے نے جنم لیا؟

ج: آپ کے بطن اقدس سے حضرت اسحٰقؑ نے جنم لیا۔

س: حضرت ابراہیمؑ اور جناب سارہ کی عمریں اس وقت کتنی تھیں؟

ج: حضرت ابراہیمؑ کی عمر اس وقت سو برس اور حضرت سارہ کی نوے برس تھی۔

س: حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں کیا دیکھا تھا؟

ج: آپؑ نے خواب میں اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ کو ذبح کرتے ہوئے دیکھا۔

س: حضرت اسمٰعیلؑ نے اپنے باپ ابراہیمؑ کو کیا جواب دیا تھا؟

ج: آپؑ نے فرمایا۔ اے بابا جان! جو کچھ آپ کو حکم دیا جا رہا ہے اسے بجالایئے۔ انشاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے۔

س: حضرت ابراہیم علیہ السلام خواب کو پورا کرنے کے لئے اپنے فرزند ارجمند حضرت اسمٰعیلؑ کو کہاں لے کر گئے؟

ج: آپ اپنے فرزند عظیم کو "منیٰ" میں لے کر گئے۔

س: بتایئے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قربانی کے لئے اپنے فرزند کو زمین پر لٹایا تو آپؑ نے کیا ندا سنی؟

ج: آپ نے ندا سنی کہ اے ابراہیم علیہ السلام تو نے خواب کو سچا کر دکھایا، ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ "بے شک یہ کھلی ہوئی آزمائش تھی۔"

س: حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ خانہ کعبہ کی تعمیر کس نے کی؟

ج: حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے۔

س: اس وادی کا نام بتایئے جہاں حضرت ابراہیمؑ نے ڈیرہ ڈالا تھا؟

ج: اس وادی کا نام "بکہ" تھا اور اس کے متعلق قرآن مجید بھی ارشاد فرماتا ہے **اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ۔**

س: حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے کتنے برس کی عمر میں وفات پائی؟

ج: آپ نے ایک سو تین برس کی عمر میں وفات پائی۔

س: حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد کے نام کیا تھے؟

ج: آپ کی بیوی رسلہ بنت مضاض بن عمر الجرہمی کے بطن سے بیسام اور بائیل، شماع، مساء، حدر یا حدو، یطور، یا فیش، دوما، تیمار، قیدماہ بنایوط یا نابت اور قیدار پیدا ہوئے۔

س: بتایئے وہ کون عورت تھی جس نے قسم کھائی تھی کہ اگر اس کا شوہر مرض سے صحیح نہ ہوا تو وہ اپنی بیوگی کا زمانہ جنگلوں میں گزار دے گی؟

ج: وہ الیاس ابن مضر کی زوجہ تھیں کہ جب الیاس مرض سیل میں مبتلا تھے۔ تو ان کی اہلیہ لیلیٰ بنت حلوان نے جو خندف کے لقب سے مشہور تھیں، یہ قسم کھائی کہ اگر الیاس کو اس مرض سے شفا نہ ہوئی اور وہ وفات پا گئے، تو وہ اپنی بیوگی کا زمانہ جنگلوں اور صحراؤں میں گزاریں گی، اور کسی چھت یا سایہ کے نیچے نہ بیٹھیں گی، جب الیاس اس مرض سے جانبر نہ ہوسکے۔ تو لیلیٰ صحرا و بیابان کی طرف نکل گئیں۔ اور وہیں رونے دھونے میں اپنا رنڈاپا کاٹا۔ خصوصاً" پنجشنبہ کے دن طلوع آفتاب سے لے کر غروب آفتاب تک نوحہ و زاری میں گزارتی تھیں۔ کیونکہ پنجشنبہ کے دن الیاس فوت ہوئے تھے، آخر اسی ـــــــ غم و اندوہ اور قلق و اضطراب میں اپنی زندگی کے دن گزار دیئے۔

س: مدرکہ ابن الیاس کے نام مدرکہ رکھنے کی وجہ کیا تھی؟

ج: مدرکہ ابن الیاس کا اصل نام عمرو اور کنیت ابو الہذیل تھی۔ اور والدہ کا نام لیلیٰ بنت حلوان قضاعید تھا۔ مدرکہ کی وجہ تسمیہ کے

سلسلہ میں یہ واقعہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ آپ کے والد الیاس بال بچوں کو لے کر صحراء کی طرف گئے جب وہاں پر منزل کی ——— تو اونٹوں کی قطار میں ایک خرگوش گھس آیا۔ اور اونٹ بدلنے لگے۔ عمرو نے اس اونٹ کا پیچھا کیا۔ اور اسے پالیا۔ اس لئے اس کا نام مدرکہ (پالینے والا) رکھ دیا گیا۔

س: وہ کون شخص تھا جو ایک لقمہ خود کھاتا اور ایک لقمہ پتھر کو مہمان سمجھ کر کھلاتا؟

ج: وہ کنانہ ابن خزیمہ تھے ——— کہ جن کا جودو کرم مشہور تھا۔ کہ وہ کبھی تنہا کھانا نہ کھاتے تھے بلکہ کسی نہ کسی کو اپنا مہمان بناتے اور اس کے ساتھ مل کر کھانا کھاتے اور اگر کوئی ساتھ کھانے والا نہ ہوتا تو ایک لقمہ خود کھاتے اور ایک لقمہ کسی پتھر کو مہمان تصور کرتے ہوئے اس کے آگے ڈالتے۔

س: نضر ابن کنانہ کا اصل نام کیا تھا؟

ج: آپ کا اصل نام تو "قیس" تھا مگر حسن و جمال اور چہرے کی رونق و شادابی کی وجہ سے نضر (خوشرو) کے نام سے مشہور ہوئے۔

س: آپ کو قریش کے لقب سے کن وجوہات کی بنیاد پر یاد کیا جاتا ہے؟

ج: آپ کو قریش کے لقب سے یاد کئے جانے کی چند وجوہات بیان کی گئی ہیں:

۱۔ آپ کے قبیلہ و خاندان کے افراد صبح و شام وسیع دسترخوان پر جمع ہوتے تھے' اس اجتماع کی وجہ سے آپ کا لقب قریش ہوا۔ اس لئے کہ تقرش کے معنی یکجا ہونے کے ہیں۔

۲۔ آپ فقراء اور مساکین کی ضروریات کا ڈھونڈ ڈھونڈ کر کھوج لگاتے ـــــــ اور پھر انہیں پورا کرتے تھے اس بناء پر ان کا لقب قریش پڑ گیا کیونکہ تقرش کے معنی تلاش کے ہیں۔

۳۔ ایک وجہ یہ بھی ہے کہ آپ ایک مرتبہ کشتی پر سوار ہو کر کہیں جا رہے تھے کہ آپ کے ہمراہیوں نے ایک بہت بڑے دریائی جانور (جسے قریش کہا جاتا تھا) کو دیکھا' آپ نے تلوار سے حملہ کر کے اسے مار ڈالا۔ لوگ اسے اٹھا کر مکہ میں لے آئے' اور کوہ ابو قبیس کی چوٹی پر رکھ دیا۔ جو اسے دیکھتا حیرت سے کہتا "قَتَلَ النَّضْرُ قُرَيْشًا" نضر نے قریش کو مار ڈالا۔ اسی بنا پر خود انہی کا نام قریش پڑ گیا۔

س: کیا آپ جانتے ہیں کہ نضر ابن کنانہ کو حکومت مکہ کس طرح حاصل ہوئی؟

ج: ابو حنیفہ دینوری نے اخبار الطوال میں لکھا ہے کہ جب اسکندر اپنی فتوحات کے سلسلہ میں یمن سے مکہ معظمہ میں وارد ہوا تو

نضر ابن کنانہ سے ملاقات کی' اس وقت بنی خزاعہ مکہ کے اقتدار پر قابض تھے۔ سکندر نے بنی خزاعہ کو حکم دیا کہ وہ مکہ چھوڑ کر کہیں اور چلے جائیں۔ اور مکہ کا نظم و نسق اور حرم کی نگہداشت نضر اور ان کے بھائیوں سے متعلق کی۔

س: بتایئے قتل پر سو اونٹوں کی دیت کا نفاذ کس نے کیا ہے؟

ج: بعض مورخین نے لکھا ہے کہ قتل پر سو اونٹوں کی دیت کا نفاذ انہی نے کیا تھا۔

س: حاکم یمن نے مکہ پر کس کے زمانہ میں حملہ کیا اور کیسے ناکام ہوا؟

ج: فہر ابن مالک کے زمانہ میں حاکم یمن حسان ابن عبدکلال' حمیریوں اور یمنیوں پر مشتمل ایک لشکر لے کر مکہ پر حملہ آور ہوا ــــــ تاکہ خانہ کعبہ کو مسمار کر کے اس کے پتھر وغیرہ یمن منتقل کر دے اور وہیں پر خانہ کعبہ تعمیر کرے۔ اور اس طرح مکہ کی مرکزیت کو ختم کر کے یمن کو ادائے حج کا مقام قرار دے۔ جب فہر کو پتہ چلا تو انہوں نے قبائل عرب کو جمع کر کے ایک لشکر ترتیب دیا۔ اور اس کے مقابلہ کے لئے اتر آئے۔ دونوں فریقوں میں بڑی خونریز جنگ ہوئی۔ جس میں فہر کا ایک بیٹا "حارثہ" بھی کام آگیا۔ آخر یمنیوں کو شکست فاش ہوئی۔ حسان گرفتار کر لیا گیا۔

س: آپ جانتے ہیں کہ حسان کو گرفتار کرنے کے بعد اس کے ساتھ کیسا سلوک کیا گیا؟

ج: اس کو تین سال تک قید و بند میں رکھا گیا۔ اور اس کے بعد وہ فدیہ دے کر آزاد ہوا اور یمن جاتے ہوئے راستے میں مر کھپ گیا۔

س: بتایئے عرب کے وہ کون مشہور شخص تھے جن کی وفات سے سنہ کو اجراء ہوا؟

ج: وہ کعب ابن لوی تھے ---- کہ ان کی وفات سے سنہ کو اجراء ہوا۔ جو عام الفیل تک باقی رہا اور عرب سنہ کا اجراء کسی عظیم شخصیت کے اٹھ جانے یا کسی غیر معمولی واقعہ کے رونما ہونے سے کرتے تھے۔

س: پھر یہ سنہ کتنے برسوں تک چلتا رہا؟

ج: یہ سنہ ٢٠ھ برس تک رائج رہا اور یہی آپ کی وفات اور واقعہ فیل کا درمیانی عرصہ ہے۔

س: بتایئے جمعہ سے پہلے کیا نام تھا اور اس کی تجویز کس نے دی تھی؟

ج: کعب ابن لوی نے عروبہ کا نام جمعہ تجویز کیا۔

س: بتایئے خطبات میں سب سے پہلے "اما بعد" کا استعمال کس نے کیا؟

ج: کعب ابن لوی نے۔

س: خطوط وغیرہ میں سب سے پہلے "اما بعد" لکھنا کس نے شروع کیا؟

ج: قس بن ساعدہ ایادی نے۔

س: وہ کون شخص تھے جنہوں نے خانہ کعبہ پر کھجوروں کی لکڑیوں کی چھت ڈالوئی۔

ج: وہ قصی تھے۔

س: شعر الحرام کا نام کس نے اور کیسے رکھا؟

ج: قصی نے عرفات و منیٰ کے درمیان ایک عمارت تعمیر کی اور اسے شعر الحرام کے نام سے موسوم کیا۔

س: بتائیے حدود مکہ میں سب سے پہلے کس نے مکان تعمیر کیا؟

ج: قصیٰ سے پہلے حدود مکہ میں مکانات تعمیر نہیں کئے جاتے تھے۔ بلکہ لوگ جھونپڑیاں بنا کر رہتے تھے۔ آپ نے سب سے پہلے خانہ کعبہ کے قریب ایک گھر تعمیر کیا —— جس کا دروازہ خانہ کعبہ کی طرف کھلتا تھا۔ یہ گھر "دار الندوہ" کے نام سے مشہور ہوا۔

س: عبد مناف ابن قصی کے چند فرزند تھے؟

ج: آپ کے چار فرزند تھے۔ ۱۔ ہاشم ۲۔ مطلب ۳۔ عبد شمس ۴۔ نوفل

س: بتایئے وہ آپ کے کونسے دو فرزند تھے جن کو البدران (دو چاند) کہا جاتا تھا؟

ج: ہاشم اور مطلب کو۔

س: آپ جانتے ہیں کہ ہاشم کو ہاشم کیوں کہا جاتا ہے؟

ج: آپ نے ایک مرتبہ قحط سالی کے دنوں میں بڑی تعداد میں روٹیاں پکوائیں' اور انھیں اونٹوں پر لاد کر شام سے مکہ میں لائے۔ ان اونٹوں کو ذبح کیا اور روٹیاں توڑ کر شوربے کے بڑے بڑے پیالوں میں بھگوئیں۔ اور اہل مکہ اور مکہ میں آنے والوں کو شکم سیر کھلائے۔ اس وقت ہاشم کے لقب سے یاد کئے جانے لگے۔ کیونکہ ہاشم کے معنی توڑنے کے ہیں۔

س: عبد مناف کے وہ کونسے دو فرزند تھے جو جڑواں پیدا ہوئے تھے؟

ج: ہاشم اور عبد شمس جڑواں پیدا ہوئے تھے' اس طرح کہ ایک کا پنجہ دوسرے کی پیشانی سے پیوست تھا۔

س: بتایئے انہوں نے کیسے زندگی بسر کی؟

ج: دونوں کو تلوار سے کاٹ کر جدا کیا گیا تھا۔

س: عبد مناف کے ان دو فرزندوں کی پیدائش پر کس قسم کی پیشنگوئی ہوئی؟

ج: پیشنگوئی یہ ہوئی کہ ان دونوں کی اولاد میں تلوار چلے گی اور

ہمیشہ ایک دوسرے کے خلاف برسرپیکار رہیں گے۔

س : بتائیے ان دونوں سے کون کونسے متحارب گروپ وجود میں آئے؟

ج : انہی دونوں سے دو متحارب خاندان بنی ہاشم اور بنی امیہ وجود میں آئے۔

س : پہلا اختلاف ان دو خاندانوں میں کب ہوا؟

ج : پہلا اختلاف ہاشم اور عبد شمس کے بیٹے امیہ میں ہوا۔

س : کیا آپ جانتے ہیں کہ اس کے بعد کن میں اختلاف ہوا؟

ج : پھر عبد المطلب ابن ہاشم اور حرب بن امیہ میں ہوا۔

س : حرب کے بیٹے نے کس سے تصادم کیا؟

ج : حرب کے بیٹے ابوسفیان نے پیغبر اسلام کے ساتھ تصادم کیا' اور مختلف محاذوں پر جنگ کے شعلے بھڑکاتا رہا۔

ج : اس کے بعد ان دو مخالف خاندانوں کی جنگ کس کس نے لڑی؟

ج : ابو سفیان کے بعد اس کا بیٹا معاویہ حضرت علیؑ سے کئی خونریز جنگیں لڑتا رہا۔ اور پھر یزید ابن معاویہ نے حسینؑ ابن علیؑ اور ان کے خاندان کے افراد اور رفقاء و انصار پر ہر قسم کے مظالم توڑے' اور اس دشمنی و عناد کو آخری حدوں تک پہنچایا۔ غرض بنو امیہ اور بنو ہاشم کی باہمی عداوت پشت در پشت چلتی رہی۔

س: جناب ہاشم کی شادی کس سے ہوئی۔

ج: سلمیٰ بنت عمرو سے۔

س: جب جناب ہاشم سلمیٰ کا رشتہ مانگنے کے لئے سلمیٰ کے باپ کے ہاں گئے تو اس نے کونسی شرط عائد کی تھی؟

ج: اگر سلمیٰ کے ہاں بچہ پیدا ہوگا تو وہ یثرب ہی میں قیام کریں گی۔

س: جناب ہاشم کی وفات کیسے ہوئی؟

ج: جناب سلمیٰ امید سے ہوئیں —— تو جناب ہاشم شام جاتے ہوئے سلمیٰ کو یثرب میں چھوڑ گئے اور خود شام چلے گئے۔ ہاشم کا یہ سفر تجارت سفر آخرت ثابت ہوا اور عسقلان سے چھ میل کے فاصلہ پر مقام غزوہ میں پیوند خاک ہوئے۔

س: بتایئے کہ حضرت ہاشم کے کتنے فرزند تھے؟

ج: آپ کے متعدد فرزند تھے' مگر ان میں سے دو بیٹوں کے ہاں اولادیں ہوئیں ایک اسد سے اور دوسرے عبد المطلب سے۔

س: بتایئے جناب اسد سے کتنے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں؟

ج: جناب اسد سے ایک بیٹا حسین تھا۔ مگر اس کی نسل آگے نہیں بڑھی اور ایک صاحبزادی فاطمہ نامی تھیں۔

س: وہ کون امام معصومؑ تھے جن کی والدہ یہی فاطمہ تھیں؟

ج: وہ حضرت علی علیہ السلام تھے جن کی والدہ فاطمہ بنت اسد

تھیں۔

س: جناب فاطمہ کی شادی کن سے ہوئی؟

ج: حضرت ابو طالب علیہ السلام سے۔

س: عبدالمطلب ابن ہاشم کو شیبہ اور شیبۃ الحمد کے نام سے کیوں پکارا جاتا رہا؟

ج: جب آپ پیدا ہوئے تو وسط سر میں کچھ بال سفید تھے۔ اور بالوں کی سفیدی کو شیبہ کہتے ہیں۔ اس لئے آپ شیبہ یا شیبۃ الحمد" کے نام سے پکارے جاتے تھے۔

س: تیر اندازی کرتے وقت آپ کونسا مشہور جملہ کہتے اور کس وقت کہتے تھے؟

ج: ایک مرتبہ یثرب کے کھلے میدانوں میں بچوں کے ساتھ ملکر تیر اندازی کر رہے تھے۔ اور جب تیر نشان پر لگتا تو بے ساختہ پکار اٹھتے "انا ابن سید البطحا" میں سردار مکہ کا بیٹا ہوں۔

س: عبدالمطلب آپ کا نام کیسے مشہور ہوا؟

ج: ایک شخص مکہ میں شیبہ کے چچا مطلب کے پاس گیا۔ اور شیبہ کے متعلق بتایا۔ لہذا مطلب اسی وقت یثرب کی طرف چل دیئے۔ اور بنی نجار کے محلہ میں پہنچ گئے۔ وہاں چند بچوں کو کھیلتے دیکھا جن میں شیبہ بھی تھے۔ آپ نے شیبہ کو دیکھ کر فوراً" پہچان لیا اور بنی

نجار کے چند لوگوں سے پوچھا کہ کیا ہاشم کا بیٹا یہی ہے ـــــــ؟!؟
انہوں نے کہا ہاں! اتنے میں ان لوگوں نے بھی پہچان لیا کہ یہ شیبہ کا چچا مطلب ہے انہوں نے پوچھا کہ کس لئے آپ شیبہ کو اپنے ساتھ لے جانا چاہتے ہیں؟ فرمایا ہاں! انہوں نے کہا کہ پھر یہاں سے لے جایئے ہم روکیں گے نہیں۔ اور اگر شیبہ کی والدہ کو خبر ہو گی ـــــــ اور اس نے نہ چاہا ـــــــ تو پھر مشکل ہو جائے گا۔ آپ نے اپنا ناقہ بٹھلایا ـــــــ اور شیبہ سے کہا کہ میں تمہارا چچا ہوں۔ آؤ میرے ساتھ اس ناقہ پر بیٹھ جاؤ۔ مطلب انہیں مکہ میں لے آئے۔ جب شہر میں داخل ہوئے تو قریش نے آپ کے ہمراہ ایک بچے کو دیکھ کر کہا "ھذا عبد المطلب" یہ مطلب کا غلام ہے۔ مطلب نے کہا میرا غلام نہیں ہے۔ بلکہ ہاشم کا بیٹا اور میرا بھتیجا ہے۔ لیکن یہ نام ہی مشہور ہوا۔

س: والئی یمن ابرہہ ابن اشرم نے ہاتھیوں اور فوجوں کے ساتھ مکہ پر چڑھائی کس زمانہ میں کی؟

ج: حضرت عبدالمطلب کے زمانہ میں۔

س: کیا ابرہہ کے حملہ پر عربوں نے اس کا مقابلہ کیا؟

ج: نہیں! بلکہ مکہ والوں نے گھروں کو چھوڑ دیا۔ اور اپنے اہل و عیال کو لے کر پہاڑوں کے دروں اور صحراؤں میں منتشر ہو گئے۔

س: جب لوگوں نے حضرت عبدالمطلب کو مکہ چھوڑنے کا مشورہ دیا تو آپ نے ان کو کیا جواب دیا؟

ج: آپ نے فرمایا: لا ابرح من حرم اللہ ولا اعوذ بغیر اللہ (تاریخ یعقوبی ج ۱ص ۲۵۲) میں اللہ تعالیٰ کے حرم کو نہیں چھوڑوں گا۔ اور نہ اللہ تعالے کے سوا کسی سے پناہ مانگوں گا"

س: ابرہہ کے آدمیوں نے جناب عبد المطلب کے کتنے۔ اونٹ چوری کیئے؟

ج: انہوں نے آپ کے دو سو اونٹ جو صحرا میں چر رہے تھے پکڑ لئے۔

س: کیا حضرت عبد المطلب نے اپنے اونٹوں کا مطالبہ کیا؟

ج: حضرت عبد المطلب ابرہہ کے پاس آئے۔ ابرہہ ان کی پروجاہیت و پر عظمت شخصیت کو دیکھ کر ان کی تعظیم کئے بغیر نہ رہ سکا۔ تخت سے نیچے اتر کر انہیں اپنے قریب بٹھایا اور پوچھا کہ اے سردار قریش کیسے آنا ہوا ــــــ؟ فرمایا کہ تمہاری فوج کے کچھ لوگ میرے اونٹ ہنکا لائے ہیں' وہ اونٹ مجھے واپس کئے جائیں۔

س: امیر نے آپ کو کیا جواب دیا؟

ج: ابرہہ نے یہ کہا کہ میں تو یہ سمجھا تھا کہ آپ خانہ کعبہ کے بارے میں کچھ کہیں گے جو قریش کی عزت کا مرکز ہے

س: آپ بتایئے آپ نے ابرہہ کے اس سوال کا کیا جواب دیا؟

ج: آپ نے ارشاد فرمایا۔

انا رب الابا عرفا طلبها و لیبیت رب یمنعہ (تاریخ الفداء ج ا ص ۱۰۹) میں ان اونٹوں کا مالک ہوں ——— اس بنا پر انہیں طلب کرتا ہوں اور گھر کا بھی ایک مالک ہے' وہ خود اس کی حفاظت کرے گا۔

س: کیا ابرہہ نے عبدالمطلب کو اونٹ واپس کر دیئے؟

ج: جی ہاں!

س: کیا آپ کو معلوم ہے کہ اللہ تعالے نے اپنے گھر کی حفاظت ابرہہ کی فوج سے کس طرح کی؟

ج: جب ابرہہ کا لشکر آگے بڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کی حفاظت کے لئے پرندے بھیجے' ان کی چونچوں میں کنکریاں تھیں۔ انہوں نے دشمن خدا کی فوج پر حملہ کیا اور تمام کو فی النار کیا

س: کیا ابرہہ بھی اس فوج کے حملہ میں مرگیا تھا؟

ج: ابرہہ اپنی جان بچا کر بھاگا اور یمن جاتے ہوئے راستہ میں مرگیا۔

س: بتایئے وہ کونسی پانچ چیزیں ہیں کہ جن کا اجرا حضرت عبدالمطلب نے کیا اور اسلام نے انہیں باقی رکھا؟

ج: ا: حضرت عبدالمطلب نے باپ کی بیویوں کو اولاد پر حرام قرار دیا'

اور خداوند عالم نے اسے برقرار رکھتے ہوئے فرمایا۔ **"ولا تنکحوا مانکح اباء کم"** جن عورتوں سے تمہارے باپ دادؤں نے نکاح کیا ہو تم ان سے نکاح نہ کرو۔

۲: انہوں نے ایک خزانہ کے دستیاب ہونے پر اس کا پانچواں حصہ الگ کر کے فقراء و مساکین پر تقسیم کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا **"واعلموا انما غنمم من شی فان للہ خمسہ"** "تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو مال تمہیں غنیمت میں حاصل ہو اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے ہے"

۳۔ انہوں نے چاہ زمزم کھودا تو اسے "سقایتہ الحاج" سے تعبیر کیا اور قدرت نے فرمایا "اجعلتم سقایتہ الحاج"

۴۔ انہوں نے قتل کی دیت سو اونٹ قرار دی' اور اسلام نے اسی تعداد کو برقرار رکھا۔

۵۔ قریش کے ہاں . . . چکروں کی تعداد مقرر نہ تھی۔ آپ نے طواف کے سات چکر قرار دیئے اور اسلام نے بھی اسے برقرار رکھتے ہوئے طواف کے سات چکر معین فرمائے۔

س : عرب کا وہ کونسا دستور تھا جس کو حضرت عبدالمطلب نے ختم کیا؟

ج : عرب کا دستور تھا کہ طواف سے پہلے کپڑے اتار کر ایک جگہ رکھ

دیتے اور برہنہ طواف کرتے اگر قریش کسی کو تن ڈھانپنے کے لیے کپڑا دے دیتے تو وہ پہن لیتا ورنہ عریان ہی طواف کرنا پڑتا۔ آپ نے اس اخلاق سوز رسم کو بند کیا۔ اور حکم دیا کہ کپڑے پہن کر طواف کیا جائے۔

س: بتایئے حضرت عبدالمطلب کی اولاد کتنی تھی؟

ج: آپ کے دس بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں۔

س: بتایئے حضرت عبدالمطلب: نے کس مقام پر کیوں اور کیسے منت مانی؟

ج: آپ کے ساتھ زمزم کی کھدائی کے موقع پر صرف آپ کا ایک ہی بیٹا تھا ـــــ جس نے آپ کے ساتھ ہاتھ بٹایا۔ آپ نے اس مقام پر منت مانی تھی کہ اگر خدا نے مجھے دس بیٹے دیئے تو ایک بیٹے کو اس کی راہ میں قربان کروں گا۔

س: کیا آپ کی منت پوری ہوئی؟

ج: جی ہاں اللہ نے آپ کو دس بیٹے دیئے عبد اللہ' زبیر' ابو طالب' عباس' ضرار' حمزہ' مقوم' ابولہب' حارث اور غیداق

س: کیا آپ نے اپنی منت کا بیٹوں کو بتایا؟

ج: آپ نے اپنے تمام بیٹوں کو جمع کیا۔ او اپنی منت کا بتایا۔ تمام حیران ہوئے اور سب نے سر اطاعت خم کرتے ہوئے کہا کہ ہم حاضر

ہیں۔

س: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کس کو کیسے ذبح کرنا چاہا؟

ج: آپ خانہ کعبہ کے پاس آئے اور آپ نے ان دسوں بیٹوں پر قرعہ ڈالا۔ قرعہ سب سے چھوٹے فرزند عبد اللہ کے نام پر نکلا۔ جناب عبد اللہ گھر والوں کی آنکھ کا تارا اور خاندان بھر میں ہر دلعزیز تھے۔ سب ہی ان کے ذبح کرنے پر مانع ہوئے۔ دوبارہ پھر قرعہ ڈالا گیا۔ تو پھر عبد اللہ کا نام نکلا۔ جناب عبد المطلب اپنے لخت جگر کو اپنے ہاتھوں ذبح کرنے پر آمادہ ہو گئے۔

س: بتائیں یہ کس نے کہا کہ اے سردار قریش! اگر آپ نے اپنے بیٹے کو ذبح کر ڈالا تو پھر بیٹوں کو ذبح کرنے کی رسم چل نکلے گی۔ اور اس رسم کے بانی آپ ہوں گے۔ بہتر ہے کہ آپ اس سے دست بردار ہو جائیں۔

ج: عکرمہ ابن عامر نے۔

س: بتایئے وہ کون شخص تھا جس نے اونٹوں پر کجاوہ رکھنے اور اسے تنگ سے باندھنے کا رواج ڈالا؟

ج: معد ابن عدنان نے۔

س: عربی تحریر کی ابتداء اور عربی رسم الخط کو کس نے ایجاد کیا؟

ج: نزار ابن معد نے۔

س: عامر نے جناب عبدالمطلب کو کونسا مشورہ دیا؟

ج: کہ آپ کسی کاہن سے مشورہ کریں۔

س: کاہن نے آپ کو کس قسم کا مشورہ دیا؟

ج: اس نے پوچھا کہ تمہارے ہاں ایک آدمی کا خونبہا کیا ہے؟ اسے بتایا گیا کہ دس اونٹ' اس نے کہا کہ پھر دس اونٹوں اور عبداللہ پر قرعہ ڈالو' اگر قرعہ عبداللہ کے نام پر نکلے تو پھر دس دس کرکے قرعہ ڈالتے جاؤ۔ اگر سو اونٹوں کے مقابلہ میں بھی قرعہ عبداللہ کے نام پر نکلے تو پھر اسے ذبح کردینا۔

س: بتایئے پھر قرعہ کس کے نام پر نکلا؟

ج: قرعہ عبداللہ کے نام پر نکلا۔ پھر دس اونٹوں کا اضافہ ہوتا رہا۔ اور قرعہ عبداللہ کے نام پر نکلتا رہا۔ اور جب اونٹوں کی تعداد سو تک پہنچی۔ تو قرعہ اونٹوں پر نکل آیا۔ یہ دیکھ کر سب خوش ہوگئے ـــــــ مگر عبدالمطلب مطمئن نہ ہوئے۔ فرمایا کہ دوبارہ قرعہ ڈالا جائے۔ دوسری مرتبہ بھی قرعہ اونٹوں پر نکلا۔ فرمایا مزید اطمینان کے لیئے ایک مرتبہ اور قرعہ ڈالا جائے۔ جب تیسری مرتبہ بھی قرعہ اونٹوں پر نکلا تو اطمینان قلب حاصل ہوا۔ اور اسی وقت سو اونٹ ذبح کرکے تقسیم کردیئے۔

س: کیا حضرت عبداللہ سے پہلے بھی کسی معصوم بچے نے راہ خدا

میں قربانی دینی چاہی؟

ج: جی ہاں حضرت اسماعیل علیہ السلام نے۔

س: جب حضرت اسماعیل کا امتحان ہوا ——— تو اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

ج: تیرہ سال۔

س: حضرت عبد اللہ کے امتحان کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

ج: گیارہ سال۔

س: بتائیے یہ کس کا فرمان ہے کہ " انا ابن الذبیحتین" میں دو ذبیحوں کا فرزند ہوں "ایک ذبیح حضرت اسماعیل اور ایک ذبیح حضرت عبد اللہ

ج: حضور اکرمؐ کا۔

س: بتائیے جناب عبد اللہ نے کہاں اور کب وفات پائی؟

ج: آپ نے واقعہ فیل کے کچھ دنوں بعد مکہ میں وفات پائی۔

س: کیا حضرت عبد اللہ اپنے فرزند ارجمند حضرت محمدؐ کی ولادت پر زندہ تھے؟

ج: آپ وفات پا چکے تھے۔

س: بتائیے حضورؐ کا نام محمدؐ کس نے رکھا؟

ج: حضرت عبد المطلب نے۔

س: بتائیے سب سے پہلے "حدی خوانی" کا رواج کس نے ڈالا اور کیسے رواج پایا؟

ج: مضر ابن نزار ایک مرتبہ اونٹ سے گر پڑے، جس سے ہاتھ پر سخت چوٹ آئی اور پر سوز لہجے میں زبان سے نکلا **"یا یداہ یا یداہ"** ہائے میرا ہاتھ ہائے میرا ہاتھ۔ اس آواز کو سن کر آس پاس کے چرنے والے اونٹ ان کے گرد جمع ہو گئے۔ جب ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔ تو اونٹ پر سوار ہونے کے بعد اپنی زبان کا نغمہ ریز رکھتے، جس سے اونٹ جھومنے لگتے۔ اور اس کے قدموں میں تیزی آنے لگتی۔ اسی سے عرب میں حدی خوانی کا رواج ہوا، اور اسے رجز کا نام دیا گیا۔ ان رجز یہ اشعار کے وزن میں اور اونٹ کی چال میں پوری مطابقت و ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ اور یہی ہم آہنگی تیز رفتاری کی محرک ہوتی ہے۔

س: بتائیے حضرت عبد المطلب کی والدہ کا نام کیا تھا؟

ج: سلمٰی بنت عمرو۔

(ابو طالبؑ ابن عبدالمطلب)

س: کیا آپ جانتے ہیں کہ حضرت ابو طالب کا اصلی نام کیا تھا؟

ج: آپ کا اصلی نام آپؑ کے جد اعلیٰ کے نام پر عبد مناف تھا۔

س: آپ بتایئے حضرت عمران کس کا نام ہے؟

ج: بعض تذکرہ نگاروں نے آپ کا نام عمران لکھا ہے۔

س: حضرت ابو طالب علیہ السلام حضرت پیغمبر اکرمؐ سے کتنے برس بڑے تھے؟

ج: پینتیس (۳۵) سال۔

س: بتایئے حضرت ابو طالب کو کن القاب سے یاد کیا جاتا تھا؟

ج: شیخ ابطح، سید بطحا، اور رئیس مکہ۔

س: بتایئے وہ کون شخص تھا جس نے اسلام میں "قسامت" کا طریقہ رائج کیا تھا؟

ج: ابن ابی الحدید لکھتے ہیں کہ =

و ابو طالب اول من سنن القسامة فی الجاهلية فی دم

عمر و ابن علقمہ ثم اثبتتها السنة فی الاسلام (شرح ابن الحدید ج ۳ ص ۴۶۱)

زمانہ جاہلیت میں ابوطالبؑ نے عمرو ابن علقمہ کے خون کے بارے میں پہلے پہل قسامت کا طریقہ رائج کیا پھر اسلام نے بھی اسے اپنے احکام میں جگہ دے دی۔

س: قسامت کے معنی آپ جانتے ہیں؟

ج: قسامت کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی فرد قتل ہو جائے اور اس کے ورثہ میں سے کوئی دعویٰ کرے کہ فلاں اس کا قاتل ہے اور اثبات دعویٰ کے لئے دو عادل گواہ پیش نہ کر سکے۔ مگر ایسے قرائن و شواہد موجود ہوں ——— جن سے مدعی کے دعویٰ کی تائید ہوتی ہو تو مدعی اور اس کے قبیلہ والوں سے پچاس قسمیں لی جائیں گی کہ فلاں قاتل ہے۔ اور اگر قسم کھانے والوں کی گنتی پچاس سے کم ہو تو ان سے کئی بار قسمیں لے کر پچاس کا وعدہ پورا کیا جائے گا۔ مثلاً پچیس افراد ہوں تو ہر ایک سے دو دو بار قسم لے کر پچاس کی گنتی پوری کی جائے گی۔ اور ——— مدعا علیہ کو قاتل قرار دے دیا جائے گا۔ اور اس طرح مقتول کا خون رائیگاں نہ جانے پائے گا۔

س: کیا حضرت محمدؐ کی پرورش آپ کے ذمہ بھی آئی؟

ج: جی ہاں! جب آپ کی عمر آٹھ برس کی ہوئی تو آپ کی پرورش

آپ کے چچا حضرت ابو طالب کے ذمہ ہوئی۔

س : جب حضرت عبدالمطلب نے حضرت ابوطالبؑ کو پیغمبر علیہ السلام کی پرورش کے سلسلہ میں وصیت کی تو ابو طالبؑ نے اس وقت کیا کہا؟

ج : یَا اَبَتِ لَا تُوصِنِی بِمُحَمَّدٍ فَاِنَّہٗ اِبنِی وَ اِبنِ اَخِی (مناقب ج ا ص ۲۱) .

بابا مجھے محمدؐ کے بارے میں وصیت کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ تو میرے بیٹے اور بھتیجے ہیں

س : "اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیمًا فَاٰوٰی؟

ج : (کیا اس نے تمہیں یتیم پا کر پناہ نہ دی' یہ آیت کس موقعہ پر اتری؟

ج : قدرت کے آنحضرت پر احسانات میں سے ایک احسان یہ بھی ہے کہ اے میرے حبیب آپ کی پرورش و پناہ کا انتظام ہم نے کیا' اور پناہ سے مراد حضرت ابوطالبؑ کا سایہ عاطفت اور آغوش شفقت ہے۔

۴ حضرت خدیجۃ الکبریٰ

س : بتایئے جب حضرت خدیجۃ الکبریٰ نے آپ سے شادی کی خواستگاری کی تو آپ نے کس سے مشورہ کیا تھا؟

ج: حضرت ابو طالب علیہ السلام سے۔

س : حضورؐ کے ساتھ حضرت خدیجہ کے مکان پر رسم نکاح کے لیئے کون کون لوگ تشریف لائے؟

ج: ابو طالبؑ حمزہ، عباس وغیرہ وغیرہ۔

س: آپ کو معلوم ہے کہ آپ کا خطبہ نکاح کس نے پڑھا تھا؟

ج: حضرت ابو طالب علیہ السلام نے۔

س: خطبہ نکاح کو جانتے ہو؟

ج: جی ہاں!

الحمد للہ الذی جعلنا من ذریۃ ابراهیمؑ و زدع اسمٰعیلؑ و ضئضی معدو عنصر مضر و جعلنا حضنۃ بیتہ و سواس حرمہ و جعلہ لنا بیتا محجوجاً و حرما امنا و جعلنا حکام الناس ثم ان ابن اخی ھذا محمد ابن عبد اللہ لا یوزن بہ رجل الا رجح بہ شرفاً و فضلا و عقلا و ان کان فی المال قل فان المال ظل زائل و امر حائل و عاریۃ مسترجعۃ و ھو واللہ بعد ھذا لہ نبا عظیم و خطر جلیل

(سیرت حلبیہ ج ۱ ص ۱۳۹)

تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں ذریت ابراہیمؑ نسل اسماعیل اولاد معد اور صلب مضر سے پیدا کیا' اور ہمیں اپنے گھر کا نگہبان اور اپنے حرم کا پاسبان بنایا' اور اسے ہمارے لئے حج کا مقام اور جائے امن قرار دیا۔ اور ہمیں لوگوں پر حاکم بنایا۔ یہ میرے بھتیجے محمدؐ ابن عبد اللہ ہیں۔ جس کسی سے ان کا مقابلہ و موازنہ کیا جائے گا تو شرف و نجابت اور عقل و فضیلت میں ان کا پلہ بھاری رہے گا۔ اگرچہ دولت ان کے پاس کم ہے۔ لیکن دولت تو ایک ڈھلتی ہوئی چھاؤں۔ پلٹ جانے والی چیز اور واپس لے جانے والی عاریت ہے۔ خدا کی قسم! ان کا مستقبل عظمت بکنار اور ان سے ایک عظیم خیر کا ظہور ہوگا۔

س : جب قریش ایک خوبصورت نوجوان "عمارہ ابن ولید" کو ابوطالبؑ کے پاس لائے۔ اور کہا کہ آپ اسے اپنا بیٹا بنا لیجئے۔ اور محمدؐ کی حمایت سے دستبردار ہو جایئے۔ تو بتایئے حضرت ابوطالب علیہ السلام نے ان کو کیا جواب دیا تھا؟

ج : **اتعطونني ابنكم اغذوه لكم و اعطيكم ابني تقتلونه هذا والله لايكون ابدا۔** (تاریخ کامل ج ۲ ص ۴۳)

یہ اچھا انصاف ہے کہ میں تمہارے بیٹے کو لے کر پالوں اور اپنے بیٹے کو تمہارے حوالے کر دوں۔ تاکہ تم اسے قتل کرو۔ خدا کی

قسم یہ کبھی نہیں ہوگا۔

س: بتائیے جب حضورؐ خانہ کعبہ کے قریب نماز پڑھ رہے تھے تو کس نے آپ کے چہرہ پر کس کے کہنے پر گوبر ملا؟

ج: ابوجہل کے اکسانے پر عبد اللہ ابن الزبعری نے۔

س: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ واقعہ کس کو بتایا؟

ج: آپ حضرت ابو طالبؑ کے پاس آئے۔ ابو طالبؑ نے آپ کی حالت کو دیکھا تو ان کا خون کھولنے لگا۔ پوچھا یہ کس کی حرکت ہے؟ فرمایا عبد اللہ ابن الزبعری کی، ابوطالبؑ نے تلوار ہاتھ میں لی۔ اور خانہ کعبہ کی طرف چل دیئے۔ آپ نے خون اور گوبر لے کر ایک ایک کے چہرے پر ملا اور نفرین و ملامت کرتے ہوئے واپس آئے۔

س: بتائیے حضرت عمر کی بہن کا نام کیا تھا جو اپنے اسلام کو مخفی رکھتی تھیں؟

ج: فاطمہ جو سعید ابن زید سے بیاہی ہوئی تھیں۔

س: بتائیے حضرت ابوطالب علیہ السلام اور حضرت خدیجہؑ کی وفات کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟

ج: حضرت ابوطالب علیہ السلام کی وفات کے ایک مہینہ پانچ دن بعد جناب خدیجہ نے بھی وفات پائی۔

س: رسولؐ اللہ نے ان دونوں کی وفات کے سال کو کس سال سے

تعبیر کیا تھا؟

ج: آپ نے اس سال کا نام "عام الحزن" رکھا۔

س: بتائیے یہ کس کا جملہ ہے **اِجتَمَعَت عَلٰی هٰذِهِ الاُمَّةِ فِی هٰذَا الاَیَّامِ مصیبتان لَا اَدرِی بِاَیِّهِمَا اَنَا اَشَدُّ جَزَعًا؟** (تاریخ یعقوبی ج ۲ ص ۳۶)

ان دونوں میں اس امت پر دو عظیم حادثے ایک ساتھ وارد ہوئے ہیں۔ میں کچھ نہیں کہہ سکتا کہ ان دونوں صدموں میں سے کون سا صدمہ میرے لئے زیادہ رنج و کرب کا باعث ہے؟

ج: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا۔

س: کیا آپ جانتے ہیں کہ پیغمبر خدا نے ان دو ہستیوں کی وفات کو ایک حادثہ عظمیٰ سے تعبیر کیوں کیا ہے؟

ج: اس لیئے کہ ان دو ہستیوں نے ابتدائے بعثت میں اسلام کی نشرو اشاعت میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

س: ان دو ہستیوں نے اسلام کی ترویج اور اشاعت کے لئے کس قسم کا کردار ادا کیا؟

ج: حضرت خدیجہ ملکۃ العرب نے اپنی پوری دولت اسلام کی سربلندی کے لئے حضورؐ کے قدموں پر نچھاور کر دی' اور حضرت ابوطالب علیہ السلام نے پیغمبر اسلام کی حمایت میں استبدادی طاقتوں کا

مقابلہ کیا۔

"فاطمہؑ بنت اسد"

س: بتایئے حضرت علی علیہ السلام کی والدہ کا نام کیا ہے؟

ج: فاطمہ بنت اسد۔

س: بتایئے آپ کے والد کا نام اور کس قبیلہ سے تھیں؟

ج: آپ کے والد کا نام اسد اور قبیلہ بنت عامر کے بطن سے، حضرت ہاشم کے فرزند تھے۔ اس لحاظ سے آپ ہاشم کے پوتے اور رسول خداؐ کی پھوپھی اور حرم ابو طالبؑ ہونے کی بنا پر چچی ہوئیں۔

س: حضرت فاطمہ بنت اسد کے شوہر کا کیا نام تھا؟

ج: حضرت ابو طالب علیہ السلام۔

س: جب حضورؐ پاک ابوطالب کی کفالت میں آئے —— تو اس وقت کس بی بی نے آپ کی پرورش کی؟

ج: فاطمہ بنت اسد۔

س: بتایئے حضرت فاطمہ بنت اسد کی اولاد کتنی تھیں؟

ج: آپ کے بطن سے سات اولاد ہوئیں۔ جن میں تین صاحبزادیاں تھیں ریطہ، جمانہ اور فاختہ اور چار صاحبزادے تھے۔ طالب، عقیل

جعفر اور علیؑ۔

س : بتایئے فاطمہ بنت اسد کی کونسی بیٹی ام ہانی کی کنیت سے مشہور ہیں؟

ج : فاختہ۔

س : کیا آپ جانتے ہیں کہ فاطمہ بنت اسد کے بچوں کا عمر میں کتنا فاصلہ ہے؟

ج : جی ہاں! طالب عقیل سے دس سال بڑے تھے' اور عقیل جعفر سے دس سال بڑے تھے۔ اور جعفر حضرت علیؑ سے دس سال بڑے تھے۔

س : کیا حضرت ابوطالبؑ اور فاطمہ بنت اسد ہاشمی خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

ج : جی ہاں۔

س : پیغمبر اکرمؐ جناب فاطمہ بنت اسد کو کس طرح پکارتے تھے؟

ج : آپ ماں سمجھتے' ماں کہہ کر پکارتے اور ماں ہی کی طرح عزت و احترام کرتے تھے۔

س : بتایئے ابن سعد نے حضورؐ کی سیرت کے متعلق کیا لکھا ہے؟

ج : اس نے لکھا ہے کہ =

کان رسول اللہ یزورھا و یقیل فی بیتھا (الطبقات

جلد ۸ ص ۲۲۲)

رسول اللہؐ آپ کی زیارت کو آتے اور دوپہر کو اپنی ماں سے استراحت فرماتے"

س : بتایئے جناب ابوطالب اور جناب فاطمہ بنت اسد کے متعلق ابن قتیبہ نے کیا لکھا؟

ج : **ھی اول ھاشمیہ ولدت الھاشمی** ((المعارف ص ۸۸)

فاطمہ بنت اسد پہلی ہاشمیہ خاتون ہیں جن سے ہاشمی اولاد ہوئی۔

س : کیا آپ کو معلوم ہے کہ "ابن صباغ مالکی" نے فاطمہ بنت اسد کی عظمت پر کونسا جملہ لکھا ہے؟

ج : فاطمہ بنت اسد اسلام لائیں۔ پیغمبر کے ساتھ ہجرت کی اور سابق الاسلام خواتین میں سے تھیں۔ (فصول المہمۃ ص ۱۳)

س : کیا فاطمہ بنت اسد غزوہ بدر میں موجود تھیں؟

ج : جی ہاں! آپ مجاہدین کو پانی پلاتی اور زخمیوں کی دیکھ بھال کرتی تھیں۔

س : بتایئے جب جناب زہراؑ سن ۲ ہجری میں آپ کے گھر دلہن کی حیثیت سے آئیں ــــــ تو دونوں میں تقسیم کار کس طرح ہوا۔

ج : گھر کا کام جناب سیدہ کرتیں اور باہر کا کام آپ انجام دیتیں۔

س : بتایئے روز قیامت رسول خداؐ اپنی چچی کے لیئے کونسی سفارش

پروردگار سے کریں گے؟

ج : ایک دن پیغمبر اکرمؐ سے آپ نے سنا کہ قیامت کے روز لوگ برہنہ اٹھیں گے' کہا کہ یہ تو بڑی رسوائی کی بات ہے" کہا کہ میں اللہ سے دعا کروں گا کہ قیامت کے دن وہ آپ کو بے پردہ محشور نہ کرے۔

س : کیا آپ جانتے ہیں کہ فاطمہ بنت اسد کو کس لباس سے کفن دیا گیا؟

ج : حضورؐ نے اپنے قمیض کو اتارا اور فرمایا کہ اس سے میری ماں کو کفن دیا جائے۔

س : کیا حضورؐ اپنی چچی کی قبر میں خود بھی لیٹے تھے؟

ج : جی ہاں۔

س : حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چچی کی قبر سے باہر نکلتے وقت کونسا جملہ کہا تھا؟

ج : **جزاک اللہ من ام خیرا لقد کنت خیر ام** (تاریخ خمیس جلد ۲ ص ۵۲۶)

اے مادر گرامی خدا آپ کو جزائے خیر دے۔ آپ بہترین ماں تھیں"

س : پیغمبرؐ کے اس امتیازی برتاؤ پر لوگوں نے سوال کیئے تو آپ نے

ان کے جواب میں کیا فرمایا تھا؟

ج: فرمایا کہ میرے چچا ابو طالب کے بعد اس خاتون کے سب سے زیادہ مجھ پر احسانات ہیں۔ یہ خود بھوکی رہتی تھیں اور مجھے کھانا کھلاتی تھیں۔ خود پھٹے پرانے کپڑوں میں گزارہ کرتی تھیں اور مجھے اچھا لباس پہناتی تھیں۔ خود تکلیف اٹھاتی تھیں اور میرے لئے راحت و آرام کا سامان کرتی تھیں۔ میں نے اپنا پراہن اس لیئے انہیں پہنایا ہے تاکہ پردہ پوش محشور ہوں۔ اور لحد میں اس لئے لیٹا ہوں تاکہ فشار قبر سے محفوظ رہیں۔

س: بتایئے اہلسنت عالم شیخ علی المروزقی نے کیا تبصرہ کیا ہے؟

ج: پیغمبر اکرمؐ نے فاطمہ بنت اسد کو خود دفن کیا۔ اور انہیں اپنے پیراہن کا خود کفن دیا۔ اس موقعہ پر آنحضرتؐ کو فرماتے سنا گیا کہ "آپ کا فرزند" جب آنحضرتؐ سے اس کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ فاطمہ بنت اسد سے پروردگار کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے بتا دیا۔ اور نبیؐ کے بارے میں پوچھا گیا تو اس کا جواب دے دیا۔ پھر امامؑ کے بارے سوال ہوا تو ان کی زبان لڑکھڑائی تو میں نے کہا "اِبنکِ اِبنکِ" آپ کا فرزند آپ کا فرزند۔

س: آپ نے کس سنہ میں وفات پائی؟

ج: آپ نے سن ۴ھ میں وفات پائی۔

س: بتائیے آپ کی قبر کہاں واقع ہے؟

ج: جنت البقیع میں۔

س: مدینہ کا دوسرا نام بتاؤ؟

ج: یثرب۔

س: پیغمبر اسلامؐ کی ہجرت سے پہلے اس کا نام کیا تھا؟

ج: یثرب۔

س: مدینہ کا اصلی نام کیا ہے؟

ج: مدینتہ الرسول۔

س: حضورؐ نے مکہ سے مدینہ کب ہجرت کی تھی؟

ج: سنہ ۱ ہجری میں

س: غزوہ احد میں اس صحابی کا نام بتائیے جس کی شادی اسی رات کو ہوئی تھی؟

ج: جناب حنظلہ بن عامر

س: جنت البقیع کا مشہور قبرستان کہاں واقع ہے؟

ج: مدینہ میں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

س : سید الساجدین' زین العابدین حضرت امام علی علیہ السلام نے حضورؐ کی شان میں کونسا قصیدہ پڑھا۔

ج : **ان نلت یا روح الصبا یوما" الیٰ الارض الحرم بلغ سلامی**

اے باد صبا اگر تیرا گزر سرزمین حرم تک ہو۔ میرا سلام اس

روضۃ" فیھا النبی المحترم من وجھہ شمس الضحیٰ

روضہ تک پہنچا' جس میں نبیؐ محترم تشریف فرما ہیں وہ جن کا چہرہ انور

من خدہ بدر الدجیٰ من ذاتہ' نور الھدیٰ من کفہ

مہر نیم روز' جن کے رخسار تاباں ماہ کامل' جن کی ذات نور ہدایت

بحر الھمم قرانہ برھاننا فسخا لادیان مضت اذجانا

جنکی ہتھیلی سخاوت کا سمندر' ان کا لایا ہوا قرآن ہمارے لئے واضح دلیل ہے۔

احکامہ کل الصحف صار العدم اکیادنا

جس نے سابقہ دین منسوخ کر دیئے جب ان کے احکام ہمارے پاس

آئے تو تمام معدوم ہو گئے

مجروحة من سیف هجرا المصطفٰے طوبی لاهل

معدوم ہو گئے۔ ہمارے جگر فراق مصطفیٰ کی تلوار سے زخمی ہیں۔ خوش نصیب ہیں۔

بلدة فیها النبی المحتشم یا رحمة للعالمین انت

اس شہر کے لوگ جن میں نبی محتشم ہیں۔ اے رحمت اللعالمین آپ گنہ گاروں

شفیع المذنبین اکرم لنا یوم الحزین فضلاً وجودا والکرم

کے شفیع ہیں۔ ہمیں قیامت کے دن جود و سخا اور کرم سے عزت بخشئے!

یا رحمة للعالمین ادرک لزین للعابدین محبوس

اے رحمت للعالمین! زین العابدین کو سنبھالے۔ وہ ظالموں کے

ایدی الظالمین فی الموکب والمزدحم

ہاتھوں میں گرفتار اور حیران و پریشان ہے۔

س: بتایئے آپ کی ولادت باسعادت کب ہوئی؟

ج: آپ ۱۷ ربیع الاول سنہ عام الفیل کو پیدا ہوئے۔

س: عام الفیل سے کیا مراد ہے؟

ج: عام الفیل اس سال کو کہتے ہیں جس سال حبشیوں نے ابرھہ کی

سرکردگی میں خانہ کعبہ کو منہدم کرنے کے ارادہ سے ہاتھیوں پر سوار ہو کر خانہ کعبہ پر حملہ کیا تھا' اس سال کو عربوں نے سنہ عام الفیل کے نام سے تاریخ جاہلیت کے سال کا آغاز قرار دیا۔

س: بتائیے آپؐ کا اسم گرامی کیا ہے؟

ج: آپؐ کا اسم گرامی "محمدؐ" ہے۔

س: آپؐ کا نام کس نے رکھا تھا؟

ج: آپؐ کا نام مبارک آپؐ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے رکھا تھا۔

س: آپؐ کو رسالت کا قلم عملی طور پر کب سونپا گیا؟

ج: آپؐ کو چالیس سال کی عمر میں رسالت پر مبعوث کیا گیا۔

س: آپؐ نے کوہ صفا پر چڑھ کر کیا کہا؟

ج: یا معشر قریش! اگر میں تمہیں کہوں کہ اس پہاڑ کے عقب میں ایک عظیم لشکر تم پر حملہ کرنے کی غرض سے جمع ہو رہا ہے: کیا تم یقین کر لو گے؟ سب نے کہا کیوں نہیں۔ آپؐ نے ہمیشہ سچ بولا ہے۔ فرمایا: پھر سنو! خداوند عالم نے مجھے تمہاری طرف نبیؐ بنا کر بھیجا ہے۔ خدائے وحدہ لاشریک پر ایمان لاؤ' اور میری نبوت کو تسلیم کرو۔

س: کیا اس اعلان پر لوگوں نے آپ کی حمایت کی؟

ج: نہیں! بلکہ مخالفت کرنا شروع کر دی۔

س: اس کے بعد بھی کوئی دعوت ہوئی؟

ج: ہاں اس کے بعد بھی دعوت ہوئی۔

س: اس دعوت کے لئے کوئی آیت کریمہ بھی اتری ہے یا نہیں؟

ج: ہاں آیت اتری۔

س: بتایئے وہ آیت کونسی ہے؟

ج: وہ آیت یہ ہے **"وَاَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ"**

س: اس دعوت کا انتظام کس نے کیا؟

ج: اس دعوت کا انتظام حضرت علی علیہ السلام نے کیا۔

س: اس دعوت میں مدعوین کون تھے؟

ج: اس دعوت کے مدعوین اولاد عبدالمطلب تھی۔

س: جب آپؐ پر اعلان نبوت کے بعد دشمنوں نے حملہ کرنے کا پروگرام بنایا' تو آپؐ کو کس نے خبر دی تھی؟

ج: حارث بن ابی ہالہ نے آپؐ کو آپؐ کے قتل کے متعلق خبر دی تھی۔

س: آپؐ پر سب سے پہلے کونسی آیت اتری؟

ج: سب سے پہلی آیت **اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِی خَلَقَ** اتری۔

س: حضورؐ کی پہلی شادی کے وقت عمر مبارک کتنی تھی؟

ج: حضورؐ کی عمر ۲۵ برس تھی۔

س: حضورؐ کی پہلی زوجہ کا کیا نام تھا؟

ج: حضرت بی بی خدیجہؑ۔

س: حضرت خدیجہ کے والد کا کیا نام تھا؟

ج: حضرت خدیجہ کے والد کا نام خویلد تھا۔

س: حضورؐ کا نکاح کس نے پڑھا؟

ج: آپؐ کے چچا ابو طالبؑ نے پڑھا تھا۔

س: حضرت خدیجہ کا حق مہر کیا تھا؟

ج: بارہ اونس سونا اور ۲۵ اونٹ مقرر ہوا تھا۔

س: غار حرا کی لمبائی اور چوڑائی کیا تھی؟

ج: لمبائی چار فٹ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ تھی۔

س: جس وقت آپؐ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو آپ کی عمر کتنی تھی؟

ج: ۴۰ برس اور ایک دن۔

س: حضورؐ نے نماز واجب ہونے کے بعد کونسی نماز پہلے پڑھی؟

ج: نماز فجر۔

س: دعوت ذوالعشیرہ کے وقت کتنے لوگ حضورؐ کے پاس گئے؟

ج: ۴۰ آدمی۔

س: ہجرت حبشہ کے موقع پر کتنے لوگوں نے ہجرت کی؟

ج: ہجرت حبشہ کے موقع پر ۱۰۰ لوگوں نے ہجرت کی تھی۔

س: جس جگہ جنگ بدر ہوئی تھی وہ مدینہ سے کتنا دور ہے؟

ج: ۸۰ میل کے فاصلے پر بدر کا ایک کنواں ہے۔

س: جنگ بدر میں کتنے کافر مارے گئے۔

ج: ۷۰ کافر واصل جہنم ہوئے تھے۔

س: جنگ بدر میں اسلام کا سب سے بڑا دشمن مارا گیا تھا وہ دشمن کون تھا؟

ج: ابو جہل اور اس کے دو بھائی تھے۔

س: جنگ بدر کے علمبردار کون سے صحابی تھے؟

ج: جنگ بدر میں علمبردار حضرت علیؓ تھے۔

س: اسلام کی پہلی جنگ کون سی تھی؟

ج: جنگ بدر اسلام کی قریش کے خلاف پہلی جنگ تھی۔

س: جنگ بدر میں ۷۰ قیدیوں میں سے کتنے لوگوں کو قتل کر دیا گیا اور کتنے لوگوں کو آزاد کر دیا گیا؟

ج: ۲ آدمیوں کو قتل کر دیا گیا اور ۶۸ آدمیوں کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا۔

س: حضرت ابو طالبؓ اور بی بی خدیجہؓ کی وفات کے صدمے کی وجہ سے آپ نے اس سال کا کیا نام رکھا تھا؟

ج: آپؐ نے اس سال کا نام (عام الحزن) یعنی غم کا سال رکھا۔

س: حضرت ابو طالبؓ اور بی بی خدیجہ ؓ کس مقام پر دفن ہیں نام بتائیں؟

ج: "حجون" میں ایک پہاڑی پر آپ کی قبور ہیں۔

س: حضورؐ کی معراج سے پہلے کتنی نمازیں فرض تھیں؟

ج: دو نمازیں فرض تھیں اور معراج کے بعد پانچ نمازیں ہو گئیں۔

س: شہر مدینہ منورہ کو پہلے کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

ج: یثرب کہا جاتا تھا۔

س: اسلام میں سب سے پہلی نماز جمعہ کس شہر میں ادا کی گئی؟

ج: مدینہ منورہ میں پہلی نماز جمعہ ادا کی گئی۔

س: حضورؐ نے پہلی نماز جمعہ کس مسجد میں ادا کی تھی؟

ج: مسجد نبوی میں۔

س: مسجد نبوی کی زمین کس صحابی نے خریدی تھی؟

ج: مسجد نبوی کی زمین حضرت ابو ایوب انصاری ؓ نے خریدی تھی۔

س: حضرت بلالؓ کو اذان کس نے سکھائی تھی؟

ج: حضرت بلالؓ کو اذان حضرت علیؑ نے سکھائی تھی۔

س: حضرت علیؑ کی شادی بی بی فاطمہؑ سے کس تاریخ کو ہوئی؟

ج: حضرت علیؑ کی شادی ۲۲ رجب المرجب کو ہوئی تھی۔

س: حضرت علیؑ کی شادی کے وقت عمر کیا تھی؟

ج: ۲۳ برس۔

س: حضورؐ کے دورِ حیات میں ایرانی کس چیز کی پوجا کرتے تھے؟

ج: آگ کی۔

س: حضور نے کس جگہ پر چاند کے دو ٹکڑے کر دیئے؟ اس مقام کا نام بتایئے۔

ج: شق القمر کا معجزہ کوہ ابو قیس پر ظاہر ہوا۔

س: حضورؐ نے چاند کے دو ٹکڑے چاند کی کون سی رات کئے؟

ج: چودھویں کی رات کو حضورؐ نے چاند کے دو ٹکڑے کئے تھے۔

س: حضرت ابراہیمؑ کا انتقال کتنی عمر میں ہوا؟

ج: ۱۷۵ سال کی عمر میں۔

س: حضرت ابراہیمؑ کہاں دفن ہیں؟

ج: قدس جلیل میں (بیت المقدس)

س: حضرت اسماعیلؑ کے صرف تین خصوصی امتیازات بیان کریں۔

ج: ۱۔ انھیں کی وجہ سے مکہ آباد ہوا۔

۲۔ چاہ زمزم بر آمد ہوا۔

۳۔ حج کعبہ کی عبادت کا آغاز ہوا۔

س: حضرت اسماعیلؑ کا انتقال کتنی عمر میں ہوا؟

ج: ۱۳۷ سال کی عمر میں۔

س: حضرت اسماعیلؑ کے کتنے فرزند تھے اور سب سے زیادہ نمایاں حیثیت کس کو حاصل ہوئی نام بتائیں؟

ج: حضرت اسماعیلؑ کے ۱۲ فرزند تھے اور نمایاں حیثیت آپؑ کے بیٹے قیدار کو حاصل ہوئی۔

س: قدیم عربی میں قریش کے کیا معنی ہیں؟

ج: قدیم عربی میں قریش کے معنی "سوداگر" کے ہیں۔

س: ابرہہ نے مکہ والوں کو پیغام بھیجا کہ لڑنے نہیں آئیں بلکہ کعبہ گرانے آئے ہیں اس شخص کا نام بتائیں جو یہ پیغام لے کر گیا تھا؟

ج: حناطہ حمیری۔

س: کعبہ گرانے کا واقعہ کس سن عیسوی میں پیش آیا؟

ج: ۵۷۰ء۔

س: حضور پاکؐ کی والدہ حضرت آمنہ کس کی بیٹی تھیں اور آپ کا کس قبیلہ سے تعلق تھا؟

ج: حضرت آمنہ وہب ابن عبد مناف کی بیٹی تھیں اور قبیلہ زہرا سے تعلق تھا۔

س: قرآن میں لفظ خیر البریہ (افضل ترین مخلوق) سے کون مراد ہیں؟

ج: علیؑ و اصحاب علیؑ

س: قرآن کی کون سی سورتیں معوذتین کہلاتی ہیں؟

ج: الناس و الفلق

س: سورہ لہب میں حضور پاک کے کس قریبی رشتہ دار پر تنقید کی گئی ہے؟

ج: ابو لہب۔

س: بسم اللہ ہر سورۃ کا رکن ہے یا نہیں؟

ج: سورۃ کا جزو ہے۔

س: حضرت عبد اللہ کس کے بیٹے تھے؟

ج: آپ حضرت ہاشم کے بیٹے تھے۔

س: حضرت اسد اور حضرت عبد المطلب کا آپس میں کیا رشتہ تھا؟

ج: آپ دونوں بھائی تھے۔

س: جناب عبد المطلب کی والدہ کا کیا نام تھا؟

ج: آپ کی والدہ کا نام حضرت بی بی سلمہ تھا۔

س: جناب عبد المطلب کا دوسرا نام شیبۃ الحمد کس وجہ سے تھا؟

ج: کیونکہ جب آپ پیدا ہوئے تھے تو آپ کے سر پر سفید بال تھے۔ اور شیب سفیدی کو کہتے ہیں۔

س: حضرت عبد المطلب کب پیدا ہوئے؟

ج: آپ کی پیدائش ۴۹۷ء کو ہوئی۔

س: ابرہہ نے جب کعبہ پر حملہ کیا تو حضرت عبدالمطلب نے کونسی دعا کی؟

ج: آپ نے دعا کی کہ اے مالک اے خدا تیرا گھر ہے اور صرف تو ہی بچانے والا ہے۔

س: حضور اکرمؐ کے والد گرامی جناب عبداللہ کی کنیت کیا تھی؟

ج: آپ کی کنیت ابو محمد تھی۔

س: حضورؐ کے نانا کا کیا نام تھا؟

ج: واہب ابن عبد مناف تھا۔

س: حضرت جعفر طیار کی عمر شہادت کے وقت کیا تھی نیز آپ کے جسم پر کتنے زخم تھے؟

ج: آپ نے ۴۱ برس کی عمر میں شہادت پائی اور آپ کے جسم پر نوے زخم تھے۔

س: حضرت جعفر طیارؓ کے کتنے بیٹے تھے؟

ج: آپؓ کے آٹھ بیٹے تھے۔

س: حضور اکرمؐ نے پیدا ہوتے ہی کیا فعل انجام دیا؟

ج: آپؐ پیدا ہوتے ہی خدا کے حضور سجدہ ریز ہوئے، اور تکبیر کہی **لا الٰہ الا اللہ انا رسول اللہ)**

س: آپؑ کے دور میں کتنے غزوے ہوئے؟

ج: آپ کے دور میں ۲۷ غزوے ہوئے۔ جن میں آپؑ نے شرکت فرمائی۔

س: آپؑ نے کب رحلت پائی؟

ج: آپؑ نے ۲۸ صفر کو رحلت پائی۔

س: آپؑ نے کتنے سال عمر پائی؟

ج: آپؑ نے ۶۳ سال کی عمر میں وفات پائی۔

س: آپؑ نے مخفی تبلیغ کتنے سال کی؟

ج: آپ نے تین سال تک اعلان نبوت کے بعد مخفی تبلیغ کی۔

س: مردوں میں سے "سبقت فی الاسلام" کسے حاصل ہے؟

ج: حضرت علی علیہ السلام نے سب سے پہلے اسلام میں سبقت کی۔

س: اس پر علامہ اقبال نے کونسا شعر کہا ہے؟

ج: اقبال فرماتے ہیں:

مسلم اول شہ مردان علیؑ عشق را سرمایہ ایمان علیؑ

س: عورتوں میں "سبقت فی الاسلام" میں کس نے بازی لی؟

ج: عورتوں میں جناب خدیجہ الکبریٰ نے سبقت کی۔

س: خفیہ تبلیغ کے بعد کونسی آیت اتری' جس سے اعلانیہ تبلیغ کرنے کا حکم آیا؟

ج : "فاصدع بما تؤمر و اعرض عن المشرکین انا کفینٰک المستهزءین" "اب وہ وقت آگیا ہے تم ان مشرکین کو کھلم کھلا دعوت دو' اور مذاق کرنے والوں کی پرواہ نہ کرو۔ خدا تمہیں مشرکین سے اپنی کفایت میں رکھے گا۔"

س: اس ہنگامہ میں کون شہید ہوا تھا؟

ج: یہ ہنگامہ رسولؐ اللہ کے خلاف برپا ہوا تھا' حارث بن ابی ہالہ آپؐ کو بچاتے بچاتے راہ خدا میں چل بسے۔

س: بتایئے اس واقعہ کے بعد قریش نے آپ کو کوئی پیشکش کی تھی؟

ج: ہاں قریش نے آپ کو پیش کش کی تھی۔

س: بتایئے پیش کش کے لئے کس کو آپؐ کے پاس بھیجا تھا؟

ج: آپؐ کے پاس سردار عتبہ بن ربیعہ کو بھیجا تھا۔

س: بتایئے اس نے آپؐ کے ساتھ کیسی گفتگو کی تھی؟

ج: گفتگو یہ تھی کہ:

"اے محمدؐ! قوم کی حالت پر رحم کرو' ایسی باتیں مت کرو' جس سے قوم میں پھوٹ پڑے' اور جنگ و جدال تک نوبت پہنچے۔ اگر اس سے اقتدار حاصل کرنا ہے' اور قوم کا سردار بننا ہے' تو آؤ ہم تمہیں اپنا سردار بناتے ہیں' اگر کوئی خوبصورت جمیلہ کی خواہش رکھتے ہو تو حاضر ہے۔ دولت کے لالچی ہو تو سارے عرب کی دولت

تمہارے قدموں میں لا ڈالتے ہیں۔

س: کیا رسولؐ نے اس کی پیشکش کو قبول کر لیا تھا؟

ج: نہیں۔ آپؐ نے اسکی پیشکش کو ٹھکرا دیا تھا۔

س: کیا اس کے بعد قریش نے آپؐ کی مخالفت چھوڑ دی تھی؟

ج: نہیں! بلکہ مخالف ترین بن گئے تھے۔

س: بتایئے خباب بن الارث کس قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے؟

ج: آپ بنی تمیم سے تعلق رکھتے تھے۔

س: کیا آپ نے اسلام کی حقانیت کو قبول کر لیا تھا؟

ج: ہاں! آپ مسلمان ہو چکے تھے' بلکہ آپؐ چھ سات آدمیوں کے بعد حلقہ بگوش اسلام ہو چکے تھے۔

س: قریش نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

ج: قریش نے ان کو دہکتے ہوئے انگاروں پر چت لٹا کر اوپر سے دبائے رکھا۔ آپ کی پشت جل گئی۔

س: بتایئے حضرت بلالؓ کون تھے؟

ج: حضرت بلالؓ موذن رسولؐ تھے۔

س: آپ کس قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے؟

ج: آپ حبشی قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔

س: آپ کس کے غلام تھے؟

ج: آپ امیہ بن خلف کے غلام تھے۔

س: آپ کا سردار آپ کے ساتھ کیا سلوک کرتا تھا؟

ج: وہ آپ کو عین دوپہر کے وقت تمازت آفتاب میں جلتی ریت پر لٹا دیتا اور سینہ پر بھاری پتھر رکھ دیتا۔

س: آپ کو کس نے آزاد کروایا تھا؟

ج: جناب عباس بن عبدالمطلب نے۔

س: جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کس تاریخ کو پیدا ہوئیں؟

ج: ۲۰ جمادی الثانی ۵ ہجری بعثت ۶۲۹ء۔

س: رسول پاک فرط محبت میں آپ کو کس طرح پکارا کرتے تھے؟

ج: "ام ابیہا"

س: بتائیے وہ وفد جو حضرت ابوطالبؑ کے پاس گیا تھا اس نے حضرت ابوطالبؑ کو کیا کہا؟

ج: اے ابوطالبؑ! آپؑ اپنے بھتیجے کو اس امر سے باز رکھنے کی کوشش کریں، اور وہ آپؑ کی بات مان جائے تو بہتر ورنہ ہم اسے جان سے مار ڈالیں گے۔

س: حضرت ابوطالبؑ نے رسولؐ خدا کو کیا کہا تھا؟

ج: اے بیٹے (محمدؐ) تم اپنی اور میری جان کا خیال رکھو۔

س: پیغمبر اسلام نے اپنے چچا حضرت ابوطالبؑ کو کیا جواب دیا تھا؟

ج : چچا جان! اگر یہ لوگ سورج کو میرے داہنے ہاتھ پر' اور چاند کو میرے بائیں ہاتھ پر لا کر رکھ دیں' تب بھی میں اپنے فرض کو ترک نہیں کر سکتا۔

س : جناب ابو طالبؑ نے پیغمبر اسلامؐ کو کیا کہا تھا؟

ج : اے میرے بھائی کے بیٹے جاؤ جو تم کر رہے ہو وہ کرو' جب تک میں زندہ ہوں کوئی تم پر ہاتھ نہیں اٹھا سکتا۔

س : عمارہ بن ولید المغیرہ کی سرپرستی میں جو وفد دوبارہ حضرت کے پاس گیا تھا۔ انہوں نے حضرت ابوطالبؑ کو کیا تجویز دی تھی؟

ج : اے سردار قریش! یہ لڑکا جو قریش کے تمام لڑکوں سے زیادہ حسین و جمیل ہے' اس کی تربیت کریں' تعلیم دیں' یہ آپ کے پاس رہیگا۔ آپ کے حکم کی تعمیل کرے گا اور اس کی جگہ اپنے اصل بھتیجے کو ہمارے حوالے کر دیں جو ہمارے بزرگوں کے دین کا مخالف ہے' تاکہ ہم اسے قتل کر کے اس جھگڑے کو ختم کر دیں۔

س : حضرت ابوطالبؑ نے اس وفد کو کیا جواب دیا تھا؟

ج : "تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے بیٹے کی ناز و نعم سے پرورش کروں' اور اس کے بدلہ میں اپنا جگر تمہیں دے دوں' تاکہ تم اس کو قتل کر دو۔ خدا کی قسم تمہاری ناروا خواہش نہ مجھ سے پوری ہو سکتی ہے اور نہ کبھی ہوگی۔"

س: آپ نے مدینے میں کتنے سال گزارے؟

ج: آٹھ سال۔

س: آپ کو مدینہ سے مکہ کون لے کر آئے تھے؟

ج: آپ کے چچا عبدالمطلب۔

س: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قریش کے کس خاندان سے تعلق تھا؟

ج: بنو ہاشم سے

س: سب سے پہلے "سید الشہدا" کا لقب کس کو ملا؟

ج: حضرت حمزہ کو۔

س: سید الشہداء کا لقب کس نے دیا؟

ج: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

س: بتایئے حضورؐ نے اپنے چچا کو "سید الشہدا" کب کہا تھا؟

ج: جنگ احد میں جب حضرت حمزہ شہید ہوگئے' اور ان کی لاش کا ہندہ نے مثلہ کیا (گوشت کو چبایا) آپؐ نے انھیں اس حالت میں دیکھا تو اس وقت فرمایا۔ (یہ سید الشہداء ہیں)

س: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ کونسی دادی تھیں' جنھوں نے خانہ کعبہ کو پہلی بار ریشمی غلاف پہنایا تھا؟

ج: حضرت عباسؓ کی والدہ نتیلا بنت خباب۔

س: بتایئے حضورؐ کے کتنے چچے تھے؟

ج: آپ کے چھ (٦) چچے تھے۔

س: بتایئے ان میں کتنے مسلمان تھے؟

ج: تین (حضرت ابو طالب، حمزہؓ اور عباسؓ)

س: حضورؐ کے اس کافر چچا کا نام بتایئے، جس کے متعلق ایک سورۃ قرآن مجید میں آئی؟

ج: ابو لہب۔

س: حضورؐ کی والدہ محترمہ کا انتقال کب اور کہاں ہوا تھا؟

ج: مدینہ سے مکہ کی طرف واپسی پر، ابواء کے مقام پر انتقال ہوا تھا۔ اور وہاں ان کی قبر ہے۔

س: وہ کونسے صحابی ہیں، جنہیں حضورؐ کی زیارت کیے بغیر صحابی رسولؐ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ج: حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

س: پیغمبرؐ کے کس صحابی کو خلیل رسولؐ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

ج: حضرت ابو ذر غفاریؓ کو۔

س: حضورؐ کے والد ماجد جناب عبد اللہ کا انتقال کس مقام پر ہوا؟

ج: مدینہ میں۔

س: جب حضورؐ کے دلوا کا انتقال ہوا' تو اس وقت آپؐ کی عمر کتنی تھی؟

ج: آٹھ سال۔

س: حضورؐ کے والد محترم اور والدہ محترمہ کی قبریں کہاں ہیں؟

ج: والد ماجد کی قبر مدینہ میں' اور والدہ ماجدہ کی ابواء میں' جو مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ہے۔

س: خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت حجر اسود رکھنے کی ثالثی کا فرض کس نے ادا کیا تھا؟

ج: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

س: توریت میں حضورؐ کا اسم گرامی کیا ہے؟

ج: فار قلیط۔

س: بتایئے قرآن مجید میں حضرت علیؑ کی زبانی حضورؐ کا اسم گرامی کیا بتایا گیا ہے؟

ج: احمد۔

س: پہلی وحی یعنی نزول قرآن کے وقت جبرائیل امینؑ نے حضور سے کیا کہا تھا؟

ج: اقراء۔

س: نزول قرآن کی پہلی آیات کونسی ہیں؟ جن سے حضورؐ پر وحی کا آغاز ہوا؟

ج: سورہ علق کی پہلی چار آیات۔

س: اس کافر کا نام بتایئے جو کہا کرتا تھا' "اے محمدؐ! میں آپ کو جھوٹا نہیں کہتا' لیکن جو باتیں آپ کہتے ہیں انہیں ماننے کو تیار بھی نہیں۔"

ج: ابو جہل۔

س: بتایئے حضورؐ سے شب معراج کس مقام سے آگے جانے کے لئے جبرائیلؑ نے معذرت کرلی تھی؟

ج: سدرۃ المنتہیٰ۔

س: شعب ابی طالب میں حضورؐ اور آپ کے خاندان کی نظربندی کا دور کب ختم ہوا؟

ج: سن ۹ بعثت کے اواخر یا سن ۱۰ بعثت کے شروع میں۔

س: بتایئے حضورؐ نے اپنے بستر پر حضرت علیؑ کو کیوں سلایا؟

ج: تاکہ آپ اگلے دن کفار مکہ کی امانتیں واپس کرسکیں۔

س: دوسرے صحابہ بستر رسول پر کیوں نہ سوئے؟

ج: چونکہ خطرہ موت تھا۔

س : بتایئے حضرت علیؑ کے بستر رسولؐ پر سونے پر کوئی آیت بھی اتری؟

ج: ہاں! "وَمِنَ النَّاسِ مَن یَشْرِی نَفْسَہُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ"

س : حضورؐ جب ہجرت کر کے مدینے پہنچے' تو وہاں کس کو شرف میزبانی بخشا؟

ج: حضرت ایوب انصاری کو۔

س : حضورؐ نے انصار و مہاجرین کے درمیان سلسلہ مواخات کا آغاز کب کیا تھا؟

ج: سن ۱ ہجری میں۔

س : حضورؐ نے مواخات کے لئے مہاجرین و انصار کا اجلاس کس کے مکان پر بلایا تھا؟

ج: حضرت انسؓ بن مالک کے مکان پر۔

س: حضورؐ نے مواخات کا صیغہ کس سے پڑھا تھا؟

ج: حضرت علی علیہ السلام سے۔

س: حضورؐ نے سب سے پہلے مسجد نبویؐ کا موذن کس کو مقرر کیا تھا؟

ج: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ۲ ہجری میں۔

س : حضور ﷺ مدینہ منورہ سے بدر کی جنگ کے لئے کب روانہ ہوئے تھے؟

ج: ۱۷ رمضان المبارک سن ۲ ہجری میں۔

س: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کے مشورہ سے بدر کے چشمہ پر کیمپ لگانے کا حکم دیا تھا؟

ج: حضرت حباب منذر کے مشورے پر۔

س: حضورؐ کے وہ کونسے عزیز تھے' جو اسیران بدر میں شامل تھے' اور انصار مدینہ نے انہیں اپنا بھانجا کہہ کر ان کا فدیہ دینے کی پیشکش کی تھی۔ مگر آپ نے اسے گوارا نہیں کیا تھا؟

ج: حضورؐ کے چچا حضرت عباسؓ۔

س: اس صحابی کا نام بتایئے جو جنگ بدر میں کھجوریں لگا رہے تھے' جب حضور اکرمؐ سے جہاد کی فضیلت سنی تو کھجوریں چھوڑ کر دشمن کی صفوں میں گھس گئے' اور کئی آدمیوں کو مار کر خود بھی شہید ہو گئے؟

ج: حضرت عمیر بن الحمام۔

س: لشکر قریش کا مقابلہ کرنے کے لئے حضورؐ مدینہ منورہ سے کس دن احد کی طرف روانہ ہوئے تھے؟

ج: جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد شوال ۳ ہجری کو۔

س: حضورؐ کا حجتہ الوداع کس سال ہوا تھا؟

ج: سن ۱۰ ہجری میں۔

س: حضورؐ نے شہدائے احد کے لئے خصوصی دعا کب فرمائی تھی۔

ج: ماہ صفر سن ۱۱ ہجری میں۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ حضورؐ کی علالت کا آغاز کب ہوا تھا؟

ج: ۱۸ یا ۱۹ صفر سن ۱۱ ہجری۔

س: بتایئے حضورؐ کو غسل کس نے دیا تھا؟

ج: حضرت علی علیہ السلام نے۔

س: کیا غسل اور کفن کے وقت حضرت ابوبکر اور حضرت عمر موجود تھے؟

ج: نہیں۔

س: بتایئے صحابہ کرام نے شرکت کیوں نہ کی؟

ج: اس لیے کہ انہوں نے "سقیفہ بنی ساعدہ" میں ایک گہری سازش کے تحت میٹنگ طلب کی تھی' جس میں اپنی صدارت اور وزارت کا اہتمام کیا تھا۔ اور نبی پاک کے جنازے میں شرکت نہیں کی' اور نبی پاک کے جنازے کو اہمیت نہیں دی۔

س: بتایئے آپ کی نماز جنازہ کی امامت کس نے کی تھی؟

ج: حضرت علی علیہ السلام نے۔

س: بتایئے حضورؐ کی تدفین کس دن مکمل ہوئی تھی؟

ج: سہ شنبہ کی شب۔

س: حضورؐ کی سب سے پہلی اولاد کا اسم گرامی بتائیے؟

ج: حضرت قاسم علیہ السلام۔

س: بتائیے حضورؐ کی سب سے آخری اولاد کا اسم گرامی کیا تھا؟

ج: حضرت ابراہیم علیہ السلام۔

س: حضورؐ کے فرزندوں کے اسم گرامی بتائیے؟

ج: حضرت قاسمؑ' حضرت عبد اللہ' حضرت ابراہیمؑ۔

س: آپ کی صاحبزادیاں کتنی تھیں؟

ج: آپ کی ایک صاحبزادی تھی' جس کا نام حضرت فاطمۃ الزہرا تھا۔

س: حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کی شادی کس سے ہوئی؟

ج: آپ کی شادی حضرت علی علیہ السلام سے ہوئی۔

س: بتائیے یہ کس کا فرمان ہے' کہ "حسنؑ و حسینؑ جوانان جنت کے سردار ہیں"؟

ج: یہ فرمان حضورؐ سرور کائناتؐ کا ہے۔

س: بتائیے امام حسنؑ کو کس نے شہید کیا تھا؟

ج: آپ کو آپ کی بیوی "جعدہ بنت اشعث" نے زہر دے کر شہید کیا تھا۔

س: بتائیے حضورؐ کے نواسے حسین علیہ السلام کی شہادت کب اور کہاں ہوئی؟

ج: ۱۰ محرم سن ۶۱ ہجری بمقام کربلا۔

س: حضورؐ کی کونسی نواسی شہیدان کربلا کے ساتھ موجود تھی؟

ج: حضرت زینب سلام اللہ علیہا۔

س: حضورؐ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو اپنے خانہ اقدس میں جانے سے پہلے عام طور پر کس کے گھر تشریف لے جایا کرتے تھے؟

ج: حضرت فاطمہ الزہرا علیہا السلام کے گھر پر۔

س: امہات المومنین کے اسمائے گرامی اس ترتیب سے بتایئے' جس ترتیب سے وہ حضورؐ کے نکاح میں آئی تھیں؟

ج: ۱۔ ام المومنین سیدہ خدیجہ۔ بنت خویلد

۲۔ ام المومنین حضرت سودہ بنت زمعہ۔

۳۔ ام المومنین حضرت حفصہ بنت عمر۔

۴۔ ام المومنین حضرت عائشہ بنت ابوبکر

۵۔ ام المومنین حضرت زینب بنت خزیمہ۔

۶۔ ام المومنین حضرت ام سلمہ بنت ابی امیہ۔

۷۔ ام المومنین حضرت زینب بنت جحش۔

۸۔ ام المومنین حضرت جویریہ بنت حارث۔

۹۔ ام المومنین حضرت ام حبیبہ بنت ابوسفیان۔

۱۰۔ ام المومنین حضرت صفیہ بنت حی۔

۱۱۔ ام المومنین حضرت میمونہ بنت حارث۔

س: حضورؐ کی اس زوجہ محترمہ کا نام بتایئے، جنہیں خود اللہ پاک نے سلام بھیجا تھا؟

ج: حضرت خدیجۃ الکبریٰ علیہا السلام۔

س: حضورؐ کی اس زوجہ محترمہ کا نام بتایئے، جن کے نکاح کا خطبہ حضرت ابوطالب علیہ السلام نے پڑھا تھا؟

ج: حضرت خدیجۃ الکبریٰ علیہا السلام۔

س: حضورؐ کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتایئے، جنہیں خود آپ نے دفن کیا؟

ج: حضرت خدیجہ الکبریٰؑ۔

س: حضورؐ کی اس زوجہ محترمہ کا نام بتایئے، جو امہات المومنین میں سب سے بعد میں فوت ہوئیں؟

ج: حضرت ام سلمہ۔

س: حضورؐ کی پہلی زوجہ کا نام بتایئے؟

ج: حضرت خدیجہؑ

س: حضرتؐ کے صاحبزادے حضرت ابراہیمؑ کی والدہ محترمہ کا نام بتایئے؟

ج: حضرت ماریہ قبطیہ۔

س: حضورؐ کی اس زوجہ مطہرہ کا نام بتائیے جنہوں نے اپنے مشرک باپ کو آنحضرتؐ کے بستر پر بیٹھنے سے روک دیا تھا؟

ج: حضرت ام حبیبہ۔

س: حضورؐ کی اس [illegible] محترمہ کا نام بتائیے جنہوں نے آپ کی اپنے مال سے مدد اور خدمت کی تھی؟

ج: حضرت خدیجہ الکبریٰ۔

س: امہات المومنین میں سے ان کا نام بتائیے جن کے والد بہت امیر اور سخی تھے' اور قریش میں بڑے اثر و رسوخ کے مالک تھے؟

ج: ام المومنین حضرت ام سلمہ علیہا السلام۔

س: امہات المومنین میں سے ان کا نام بتائیے جس نے حضرت علی علیہ السلام سے جنگ لڑی تھی؟

ج: حضرت عائشہ۔

س: حضرت فاطمۃ الزہراؑ کا روضہ کہاں پر واقع ہے۔

ج: جنت البقیع میں۔

س: سیدہ زہراؑ کا عالیشان روضہ تعمیر کیا گیا ہوگا، آخر سید الانبیاءؐ کی بیٹی ہے؟

ج: جی نہیں! سعودی عرب کی وہابی حکومت نے رسولؐ کی بیٹی کا روضہ نہیں بننے دیا۔

س: کلمہ اور کلام میں فرق کیا ہے؟

ج: کلمہ حروف کے مجموعے کا نام ہے جبکہ کلام لفظوں کے مجموعہ کا نام ہے۔

س: حضرت خدیجہ کی اس ہمشیرہ کا نام بتائیں جس کی تین بچیاں حضرت خدیجہ کے زیر کفالت رہیں۔ نیز ان بچیوں کے نام بتائیں۔

ج: حضرت خدیجہ کی بہن کا نام ہالہ بنت خویلد تھا۔ بچیوں کے نام۔ زینب' رقیہ' ام کلثوم۔

س: ہالہ بنت خویلد کے شوہر کا کیا نام تھا؟

ج: ابو الہند۔

س: امام زمانہؑ کی غیبت صغریٰ کب شروع ہوئی؟

ج: ۲۶۰ھ سے ۳۳۰ھ

س: غیبت صغریٰ کی کل مدت کتنی ہے؟

ج: تقریباً ۷۰ سال

س: امام زمانہ کی غیبت کبریٰ کب شروع ہوئی؟

ج: ۳۳۰ھ سے شروع ہو کر اب تک جاری۔

س: امام زمانہؑ غیبت کبریٰ کا دور اب تک کتنے سال ہو چکے ہیں؟

ج: تقریباً ۱۰۸۶ سال

س: حضورؐ پاک کو آج کتنے سال ہو چکے ہیں ہجرت کئے ہوئے۔

ج : ۱۷۱ھ

س: پیغمبرؐ کی رحلت کس سن ہجری میں ہوئی؟

ج: ۲۸ صفر ۱۱ ہجری بروز سوموار

س: حضرت ابو طالب نے تجارت کی غرض سے جب شام کا سفر کیا تو حضورؐ کی عمر کیا تھی؟

ج: ۹ برس۔

س: حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسماعیلؑ کے ساتھ مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر کب کی؟

ج: مورخین کا کہنا ہے کہ ہجرت نبوی سے ۲۷۹۳ سال قبل ہوئی۔

س: حضرت امام موسیٰ کاظمؑ نے کتنے گروہ بتائے جن کی شکلیں مسخ ہوگئی اور وہ کونسی ہیں؟

ج: امامؑ نے ۱۲ گروہ بتائے ہیں۔

۱۔ ہاتھی، ۲۔ ریچھ، ۳۔ خرگوش، ۴۔ شیر، ۵۔ زہرہ، ۶۔ سہیل، ۷۔ بدر، ۸۔ سور، ۹۔ گوہ، ۱۰۔ چھپکلی، ۱۱۔ بچھو، ۱۲۔ بھڑ

س: حضرت مریمؑ کے والد اور والدہ کا نام بتائیں۔

ج: حضرت مریمؑ کے والد کا نام عمران تھا، جب کہ والدہ کا نام حنہ

تھا۔

س: مدینہ مکہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

ج: ۲۷۰ میل کے فاصلے پر موجود ہے۔

س: آنحضرتؐ مدینہ سے مکہ کس مہینے، تاریخ اور کس دن کو مدینے میں داخل ہوئے۔

ج: آپؐ ۲ ربیع الاول کو یوم جمعہ کو

باب امامت

س: حضرت علی علیہ السلام کی شان میں کتنی آیات نازل ہوئیں؟

ج: آپؑ کی شان میں تین سو سے زائد آیات نازل ہوئیں۔

س: وہ آیات کتنی ہیں جن میں آپ کے ساتھ کوئی اور شریک نہیں؟

ج: اسی (۸۰) ایسی آیات ہیں جن میں آپ کے ساتھ کوئی اور شامل نہیں ہے۔

س: آپ بتا سکتے ہیں کہ ہر سورت میں کتنی آیات آپ کی شان میں نازل ہوئیں؟

ج: جی ہاں۔

سورۃ کا نام	آیات
سورۃ فاتحہ	۳
سورۃ بقرہ	۳۸
سورۃ العمران	۲۹
سورۃ نساء	۱۹
سورۃ مائدہ	۲۱
سورۃ انعام	۱۰

سورۃ انفال	۱۷
سورۃ اعراف	۳
سورۃ توبہ	۱۸
سورۃ یونس	۹
سورۃ ہود	۱۰
سورۃ یوسف	۱۰
سورۃ الرعد	۹
سورۃ ابراہیم	۹
سورۃ حجر	۷
سورۃ النحل	۹
سورۃ بنی اسرائیل	۳
سورۃ الکہف	۹
سورۃ مریم	۳
سورۃ طٰہٰ	۹
سورۃ الانبیاء	۷
سورۃ حج	۲۰
سورۃ المومنون	۸
سورۃ النور	۱۰

سورۃ الفرقان	۷
سورۃ الشعراء	۶
سورۃ النمل	۱۰
سورۃ القصص	۹
سورۃ عنکبوت	۱۲
سورۃ روم	۳
سورۃ لقمان	۲
سورۃ سجدہ	۴
سورۃ احزاب	۱۵
سورۃ سباء	۲
سورۃ فاطر	۱۰
سورۃ یٰسین	۲
سورۃ الصفت	۳
سورۃ ص	۴
سورۃ زمر	۱۱
سورۃ مومن	۴
سورۃ فصلت	۴
سورۃ شوریٰ	۴

سورة زخرف	۱
سورة الدخان	۸
سورة الجاثیہ	۲
سورة احقاف	۲
سورة محمد	۲
سورة الفتح	۴
سورة حجرات	۶
سورة ق	۳
سورة الذرایت	۲
سورة طور	۱۲
سورة النجم	۸
سورة القمر	۲
سورة الرحمٰن	۴
سورة حدید	۴
سورة مجادلہ	۷
سورة حشر	۵
سورة الممتحنہ	۲
سورة الصف	۴

سورۃ جمعہ	۳
سورۃ التغابن	۳
سورۃ طلاق	۱
سورۃ تحریم	۳
سورۃ الملک	۲
سورۃ القلم	۶
سورۃ الحاقہ	۷
سورۃ معارج	۳
سورۃ الجن	۱
سورۃ مزمل	۲
سورۃ مدثر	۳
سورۃ قیٰمۃ	۳
سورۃ الدہر	۲۳
سورۃ المرسلات	۴
سورۃ النباء	۴
سورۃ النزعت	۲
سورۃ عبس	۲
سورۃ المطففین	۱۹

سورۃ انشقاق	۳
سورۃ بروج	۳
سورۃ فجر	۳
سورۃ البلد	۲
سورۃ الشمس	۷
سورۃ الضحیٰ	۲
سورۃ الم نشرح	۲
سورۃ التین	۸
سورۃ القدر	۱
سورۃ البینتہ	۲
سورۃ القارعہ	۲
سورۃ التکاثر	۱
سورۃ العصر	۴
سورۃ کوثر	۱
سورۃ النصر	۲
سورۃ الاخلاص	۵

س: حضرت علی علیہ السلام کے والد اور دادا کا نام بتایئے؟

ج: آپ کے والد کا نام ابوطالبؑ اور دادا کا نام عبد المطلب تھا۔

س: بتایئے صحابہ میں وہ کون تھے جو حضورؐ کے دادا کے پوتے تھے؟

ج: حضرت علی علیہ السلام

س: بتایئے آپ کب پیدا ہوئے۔

ج: آپ ۱۳ رجب المرجب ۳۰ عام الفیل جمعۃ المبارک کو پیدا ہوئے۔

س: بتایئے صحابہ میں سے کس کی والدہ ماجدہ کے کفن میں حضورؐ نے اپنی قمیض مبارک عطا فرمائی تھی؟

ج: حضرت علیؑ کی والدہ ماجدہ فاطمہ بنت اسد کے کفن میں۔

س: حضرت علی علیہ السلام کے بھائیوں کے نام بتایئے۔

ج: حضرت ابو طالبؑ حضرت عقیلؓ حضرت جعفرؓ

س: حضرت علی علیہ السلام کی بہنوں کے نام بتایئے؟

ج: ام ہانی، جمانہ۔

س: حضرت عائشہ سے جب یہ پوچھا گیا کہ مردوں میں سے حضورؐ کو سب سے زیادہ پیارے کون تھے تو بتایئے انہوں نے کیا جواب دیا؟

ج: آپ نے کہا تھا کہ فاطمۃ الزہراؑ کے شوہر حضرت علیؑ سے

س: حضرت علیؑ کے فرزند حضرت حسنؑ کب شہید ہوئے اور کہاں دفن ہوئے؟

ج: آپ ربیع الاول ۵۹ ہجری میں، شہید ہوئے، مدینہ شریف میں اپنی

والدہ ماجدہ کے پہلو میں دفن ہوئے۔

س: اس پہلے اور آخری آدمی کا نام بتایئے' جن کی ولادت خانہ کعبہ میں ہوئی؟

ج: حضرت علی علیہ السلام

س: حضرت علی علیہ السلام کی خلافت کا پہلا دن کونسا ہے؟

ج: ۲۲ ذی الحجہ ۳۵ ہجری۔

س: حضرت علیؑ عام طور پر کس قسم کا لباس پہنا کرتے تھے؟

ج: سادہ اور صاف' تہ بند آدھی پنڈلی تک ہوتی اور عمامہ سیاہ ہوتا تھا۔

س: واقعہ خم غدیر کے بعد رسولؐ نے کتنی دیر بعد وفات پائی؟

ج: تقریباً" چھ ماہ بعد۔

س: کیا آپ کی وفات کے بعد آپ کو خلافت و جانشینی ملی؟

ج: نہیں۔

س: اعلان رسولؐ (خم غدیر) کے بعد خلافت آپ کو کیوں نہ ملی؟

ج: رسالت ماٰب کی وفات کے فوراً" بعد "مہاجر و انصار" نے ایک سازش کے تحت حضرت ابوبکر کو خلیفہ تسلیم کر لیا۔

س: حضرت علیؑ نے اپنے علم کا باقی صحابہ سے منفرد دعوئی کونسا کیا تھا؟

ج: سلونی سلونی قبل ان تفقدونی۔

س: آپؑ نے جنگ جمل کس سے لڑی؟

ج: حضرت عائشہ سے۔

س: جنگ جمل کو جنگ جمل کیوں کہتے ہیں؟

ج: چونکہ حضرت عائشہ اونٹ پر بیٹھ کر حضرت علیؑ کے مقابلے میں جنگ لڑنے کے لئے آئی۔ اس لئے اس جنگ کو جنگ جمل کہا جاتا ہے۔

س: حضرت علیؑ نے جنگ صفین کس سے لڑی تھی؟

ج: معاویہ سے۔

س: معاویہ نے آپ کی فوج کو نقصان دینے کے لئے کونسا کام کیا تھا؟

ج: معاویہ نے اپنی فوج کو حکم دیا تھا کہ قرآن کو نیزوں پر بلند کرو۔

س: مولائے کائنات کی فوج کا رد عمل اس وقت کیا تھا؟

ج: آپ کی فوج نے ہتھیار چھوڑ دیئے تھے اور آپ کو قرآن کی آیت کا حوالہ دیا کہ **اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ** (کہ حکم صرف اللہ کا ہے)

س: آپؑ نے پھر اس کا کیا جواب دیا تھا؟

ج: آپؑ نے فرمایا تھا کہ **کَلِمَۃُ الْحَقِّ یُرَادُ بِھَا الْبَاطِلُ**"
قرآن کی آیت صحیح ہے مگر یہاں اس کی تعبیر اور مراد صحیح نہیں۔

س: پاکستان میں نہج البلاغہ کا اردو زبان میں ترجمہ کس نے کیا تھا؟

ج: سرکار قائد ملت علامہ مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہ

س: مولا علیؑ کی خلافت کا اعلان سرور کائناتؐ نے کس تاریخ کو کیا تھا؟

ج: اٹھارہ ذوالحجہ کو۔

س: آپ کی خلافت کا اعلان کس مقام پر ہوا؟

ج: خم غدیر پر۔

س: سرور کائناتؐ کہاں سے واپس تشریف لا رہے تھے؟

ج: آخری حج کا فریضہ سرانجام دے کر۔

س: حضرت جبرائیلؑ کونسی آیت لے کر بارگاہ رسالتؐ میں حاضر ہوئے؟

س: یَا اَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ ______

س: آپؐ نے وحی کے بعد کیا کیا؟

ج: آپؐ نے اپنے موذن کو اذان کے لئے کہا۔

س: کیا موذن نے پوری اذان دی؟

ج: نہیں! موذن نے صرف حی علی خیر العمل کہا۔

س: آپؐ نے اسٹیج کس کا بنوایا تھا؟

س: آپ نے اونٹوں کے پلانوں کا منبر بنایا تھا۔

س: آپؐ نے اونٹوں کے پالانوں کا ہی منبر کیوں بنوایا تھا؟

ج: تاکہ لوگوں کو ولایت علیؑ اونٹوں کے پالان دیکھنے کے بعد یاد آجائے۔ اس لئے آپؐ نے انو کھے پالانے بنائے۔

س: آپؐ نے منبر پر چڑھ کر کونسا خطبہ دیا تھا؟

ج: آپؐ نے ایک طویل خطبہ دیا اور خطبہ دینے کے بعد آپؐ نے اپنے چچیرے بھائی علیؑ کو بلایا' اور اس کا بازو پکڑ کر بلند کیا اور تمام لوگوں نے دیکھا اور فرمایا "**مَنْ كُنْتُ مَوْلاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلاهُ**"

س: مولا علیؑ کو سب سے پہلے جانشین رسول ہونے کی مبارکباد کس نے دی تھی؟

ج: حضرت عمر نے۔

س: حضرت علیؑ کا ذریعہ معاش کیا تھا؟

ج: زراعت۔

س: جنگ بدر میں شرکت کے وقت حضرت علیؑ کی عمر اندازاً" کتنی تھی؟

ج: تقریباً ۲۲ سال۔

س: جنگ خندق میں مولائے کائنات کا مقابلہ کفار کے کس بہادر ترین شخص سے ہوا؟

ج: عمرو بن عبدود۔

س: جنگ خیبر میں حضورؐ نے جب ایک روز فرمایا۔: "کل میں علَم اسے دوں گا جو خدا اور رسولؐ کو چاہتا ہے۔ اور خدا اور اس کا رسولؐ بھی اسے چاہتے ہیں" تو دوسرے دن یہ علَم آپؐ نے کس کو دیا تھا؟

ج: حضرت علیؑ کو۔

س: جنگ خیبر میں قلعہ قموص کی جنگ کے موقع پر حضرت علیؑ کے ہاتھوں یہودیوں کا جو مشہور پہلوان مارا گیا تھا اس کا نام بتایئے؟

ج: مرحب۔

س: حضرت علی علیہ السلام کی مدت خلافت بتایئے؟

ج: چار سال آٹھ مہینے چوبیس ۲۴ دن۔

س: حضرت علیؑ کی خلافت کا آخری دن کونسا تھا؟

ج: ۱۷ رمضان المبارک ۴۰ ہجری

س: حضرت علیؑ نے مدینہ منورہ کو چھوڑ کر اپنا "دارالخلافہ" کس جگہ کو بنایا تھا؟

ج: کوفہ۔

س: کس جنگ میں حضرت علیؑ نے خوارج کا خاتمہ کیا؟

ج: جنگ نہروان میں۔

س : حضرت علیؓ کے عہد خلافت کے آخری ایام میں وہ کون کون سے تین آدمی تھے جو مکہ معظمہ میں جمع ہوئے اور انہوں نے آپ (حضرت علیؓ) کو قتل کرنے پر اتفاق کیا؟

ج : (۱) عبدالرحمٰن بن ملجم

(۲) برک بن عبداللہ تمیمی۔

(۳) عمرو بن بکر تمیمی۔

س : مکہ معظمہ میں، رمضان ۴۰ ہجری میں، تین خارجیوں نے اکٹھے ہو کر جب حضرت علیؓ معاویہ اور عمرو بن العاص کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا، تو حضرت علیؓ کو شہید کرنے کا ذمہ کس نے لیا تھا؟

ج : عبدالرحمٰن بن ملجم نے۔

س : بتایئے حضرت علیؓ نے اپنے قاتل عبدالرحمٰن بن ملجم کے بارے میں اپنے ورثاء کو کیا وصیت کی تھی؟

ج : آپؓ نے فرمایا تھا، کہ اس کی حفاظت کرو، اسے شربت پلاؤ، اگر میں اس زخم سے شہید ہو جاؤں، تو تم اس کو قتل کر دینا، اور اگر میں بچ گیا، تو جو مناسب ہو گا، خود کروں گا۔

س : حضرت علیؓ پر قاتل نے تلوار کا وار کس تاریخ ہجری کو کیا تھا؟ اور آپؓ کی شہادت کب ہوئی تھی؟

ج : قاتل نے ۱۸ رمضان المبارک کو وار کیا تھا اور اس روز آپ

زندہ رہے اور ۲۱ رمضان المبارک کو شہادت پائی۔

س: حضرت علیؑ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

ج: آپ کے فرزند حضرت امام حسنؑ نے۔

س: وفات کے وقت حضرت علیؑ کی عمر کل کتنی تھی؟

ج: تریسٹھ سال۔

س: حضرت علیؑ کے مشہور خطبات کی کتاب کا نام کیا ہے؟

ج: "نہج البلاغہ"

س: نہج البلاغہ کی کل کتنی جلدیں ہیں؟

ج: تین۔

س: نہج البلاغہ کو مرتب کس نے کیا؟

ج: جناب سرکار علامہ سید رضی نے۔

س: علامہ سید رضی کے دوسرے بھائی کا نام کیا تھا جو علم و عمل میں کمال درجے پر فائز تھے؟

ج: سرکار علامہ علم الہدیٰ۔

س: علامہ رضی نے نہج البلاغہ کو کس صدی ہجری میں مرتب کیا تھا؟

ج: آپ نے چوتھی ہجری کے اواخر میں مرتب کیا تھا۔

س: آپ (علامہ رضی) صاحب نے کب وفات پائی تھی؟

ج: آپ نے پانچویں صدی کے پہلے عشرہ میں وفات پائی۔

س: آپ کا نام، لقب اور کنیت کیا تھے؟

ج: آپ کا نام "محمد" لقب رضی اور کنیت ابوالحسن تھی۔

س: آپ کس سنہ میں پیدا ہوئے؟

ج: ۳۵۹ ہجری میں۔

س: آپ کے والد بزرگوار کا نام کیا تھا؟

ج: ابو احمد حسین

س: سید رضی کے استاد نے درس پڑھاتے ہوئے کونسا نحوی سوال پوچھا؟

ج: "اِذَا قُلْنَا رَأَیْتُ عُمَرَ فَمَا عَلَامَۃُ نَصَبِ عُمَرَ" جب ہم رایت عمر کہیں تو اس میں علامت نصب کیا ہوگی۔

س: بتایئے آپ نے کیا جواب دیا تھا؟

ج: آپ نے فرمایا: (بغض علی)

س: حضورؐ کے ساتھ آپ کا رشتہ کیا تھا؟

ج: آپ حضورؐ کے چچیرے بھائی، ابن عم، امر رسالت میں اس کے وزیر و مددگار، آپ کی دختر بتول سیدۃ النساء العالمین حضرت فاطمۃ الزہراؑ کے شوہر ہونے کی وجہ سے آپ کا داماد ہیں۔

س: آپ کی والدہ ماجدہ کا اسم گرامی کیا تھا؟

ج: حضرت فاطمہ بنت اسد۔

س: مردوں میں سب سے پہلے کس نے دعوت اسلام کو قبول کیا؟

ج: حضرت علی علیہ السلام نے۔

س: آپؑ نے حضورؐ کے ساتھ ہجرت سے پہلے کتنے سال گزارے؟

ج: تیرہ سال۔

س: ہجرت کے بعد آپؑ نے مدینہ میں حضورؐ کے ساتھ کتنے سال گزارے؟

ج: دس سال۔

س: جب حضورؐ نے اس دنیا سے انتقال فرمایا تو آپ کی عمر اس وقت کتنی تھی؟

ج: ۳۳ سال۔

س: سب سے پہلے امام کون ہیں؟

ج: حضرت علیؑ۔

س: کیا آپؑ کی امامت و ولایت پر کوئی آیت بھی نازل ہوئی؟

ج: ہاں "اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَ رَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ رَاکِعُوْنَ۔

س: بتایئے دعوت ذوالعشیرہ میں حضورؐ نے آپ کی ولایت کے متعلق کونسی حدیث کہی تھی؟

ج: ومن یوازرنی علی ھذا الامریکن اخی ووصی و وزیر

و وارثی و خلیفتی من بعدی۔

س: وہ کونسی حدیث مبارک ہے جو حضورؐ نے تبوک کی طرف جاتے ہوئے آپؑ کی شان میں کہی تھی؟

ج: **اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ ھٰارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّآ اَنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔**

س: کیا حضرت علیؑ نے اصحاب ثلاثہ کی خلافت کو تسلیم کر لیا تھا؟

ج: نہیں۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ شیعہ حضرات اصحاب ثلاثہ کی خلافت کو تسلیم کیوں نہیں کرتے؟

ج: شیعہ حضرات اصحاب ثلاثہ کی خلافت کو تسلیم اس لئے نہیں کرتے، کیونکہ ان کے امام حضرت علیؑ نے ان کی (اصحاب ثلاثہ کی) بیعت نہ کی، اور نہ اقتداء کی، اور نہ ہی ان کی خلافت کو تسلیم کیا اس لئے شیعہ بھی ان کی خلافت کو تسلیم نہیں کرتے، اور حضرت علیؑ کو خلیفہ بلا فصل مانتے ہیں۔

س: بتایئے خلافت کی کتنی قسمیں ہیں اور وہ کون کونسی ہیں؟

ج: خلافت کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ خلافت بلا مارت

۲۔ خلافت بلا امارت۔

س: خلافت بلا مارۃ اور خلافت بلا مارۃ سے کیا مراد ہے؟

ج: خلافت بالامارۃ سے مراد ہے کہ خلافت کے ساتھ ساتھ حکومت اور اقتدار بھی ہو اور خلافت بلا امارۃ سے مراد ہے کہ خلافت ہو اور حکومت نہ ملی (حکومت کو خلیفہ وقت نے خود قبول نہ کیا ہو یا حالات ایسے ہوں کہ خلیفہ وقت کو حکومت نہ دی گئی ہو)۔

س: کیا آپ امامت کے معنی و مفہوم سے واقف ہیں؟

ج: امامت پیشوائی کو کہتے ہیں جسے دوسروں پر تقدم حاصل ہو اور اپنے سوا تمام افراد پر فضیلت و فوقیت ہو۔

س: کیا امامؑ کی اتباع واجب ہوتی ہے؟

ج: ہاں امامؑ کی اتباع ہر حال میں واجب العمل ہوتی ہے۔

س: امامت کی تعریف کیا ہے؟

ج: **اَلامامَۃُ رِیَاسَۃٌ عَامَّۃٌ فِی اُمورِ الدُّنیا وَالدِّین۔**

امامت دین اور دنیا کے معاملات میں مطلقاً" سرداری کا نام ہے" یہ امامت کبھی بغیر نیابت کے ہوتی ہے جیسے حضرت ابراہیمؑ کے متعلق ارشاد ہے۔ "**انی جاعلک للناس اماما**" حضرت ابراہیمؑ کی امامت بغیر کسی نیابت کے تھی اور کبھی نیابت کے ساتھ ہوتی ہے جیسے بارہ امام!

حضرت علی علیہ السلام سے لے کر بارھویں سرکار قائم آل محمدؐ عجل فرجہ الشریف تک۔

س: بتایئے کیا خلافت و امامت خدائی عہدہ ہے یا انسان کی ذاتی محنت کا ثمرہ ہے؟

ج: خلافت و امامت یہ خدائی عہدہ ہے جو من جانب اللہ ہوتا ہے۔

س: بتایئے جب حضرت علی علیہ السلام کو (ظاہری) خلافت ملی تو آپ نے پہلا خطبہ کونسا دیا تھا؟

ج: **اَلحَمدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحسَانِہٖ قَد رَجَعَ الحَقُّ اِلٰی مَکَانِہٖ** (**اَلحَمدُ لِلّٰہِ** اس کے احسان عظیم پر کہ حق اپنی جگہ لوٹ آیا ہے۔)

س: ان لوگوں کے نام بتایئے جنہوں نے ابوبکر کی بیعت سے انکار کر دیا تھا؟

ج: حضرت علیؑ زبیرؓ عتبہ بن ابولہب، طلحہ، خالد بن سعید بن عاص، مقداد سلمان، ابوذر، عمار بن یاسر، براء بن عازب، ابی بن کعب،

س: بتایئے وہ کونسا جملہ تھا جو حضرت علی علیہ السلام نے ابوبکر کو کہا اور وہ رو پڑے؟

ج: **کنا نری ان لنا فی ھذا الامر حقافا ستبد دتم بہ علینا ثم ذکر قرابتہ من رسول اللّٰہ و حقہ فلم یزل علی یقول ذلک حتی بکی ابوبکر** " (ہم خلافت اپنا حق سمجھتے تھے، تم نے زبردستی ہمارے حق پر غلبہ پالیا اور ہمیں پریشان کر دیا۔ پھر جناب

رسولؐ پاک سے اپنی قرابت اور حق کا ذکر کیا حضرت یہ کلمہ بار بار کہتے رہے۔ یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رو پڑے۔

س : بتائیے ان لوگوں کے پاس کونسی دلیل تھی جنہوں نے خلافت اول کو زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا تھا؟

ج : بعض قبائل نے مسلمان ہوتے ہوئے زکوٰۃ سے اس لیے انکار کر دیا تھا کہ یہ لوگ مسند اقتدار پر قابض ہو چکے ہیں۔ یہ نائب رسول نہیں بلکہ نائب رسولؐ علیؑ ہیں۔

س : ابوبکر نے جب اپنے غلام "قنفذ" کو حضرت علیؑ کی طرف بھیجا تو آپ نے اس کو کیا جواب دیا تھا؟

ج : **قال فذهب الی علی! فقال له ما حاجتک فقال یدعوک خلیفۃ "رسول اللہ فقال علی سریع ملکذبتم علی رسول اللہ فرجع فابلغ الرسالۃ فبکیٰ ابوبکر طویلا"**

قنفذ جب بارگاہ امیرالمومنین' میں پہنچا تو حضرت علی علیہ السلام نے پوچھا تیری کیا حالت ہے یعنی کیوں آئے ہو تو اس نے کہا کہ آپ کو رسول اللہ کا خلیفہ بلا رہا ہے تو جناب امیرالمومنین علی ابن ابی طالب نے فرمایا! تم لوگوں نے بہت جلدی رسول اللہ پر جھوٹ بنایا ہے' غلام واپس چلا گیا اور حضرت علی علیہ السلام کا جواب

پہنچایا تو ابوبکر کافی دیر تک روتے رہے۔

س: جب دوبارہ قنفذ حضرت علیؓ کے پاس پہنچا تو حضرت علیؓ نے کیا فرمایا تھا؟

ج: ابوبکر نے قنفذ (غلام) سے کہا کہ دوبارہ لوٹ جا اور علیؓ سے کہہ کہ امیرالمومنین تجھے اس لیے بلاتا ہے' کہ تو بیعت کرے' پس علیؓ نے بلند آواز سے کہا' سبحان اللہ (تعجب کے وقت کہا جاتا ہے) اس شخص نے وہ دعویٰ کیا جس کا وہ حقدار نہیں۔ قنفذ نے جواب سنایا تو ابوبکر کافی دیر تک روتے رہے۔

س: جب اعرابی نے حضرت ابوبکر سے اس کی خلافت کے متعلق سوال کیا تو اس نے اس اعرابی کو کیا جواب دیا تھا؟

ج: حضرت ابوبکر کے پاس ایک اعرابی آیا' اس نے کہا کہ کیا آپ رسول اللہ کے خلیفہ ہیں' تو ابوبکر نے کہا نہیں۔ اس اعرابی نے پوچھا پھر آپ کیا ہیں۔ حضرت ابوبکر نے کہا کہ میں "خالفہ" ہوں۔

(نہایتہ ابن اثیر ص ۱۵)

س: حضرت عمر کو اپنی خلافت کے متعلق کیا تردد تھا؟

ج: **قَالَ عُمَرُ وَ اللّٰہِ مَا اَدرِی اَخَلِیفَۃٌ اَنَا اَمِ المَلِکُ** (حضرت عمر نے کہا خدا کی قسم میں نہیں جانتا میں خلیفہ ہوں یا بادشاہ۔

(تاریخ الخلفاء ۹۵)

س: رسولؐ اللہ نے اپنے خلیفوں کی کتنی تعداد بتائی ہے؟

ج: آپؐ نے اپنے خلیفوں کی تعداد بارہ بتائی ہے۔

س: اہلسنّت اور اہل شیعہ کے امام اور خلیفہ بتایئے؟

ج:

اہل شیعہ کے نزدیک	اہل سنت کے نزدیک
۱۔ حضرت امام علی علیہ السلام	۱۔ حضرت ابوبکر صدیق۔
۲۔ حضرت امام حسن " "	۲۔ حضرت عمر فاروق
۳۔ حضرت امام حسین " "	۳۔ حضرت عثمان غنی
۴۔ حضرت امام علی بن حسین " "	۴۔ حضرت علی علیہ السلام
۵۔ حضرت امام محمد باقر " "	۵۔ معاویہ۔
۶۔ حضرت امام جعفر صادق " "	۶۔ یزید۔
۷۔ حضرت امام موسیٰ کاظم " "	۷۔ عبدالملک
۸۔ حضرت امام علی رضا " "	۸۔ ولید بن عبدالملک
۹۔ حضرت امام محمد تقی " "	۹۔ سلیمان
۱۰۔ حضرت امام علی نقی " "	۱۰۔ یزید بن عبدالملک ہشام
۱۱۔ حضرت امام حسن عسکری " "	۱۱۔ ولید بن یزید بن عبدالملک
۱۲۔ حضرت صاحب الزمان (ع)	بنا بروایت صواعق محرقہ اور شرح فقہ اکبر کے مطابق چار خلفاء

راشدین و معاویہ و یزید، عبدالملک اور
اس کے چار بیٹے یزید سلیمان، ہشام،
ولید اور ان کے درمیان جو عمر بن عبد
العزیز ہو گزرا ہے۔

س: نبی اکرمؐ کے بعد آپ کی مدت امامت کتنے برس تھی؟

ج: تیس سال۔

س: آپؑ کہاں دفن ہوئے؟

ج: نجف اشرف (عراق میں)

س: آپ کی قبر مبارک کی نشاندہی کس امام نے کی تھی؟

ج: صادق آل محمد جعفر بن محمد علیہما السلام نے دور عباسیہ میں نشاندہی فرمائی تھی؟

س: حضرت علیؑ نے اپنے دفن کے متعلق اپنے شہزادوں کو کونسی وصیت کی تھی؟

ج: امیرالمومنینؑ نے جناب حسنؑ و حسینؑ کو آخری وصیت کی، کہ میری وفات کے بعد مجھے تابوت میں رکھ کر گھر سے اس طرح لے چلنا کہ تابوت کے پچھلے حصہ کو خود اٹھانا اور اگلا حصہ تمہیں اٹھانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

پھر مجھے غریین نجف اشرف میں لے جانا، وہاں تمہیں ایک سفید

رنگ کا چمکتا ہوا پتھر نظر آئے گا' اسی جگہ قبر کھودنا تو تمہیں ایک تختی ملے گی تو مجھے وہاں دفن کر دینا۔

س: کیا وفات علیؑ کے بعد ایسا ہی ہوا؟

ج: ہاں ایسا ہی ہوا۔

س: (لَا سَیفَ اِلَّا ذُوالفِقَار وَلَا فَتیٰ اِلَّا عَلِیّ) یہ منادی حضرت جبرائیلؑ نے کس دن عرش پہ دی؟

ج: جنگ احد کے دن۔

س: بتایئے یہ آیت **وَاَنذِر عَشِیرَتَکَ الاَ قرَبِینَ** کس موقع پر اتری؟

ج: یہ آیت دعوت ذوالعشیرہ کے مقام پر اتری تھی۔

س: بتایئے دعوت ذوالعشیرہ میں آپؐ نے کونسا خطبہ پڑھا؟

ج: آپؐ نے اپنے خاندان کی دعوت کی اور انہیں طعام پر مدعو کیا اور آپؐ نے ایک طویل خطبہ دیا۔

پھر کہنے لگے میرے عزیزو! کیا تم میں ہے کوئی جو میرا مددگار اور ناصر بنے؟"

سارا مجمع خاموش رہا اور جناب امیر علیہ السلام اٹھے۔ اور زور دار لفظوں میں کہا۔

اَنَا نَاصِرُکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ (اے اللہ کے حبیب میں تیرا مددگار

ہوں۔)"

س: بتایئے پیغمبر اسلامؐ نے پھر کونسا انعام آپؑ کو دیا تھا؟

ج: آپ نے ارشاد فرمایا:

"لوگو! دیکھو یہ علیؑ میرے بھائی، میرے وزیر، میرے وصی اور میرے خلیفہ ہیں۔ تم سب ان کی بات ماننا اور ان کی اطاعت کرنا۔

س: کیا امامؑ کے لئے عصمت شرط ہے؟

ج: ہاں۔ امام کے لئے عصمت شرط ہے۔

س: عصمت سے کیا مراد ہے؟

ج: عصمت ایک قوت ہے جو صاحب عصمت کو معصیت و خطا سے محفوظ رکھتی ہے "معصوم واجب کو ترک نہیں کرتا اور حرام کا ارتکاب نہیں کرتا" باوجودیکہ ترک و فعل پر قدرت رکھتا ہے۔

س: کیا معصوم میں گناہ کرنے کی طاقت ہوتی ہے؟

ج: ہاں۔ معصوم میں گناہ کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔ لیکن گناہ نہیں کرتا اور یہی معصوم کے لیے مقام عظمت ہے ورنہ اگر معصوم گناہ کی طاقت ہی نہ رکھتا ہو تو پھر یہ کمال نہ ہوگا۔

س: کیا آئمہ معصومین علیہم السلام کی طہارت پر قرآن مجید کی کوئی آیت دلالت کرتی ہے؟

ج: ہاں آئمہ معصومینؑ کی عصمت کی گواہی قرآن نے دی ہے۔

"إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا"

س: وہ کون اشخاص ہیں جن کے متعلق حضورؐ نے فرمایا کہ جنت ان کے لئے مشتاق رہتی ہے؟

ج: حضورؐ نے فرمایا اِنَّ الْجَنَّةَ تَشْتَاقُ اِلٰى اَرْبَعَةٍ عَلِيٍّ وَ عَمَّارٍ وَ سُلْمَانٍ وَ مِقْدَادٍ۔
جنت چار شخصوں کی مشتاق رہتی ہے۔ علیؑ، عمار، سلمان، مقداد۔ (جامع الصغیر سیوطی)۔

س: یہ آیت کس مقام پر اتری يُؤْثِرُونَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَة (یہ خود بھوکے اور تنگ حال رہ کر دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں)۔

ج: یہ آیت اس مقام پر اتری جب حضرت امیر علیہ السلام نے جناب سیدہ سلام اللہ علیہا سے دوپہر کا کھانا مانگا۔ جناب سیدہ نے قسم کھائی کہ گھر میں کچھ نہیں ہے اور حیاء کی وجہ سے ذکر نہ کر سکیں۔ حضرت اسی فکر میں گھر سے باہر نکلے اور ایک دینار کسی سے قرض لیا اور بازار کی طرف چلے اور راستے میں دیکھا کہ حضرت مقداد پریشان حال آرہے ہیں۔ حضورؑ نے سبب پوچھا تو کہنے لگے اس وقت کچھ نہ پوچھیے اور مجھے جانے دیجئے حضرت امیرؑ نے فرمایا

تم کو تو یہ مناسب نہیں کہ اپنا حال مجھ سے چھپاؤ۔

تب جناب مقداد نے عرض کیا مولا! میں کیا کہوں میرے بچے اس وقت بھوک سے رو رہے ہیں اور مجھ سے ان کا حال دیکھا نہیں جاتا اسی پریشانی میں گھر سے نکلا ہوں۔ آپؑ نے فرمایا اے بھائی تو جو سبب تمہارے گھر سے نکلنے کا ہے وہی مجھے بھی درپیش ہے۔ مگر میں اپنے اوپر تم کو ترجیح دیتا ہوں۔ یہ کہہ کر وہ دینار ان کے حوالے کیا اور خود خالی ہاتھ گھر واپس آگئے اس وقت یہ آیت اتری۔ "یہ خود بھوکے اور تنگ حال رہ کر دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں۔"

س: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ کونسے صحابی تھے؟ جنہوں نے حضورؐ کے علاوہ آپ کے پانچ جانشینوں (جناب امیر علیہ السلام، حضرت امام حسن علیہ السلام، حضرت امام حسین علیہ السلام، حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) کا زمانہ پایا ہے؟

ج: وہ آپؐ کے مشہور صحابی حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری تھے۔

س: حضرت جابر بن عبد اللہ نے حضورؐ کے ساتھ کتنی غزوات میں شرکت فرمائی؟

ج: آپ حضورؐ کے ساتھ انیس غزوات میں شریک ہوئے۔

س: نبی پاکؐ نے جناب جابر کو کیا خبر دی تھی؟

ج: جناب رسالت مآبؐ نے انہیں خبر دی تھی کہ تم پانچویں امامؑ سے بھی ملاقات کرو گے۔ جب انہیں ملنا تو میرا اسلام کہنا۔

(روضۃ الاحباب جلد ۳ ص ۸۲۸)

س: حضرت جابر مسجد نبوی میں "یا باقر العلم" کی تسبیح کیوں پڑھتے تھے؟

ج: رسول پاکؐ کی اس خبر کے پورا ہونے کے انتظار میں رہتے، آخر میں ان کی یہ حالت تھی کہ مسجد نبویؐ میں سیاہ عمامہ باندھے رہتے اور "یا باقر العلم" پکارا کرتے۔ مدینے والے سن کر کہتے کہ اے جابر! کیا مہمل کلمات کہتے رہتے ہو؟ جس کا جواب جناب جابر دیتے "کہ خدا کی قسم میں لغو نہیں کہتا بلکہ مجھ سے جناب رسالتماب نے فرمایا ہے "اِنَّکَ سَتُدرِکُ رَجُلاً مِن اَھلِ بَیتِي اِسمُهٗ اِسمِي وَ شَمَائِلُهٗ شَمَائِلِي یَبقرُ العِلمَ بقرا"۔" اے جابر تم میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو پاؤ گے جو میرا ہم نام ہوگا اور جس کی صورت و سیرت میری صورت و سیرت کے مشابہ ہوگی۔ وہ علم کے چشمے پھاڑ کر بہائے گا۔ اسی قول رسول کی بناء پر میں اس کو پکارتا ہوں۔ آخر ایک روز جناب جابر نے حضرت امام باقرؑ کو دیکھا اور جناب رسولؐ کے حلیہ کے مشابہ پایا تو کہا اے صاحبزادہ! ذرا میری طرف رخ کیجئے، حضرت نے ایسا ہی کیا۔ پھر انہوں نے کہا ذرا پشت

اوھر کھینچے۔ جب منہ اور پشت دیکھ لی' تو کہا خدا کی قسم ہو یہ شمائل و صورت جناب رسولؐ خدا میں تھے۔ پھر پوچھا۔ اے صاحبزادے! آپ کا اسم گرامی' فرمایا۔ محمد بن علی یہ سن کر حضرت جابر رو پڑے اور حضرت کی پیشانی پر بوسہ دے کر کہا۔ یا حضرت! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں اور میرے لاکھوں سلام ہوں آپ پر۔ حضرت رسول اکرمؐ نے آپؑ کا ذکر کیا اور مجھ سے فرمایا کہ ان کا سلام آپؑ کو پہنچا دوں۔ اس کے بعد جابر نے کہا یا حضرت میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ بروز قیامت میری شفاعت فرمانا۔

س: قبر مطہر حضرت امام حسینؑ کی زیارت کا شرف سب سے پہلے کسے ہوا؟

ج: کربلا کے خونی واقعہ کے بعد قبر مطہر حضرت امام حسینؑ کی زیارت و مجاوری کا شرف سب سے پہلے آپ ہی کو حاصل ہوا۔

س: جب سید سجاد علیہ السلام بمعہ قافلہ اسیران آل محمد قید سے چھوٹ کر دوبارہ کربلا پہنچے تب سب سے پہلے رسولؐ کے کس صحابی سے آپ کی ملاقات ہوئی؟

ج: جب آلؑ محمدؐ کا لوٹا ہوا قافلہ جب دوبارہ کربلا پہنچا تو آپؑ نے جابر بن عبداللہ انصاری اور بنی ہاشم کی ایک جماعت کو کربلا میں پایا۔ سب کے سب مزار اقدس سید الشہداؑ مظلوم کربلا کی زیارت کو آئے

ہوئے تھے۔

س: زیارت اربعین روضہ نواسہ رسول پر سب سے پہلے کس نے پڑھی؟

ج: جابر بن عبداللہ انصاری نے۔

س: جناب جابر کی عمر کتنی تھی؟

ج: ۹۴ سال۔

س: اصحاب رسول میں سب سے آخرت میں کس نے وفات پائی؟

ج: جناب جابر نے (۷۸ھ میں)

س: آپؓ نے اپنی نماز جنازہ پڑھانے کے لئے کس کو منع کیا تھا؟

ج: آپ نے اپنی نماز جنازہ پڑھانے میں وصیت کی تھی کہ میری نماز جنازہ حجاج بن یوسف ثقفی نماز جنازہ نہ پڑھائے۔

(اصابہ جلد ۱ ص ۲۲۳)

باب عصمت

فاطمہ الزہراؑ

س: بتائیے حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی ولادت باسعادت کب ہوئی؟

ج: آپ کی ولادت بعثت کے پانچویں سال ۲۰ جمادی الثانی کو ہوئی۔

س: کیا بی بی پاک کی ولادت کی تاریخ میں اختلاف پایا جاتا ہے؟

ج: جی ہاں۔

س: بی بی پاکؑ کی ولادت کے وقت رسول اکرمؐ کی عمر کتنی تھی؟

ج: ۴۵ سال۔

س: حضرت فاطمہ زہراؑ کی والدہ ماجدہ کا نام بتایئے؟

ج: حضرت خدیجہ الکبریٰ علیہا السلام۔

س: بتایئے بی بی پاک کے والد بزرگوار کا نام کیا ہے؟

ج: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

س: فاطمہ الزہرا علیہا السلام کی ولادت باسعادت کہاں ہوئی؟

ج: مکہ میں۔

س: آپ کی ولادت کا سبب کیا ہے؟

ج: شیخ صدوق اپنی کتاب امالی میں لکھتے ہیں کہ جب حضورؐ سرور کائنات نے حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے شادی کی، مکہ کی عورتیں خدیجۃ الکبریٰ سے اسلام کی وجہ سے عناد کرنے لگیں۔ انہوں نے خدیجہؑ سے میل ملاقات ترک کر دی۔ حضرت خدیجہ تنہائی سے وحشت و خوف محسوس کرنے لگیں۔ جب حضرت خدیجہؑ فاطمہؑ سے حاملہ ہوئیں، تو وہ اپنی ماں سے رحم مادر میں گفتگو کرتی تھیں، مکہ کے مرد و زن خدیجہ الکبریٰ کو طعنے دیتے تھے کہ تمہاری نسل پھولے پھلے گی نہیں، تم ابتر رہو گی، تو اللہ تعالیٰ نے فاطمہ زہرا جیسی معصومہؑ بیٹی

پیغمبرؐ کو عطا کرکے' ان کفار کی زبانوں کو لگام دی۔

س: بتایئے رسول اکرمؐ کی نسل پاک کس سے چلی؟

ج: آپ کی بیٹی حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام سے۔

س: جب مکہ کی عورتوں کو خدیجۃ الکبریٰؑ نے بچہ کی پیدائش پر مدد کے لئے پیغام بھیجا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

ج: قریش اور بنی ہاشم کی عورتوں نے خدیجہؑ کو پیغام بھیجا کہ ہم تیری مدد کے لئے نہیں آئیں گیں۔ کیونکہ تو نے ہماری بات نہیں مانی' اور ابو طالبؑ کے یتیم و فقیر بھتیجے محمدؐ سے شادی کی۔

س: بتایئے خدیجہؑ کی مدد کے لئے اللہ تعالیٰ نے کن عورتوں کو بھیجا؟

ج: اللہ تعالیٰ نے فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ولادت باسعادت کے لئے چار عظیم عورتوں کو بھیجا' بی بی سارہ' حضرت ابراہیمؑ کی زوجہ' آسیہ دختر مزاحم' مریم دختر عمران اور موسیٰؑ کی بہن کلثوم کو خدیجہؑ کی مدد کے لئے بھیجا۔

س: جناب زہراؑ نے اپنی ولادت کے بعد کس چیز کی گواہی دی؟

ج: **"اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ سَیِّدُ الْاَنْبِیَاءِ وَ اَنَّ بَعْلِیْ سَیِّدُ الْاَوْصِیَاءِ وَ وُلْدِیْ سَادَةُ الْاَسْبَاطِ"**

میں گواہی دیتی ہوں اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں' میرے باپ اللہ کے رسول اور انبیاء کے سردار ہیں اور میرے شوہر اوصیا کے سردار

ہیں۔ اور میرے دو بیٹے اپنے بیٹوں کے سردار ہیں۔

س: بتایئے امام جعفر صادق علیہ السلام نے سیدہ زہراؑ کے کتنے نام بیان کیئے ہیں؟

ج: حضرت فاطمہ زہراؑ کے اللہ تعالیٰ کے ہاں نو نام ہیں:

فاطمہ' صدیقہ' مبارکہ' طاہرہ' زکیہ' راضیہ' مرضیہ' محدثہ اور زہرا

س: بتایئے فاطمہؑ کے معنی کیا ہیں۔ اور آپ کا نام کس مناسبت سے رکھا گیا؟

ج: آپ کے نام کی چند وجوہات ہیں:

۱۔ جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے جد بزرگوار رسولؐ خدا سے روایت کی ہے کہ

اِنَّ جِبرَئیلَ قَالَ لَہٗ ——— "سُمِّیَتْ فَاطِمَۃَ فِی الاَرضِ لِاَنَّھَا فُطِمَت شِیعتُھَا مِنَ النَّارِ جبرئیل وحی لے کر آیا ہے کہ "اسلام کی اس عظیم خاتون کا نام زمین پر فاطمہؑ رکھا گیا ہے چونکہ آپ اپنے سچے اور صحیح پیروکاروں کو آتش جہنم سے امان دلوائیں گئیں۔

۲۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے رسول اکرمؐ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا:

یَا فَاطِمَۃُ اَتَدرِینَ لِمَ سُمِّیتْ فَاطِمَۃَ؟

قَالَ عَلِیٌّ علیہ السلام لِمَا سُمِّیَتْ؟

"قَالَ لِاَنَّھَا فُطِمَتْ ھِیَ وَ شِیْعَتُھَا مِنَ النَّارِ۔

اے فاطمہؑ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہارا نام فاطمہؑ کیوں رکھا گیا؟

امیرالمومنین علی علیہ السلام نے پوچھا کیونکر؟

آپ نے ارشاد فرمایا! اس لئے کہ آپ کے صحیح او سچے پیروکاروں کو جہنم کی آگ سے امان ہوگی۔

س : کیا رسول اکرمؐ کی فاطمہؑ کے نام کی مناسبت کے بارے اور بھی کوئی حدیث پائی جاتی ہے؟

ج : جی ہاں! **اِنَّمَا سمیت ابنتی فاطمة لان اللّٰہ فطمھا و ذریتھا و محبیھا عن النار** "میری بیٹی فاطمہؑ کا اس لئے نام فاطمہؑ رکھا گیا' کیونکہ خداوند اسے اور اس کی پاک نسل اور اس کے محبوں کو آتش جہنم سے دور رکھے گا"

س : بتائیے بی بی پاک کے اسم مبارک کے بارے امام صادق علیہ السلام نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج : امام صادق علیہ السلام نے لوگوں کو ارشاد فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ فاطمہؑ کے نام میں کیا خصوصیات ہیں؟

آپ کے شاگردوں میں سے ایک اٹھ کر عرض کرنے لگا' مولا

آپ بتائیں؟؟؟

امام نے ارشاد فرمایا:

"کہ میری دلوی فاطمہؑ ہر برائی اور بدی سے دور ہیں" پھر فرمانے لگے کہ اگر امیرالمومنین علی علیہ السلام آپ سے شادی نہ کرتے ـــــ تو آدمؑ سے لے کر قیامت تک آپ کا کوئی ہمسر نہ ہوتا۔

س: بتایئے اہلسنت کے مشہور عالم دین ابن شیرویہ و دیلمی نے جناب "ام سلمہ" سے کیا نقل کیا ہے؟

ج: اس نے جناب ام سلمہ سے نقل کیا ہے کہ پیغمبر اسلامؐ نے ارشاد فرمایا:

"اگر خدا علیؑ کو پیدا نہ کرتا تو فاطمہؑ کا کوئی ہمسر نہ ہوتا"

س: امام صادق علیہ السلام نے آپ کے نام فاطمہ رکھنے کی کیا وجہ بتائی ہے؟

ج: پیغمبر اکرمؐ کی لخت جگر فاطمہؑ کا نام اسلئے رکھا گیا کیونکہ کائنات کو آپ کی معرفت و شناخت پر بنایا گیا ہے۔

س: بتایئے امام محمد باقر علیہ السلام نے فاطمہؑ کے نام کی کیا وجہ بتائی ہے؟

ج: آپ نے ارشاد فرمایا کہ خداوند متعال نے اسلام کی اس عظیم

خاتون کو علم و بینش کیوجہ سے دوسروں سے ممتاز بنایا ہے' اور آپ کو تمام جہان میں پاکیزہ بنایا۔

س : بتایئے امام کاظم علیہ السلام نے اسم مبارک فاطمہ کے رکھنے کی کیوں تاکید فرمائی ہے؟

ج : جس گھر میں "محمد" اور "فاطمہ" نامی لوگ رہتے ہوں وہاں فقر وغربت نہیں ہوگی۔

س : بتایئے "صفوری شافعی" نے اپنی کتاب "نزھتہ المجالس" میں کونسا آدمؑ کا واقعہ لکھا؟

ج : جب اللہ تعالے نے آدمؑ و حواؑ کو خلق فرمایا۔ انہوں نے بہشت میں ایک زیبا عورت کو دیکھا کہ جس کی زیبائی و درخشندگی بیان نہیں کی جاسکتی' وہ سونے کے زیورات سے آراستہ و پیراستہ تھی۔ آدم و حوا کی آنکھیں اس نور کی روشنائی سے چندھا گئیں' آدمؑ حیران ہو کر بارگاہ الٰہی میں سوال کرتے ہیں کہ پروردگار یہ کون ہے؟
جواب ملتا ہے کہ یہ فاطمہ دختر محمدؐ ہیں۔

س : بتایئے عسقلانی نے اپنی کتاب "لسان المیزان" میں یہ واقعہ کس طرح بیان کیا ہے؟

ج : جب پروردگار نے آدمؑ و حواؑ کو پیدا کیا تو وہ بہشت میں زندگی گزار رہے تھے' تو وہ اپنی زیبائی و حسن سے فخر کرتے تھے' کہتے تھے

کہ کیا ہم سے زیادہ بھی کوئی خوبصورت ہوگا؟ اس اثنا میں جنت میں ان کی ایک زیبا و درخشاں چہرے پر نگاہ پڑی' آدمؑ و حواؑ نے اسقدر نورانی چہرہ نہ دیکھا تھا' قریب تھا کہ ان کی آنکھیں اس نور کی کرنوں سے خیرہ ہو جائیں۔

آدمؑ و حواؑ حیرانگی کے عالم میں بارگاہ الٰہی میں عرض کرتے ہیں کہ پروردگارا' یہ درخشندہ و زیبا چہرہ کس کا ہے؟

جواب ملتا ہے کہ یہ زیبا و درخشندہ چہرہ عورتوں کی سردار "فاطمہؑ" کا ہے۔

آدمؑ پوچھتے ہیں کہ خدایا! یہ اس کے سر پر زیبا تاج کس کا ہے؟

جواب ملتا ہے کہ اس کے شوہر "علیؑ" ہیں۔

پوچھتے ہیں کہ یہ دو زیبا گوشوارے کیا ہیں؟

جواب ملتا ہے کہ اس کے دو بیٹے حسنؑ و حسینؑ ہیں۔

س: بتائیے بی بی پاک کے ۹ ناموں کے علاوہ بھی نام پکارے جاتے ہیں؟

ج: جی ہاں! حصان' حرہ' سیدہ' عذراء' حورا' مریم کبریٰ اور بتول۔

س: بتول کسے کہتے ہیں؟

ج: اس بی بی کو بتولؑ کہا جاتا ہے جو عادت نہ دیکھے' اور کبھی بھی

عبادت سے جدا نہ ہو سکے۔

س: بی بی کی کنیت بیان کریں؟

ج: ام الحسن، ام الحسین، ام المحسن، ام الائمہ، ام ابیہا، ام المومنین۔

س: بتائیے بی بی پاک کو آسمان پر کن ناموں سے یاد کیا جاتا ہے؟

ج: نوریہ، سماویہ، اور حانیہ سے۔

حضرت زہراؑ کے فضائل

س: بتائیے وہ کون بی بی ہے جو "حدیث کساء" کی ممبر ہے؟

ج: حضرت فاطمہؑ زہراء

س: بتائیے وہ کون مستور تھی جو حضورﷺ کے ہمراہ مباہلہ میں گئیں؟

ج: آپ کی اکلوتی بیٹی حضرت فاطمہ زہراؑ۔

س: "اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا" آیت تطہیر جو پنجتن پاک کی شان میں نازل ہوئی، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس آیتہ کے مصداق میں ایک بی بی بھی شامل ہے وہ بی بی کون ہے؟

ج: معصومہ کونین فاطمہ زہراؑ۔

س: بتایئے بی بی پاک کے کتنے بیٹے امامؑ ہیں؟

ج: گیارہ۔

س: بتایئے وہ کائنات عالم میں کون معصومہؑ خاتون ہے کہ جس کا شوہر امامؑ ہے؟

ج: حضرت فاطمہ زہراؑ۔

س: بتایئے کائنات عالم میں وہ کون بی بی ہے جس کا شوہرؑ باپ اور وہ بیٹے امامؑ ہیں؟

ج: حضرت فاطمہ زہراؑ۔

س: بتایئے وہ کون بی بی ہے کہ جس کی نسل میں قیامت تک امامت رہے گی؟

ج: حضرت فاطمہ زہراؑ۔

س: وہ کون خاتون ہے جس کے بارے رسولؐ خدا نے ارشاد فرمایا "کہ میری بیٹی جنت کی عورتوں کی سردار ہے"؟

ج: خاتون جنت فاطمہ زہراؑ۔

س: کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ کون خاتون تھی کہ جس کا پیغمبر اٹھ کر استقبال کرتے تھے؟

ج: فاطمہ زہراؑ۔

س: بتایئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس عورت کے ہاتھ چومتے تھے؟

ج: اپنی معصومہ بیٹی فاطمہ زہراؑ کے۔

س: رسول اکرمؐ کس بی بی کو اپنی مسند پر بٹھاتے تھے؟

ج: زہراؑ بتولؑ کو۔

س: بتایئے یہ کس کا فرمان ہے کہ "فَاطِمَةُ بَضعَةٌ مِنّی مَنْ سَرَّهَا فَقَدْ سَرَّنِی وَمَنْ سَاءَهَا فَقَدْ سَاءَنِی" "کہ فاطمہؑ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جس نے اسے راضی کیا اس نے مجھے راضی کیا، جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا"

ج: یہ فرمان رسول خداؐ کا ہے۔

س: "فَاطِمَةُ اَعَزُّ النَّاسِ اِلَیَّ" "فاطمہؑ مجھے ساری دنیا سے عزیز ہے"۔ بتایئے یہ کس کی حدیث ہے؟

ج: رسول اکرمؐ کی۔

فاطمہؑ کا بہشت میں مقام

س: بتایئے وہ کون بی بی ہے جو روز قیامت رسول خداؐ کے شتر (غضبا) پر سوار ہو کر وارد محشر ہوں گیں؟

ج: حضرت فاطمہ زہراؑ

س : بتایئے پیغمبر اسلام کے شتر نے رسول خدا کے آخری ایام میں کونسی درخواست کی تھی؟

ج : مرحوم ابن شہر آشوب نے روایت کی ہے کہ جب پیغمبر خدا بستر رحلت پر تھے' تو آپ کی ناقہ غضبا نے آپ سے عرض کی کہ یا رسول اللہ! مجھے اپنی وفات کے بعد کس کے سہارے پر چھوڑ کر جا رہے ہو؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا اے غضبا تجھ پر میری بیٹی فاطمہ دنیا اور آخرت میں سواری کرے گی۔

س : بتایئے رسولؐ خدا کی وفات کے بعد اس ناقہ نے رسول زادی سے کیا کہا؟

ج : اے رسولؐ خدا کی اکلوتی بیٹی! تجھ پر سلام' میری موت کا وقت قریب آچکا ہے۔ خدا کی قسم' رسولؐ خدا کی وفات کے بعد میں نے نہ پانی پیا ہے اور نہ ہی چارہ۔

س : بتایئے ناقہ رسولؐ نے نبیؐ کے ہجرو فراق کے غم میں کتنے دن بعد وفات پائی؟

ج : رسولؐ خدا کی وفادار "غضباء" ناقہ نے رسولؐ کی رحلت کے تین دن بعد وفات پائی۔

فاطمہؑ کا بہشت میں مقام

س : جب حضرت علی علیہ السلام نے بی بی پاک سے غذا کے کھانے کے بارے سوال کیا تو آپ نے کیا جواب ارشاد فرمایا تھا؟

ج : بی بی پاکؑ عرض کرتی ہیں کہ اے میرے سرتاج کھانا موجود نہیں ہے، مجھے اس خدا کی قسم جس نے میرے باپ کو مقام نبوت اور آپ کو مقام امامت و ولایت پر فائز کیا ——— گھر میں کھانے کے لئے کچھ نہیں ہے۔ دو روز ہو گئے ہیں کہ گھر پر غذا نہیں ہے۔ اگر غذا موجود ہوتی تو آپ کی خدمت میں پیش کرتی اور اپنے بیٹوں حسنؑ و حسینؑ کی خدمت میں پیش کرتی۔

س : جب علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اے فاطمہؑ! مجھے گھر پر غذا نہ ہونے کی خبر کیوں نہ دی، تاکہ میں غذا کا بندوبست کرتا، بتایئے تو بی بی پاک نے کیا جواب دیا تھا؟

ج : "یَا اَبَا الْحَسَنْ اِنِّی لَاَسْتَحْیِی مِنْ اِلٰهِی اَنْ اُکَلِّفَ نَفْسَکَ مَا لَا تَقْدِرُ عَلَیْهِ" اے ابو الحسن! مجھے خدا سے شرم آتی ہے کہ میں آپ سے اس چیز کی خواہش کروں، جس پر تم قدرت نہیں رکھتے ہو۔

گھر کا کام

س : بتائیے رسولؐ کی اکلوتی بیٹی نے اپنے باپ سے کیا درخواست کی تھی؟

ج : امام باقرؑ نے ارشاد فرمایا۔

کہ حضرت علیؑ اور فاطمہؑ زہرا نے رسولؐ خدا سے درخواست کر رکھی تھی کہ کارہائے خانہ و بیرون خانہ ہمارے درمیان تقسیم کیجیے گا۔

س : بتائیے علیؑ و بتولؑ کے درمیان کس طرح رسولؐ نے کام کی تقسیم کی؟

ج : رسولؐ خدا نے گھریلو کام بتولؑ کے ذمے اور گھر سے باہر کے کام علیؑ کے ذمے لگائے۔

فرشتگان الٰہی زہرا کی خدمت میں

س : جب بتولؑ کو سلمانؓ نے دیکھا ——— کہ بی بی پاک جو چکی سے آٹا پیس رہی ہے اور چکی کی کیل زہراؑ کے ہاتھ کے خون سے خون آلود ہو چکی ہے اور حسنینؑ بھوک کی شدت کیوجہ سے بلکنے

میں رو رہا ہے۔ تو سلمانؓ نے بتولؑ کی خدمت میں عرض کیا' کہ اے رسولؐ خدا کی بیٹی! آپ کو اتنی زیادہ زحمت کرنے کی ضرورت کیا ہے۔ آپ کی بارگاہ میں فضہ جیسی کنیز موجود ہے تو بتایئے بتولؑ نے صحابیٔ رسولؐ کا کیا جواب دیا؟

ج: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ نے مجھے سفارش کی ہے کہ ایک روز میں گھر کا کام کروں' اور ایک روز فضہ کام کریں۔ کل گھر کے کام کرنے کی فضہ کی باری تھی اور آج میری باری ہے۔

س: بتایئے یہ کس صحابیٔ رسولؐ کی بتولؑ کو درخواست تھی کہ بی بیؑ میں آپ کا نوکر و غلام ہوں یا میں گندم پیستا ہوں یا حسینؑ کو لوری دیتا ہوں"

ج: صحابیٔ رسولؐ حضرت سلمان فارسی کی۔

س: بتایئے وہ کونسی بات تھی کہ علیؑ پریشانی کی عالم میں گھر جاتے ہیں اور خوشی خوشی بزم رسالت میں واپس لوٹتے ہیں؟

ج: سلمانؓ فارسی کا بیان ہے کہ میں نے بتولؑ کے گھر پر اذان کی صدا سنی' تو میں نماز کے لئے مسجد میں گیا تو میں نے بتولؑ کے زخمی ہاتھ کا علیؑ و رسولؐ سے ذکر کیا' علیؑ پریشانی کے عالم میں جلدی جلدی گھر جاتے ہیں' دیکھتے ہیں کہ فاطمہؑ سو رہی ہیں اور سینہ زہراؑ پر حسینؑ سو رہے ہیں' جبکہ ساتھ چکی خود بخود چل رہی ہے۔

س: جب علیؑ نے یہ واقعہ رسولؐ کو بتایا تو آپ نے کیا جواب دیا؟

ج: آپ نے مسکرا کر فرمایا:

"یَا عَلِیُّ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ لِلّٰہِ مَلَائِکَۃً سَیَّارَۃً فِی الْاَرْضِ یَخْدِمُوْنَ مُحَمَّدًا وَ آلَ مُحَمَّدٍ اِلٰی اَنْ تَقُوْمَ السَّاعَۃُ"

اے علیؑ کیا تمہیں علم نہیں ہے کہ اللہ کے فرشتے زمین پر گردش کرتے رہتے ہیں تاکہ وہ محمدؐ و آل محمدؐ کی خدمت کریں، اور ان کی یہ خدمت روز قیامت تک جاری و ساری رہے گی۔

رسولؐ نے بتولؑ کی مدد کی

س: کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتولؑ کی مدد کی تھی، تو کیسی بیان کیجیے؟

ج: ایک دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امیرالمومنین علی علیہ السلام کے گھر داخل ہوتے ہیں۔ دیکھتے ہیں علیؑ و بتولؑ چکی سے آٹا پیس رہے ہیں، تو رسولؐ فرمانے لگے کہ تم میں کون خستہ ہو چکا ہے؟!؟

علی علیہ السلام عرض کرنے لگے! کہ فاطمہ، مجھ سے خستہ تر ہے۔

پیغمبر اسلام نے فرمایا کہ اے میری پیاری بیٹی! تم اٹھو، اور پیغمبر

نے فاطمہؑ کی جگہ بیٹھ کر آٹا پیسنا شروع کیا۔

زہراؑ کی عبادت

س: حسن بصری نے بتولؑ کی عبادت کے بارے کیا کہا ہے؟

ج: حسن بصری کہتا ہے کہ امت اسلامیہ میں فاطمہ سے بڑھ کر کوئی بھی عابد نہیں ہے' آپ اسقدر عبادت کرتی تھیں کہ آپ کے پاؤں پر ورم آجاتے تھے۔

س: جب رسول خداؐ نے بتولؑ سے فرمایا "کہ عورت کے لئے کیا چیز بہتر ہے" تو آپ نے کیا جواب عرض کیا؟

ج: **اَنْ لَا تَرٰی رَجُلًا وَّلَا یَرَاھَا رَجُلٌ**"

"کہ نہ تو عورت نامحرم مرد کو دیکھے اور نہ ہی نامحرم مرد عورت کو دیکھے"

س: بتایئے رسولؐ نے بتولؑ کی گفتگو سن کر کس قسم کا اظہار کیا؟

ج: رسول خداؐ نے اپنی لخت جگر کی سخن سن کر بتولؑ کو اپنے سینے پر لگایا۔ اور آپ نے قرآن کی یہ آیت پڑھی "**ذُرِّیَّۃً بَعْضُھَا مِنْ بَعْضٍ**" کہ یہ ایک دوسرے کی نسل (تقویٰ و فضیلت کے لحاظ سے) میں سے ہیں"

س : بتایئے امام حسن علیہ السلام نے اپنی والدہ محترمہ کی عبادت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

ج : امام حسن ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ محترمہ کو شب جمعہ ساری ساری رات محراب عبادت دیکھا' آپ صبح ہونے تک عبادت الٰہی میں مشغول رہتی۔ مومنین و مومنات کے لئے دعا کرتیں' اور اپنے لئے کوئی دعا نہ کرتیں۔

س : بتایئے جب امام حسن علیہ السلام نے بتولؑ سے یہ عرض کیا کہ اے مادر! اپنے لئے دوسروں کی طرح دعا کیوں نہیں کرتیں ؟؟ تو آپ نے کیا جواب ارشاد فرمایا؟؟

ج : بی بی جواب ارشاد فرماتی ہیں' اے میرے بیٹے! "الجار ثم الدار" پہلا ہمسایہ پھر گھر۔

س : بتایئے بی بی نے جمعہ کے روز وہ کونسی گھڑی بتائی ہے جس وقت مومن کی دعا قبول ہوتی ہے؟

ج : جمعہ کے روز جب آدھا سورج غروب ہوچکا ہو اور آدھا غروب نہ ہوا ہو۔

س : بتایئے رسول اکرمؐ اپنی بیٹی کو کتنی بار سلام کرتے تھے؟

ج : تین بار۔

س : رسول پاکؐ اپنی بیٹی کو کس لئے تین بار سلام کرتے تھے؟

ج: آپ گھر میں داخل ہونے کی اجازت کے لئے تین بار سلام کہتے تھے اگر بی بی پاک آپ کو گھر میں داخل ہونے کی اجازت فرماتی تو آپ داخل ہو جاتے ورنہ آپ واپس چلے جاتے۔

س: بتایئے نماز کے بعد ۳۴ مرتبہ "اللّٰہ اکبر" اور ۳۳ مرتبہ "سبحان اللّٰہ" اور ۳۳ مرتبہ "الحمد للّٰہ" نمازی جو تسبیح پڑھتے ہیں یہ کس کی تسبیح ہے؟

ج: یہ تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ کے نام سے منسوب ہے۔

س: جب رسول اکرمؐ نے حضرت فاطمہ زہراؑ کو یہ تسبیح کا ہدیہ دیا تو آپ نے اس وقت کونسا دعائیہ جملہ کہا تھا؟

ج: آپ نے ارشاد فرمایا تھا " **رضیت عن اللّٰہ و رسولہ**" میں اللہ اور اس کے رسول پر راضی ہوں۔

حضرت فضہ کا علم و کمال

س: زہرا علیہا السلام کی کنیز کا نام بتایئے؟

ج: فضہ۔

س: بتایئے وہ کون بی بی تھی جو کاروان حج سے بیابان میں بچھڑ گئی تھی؟

ج: بی بی فضہ۔

س: وہ کون شخص تھا جس نے بی بی فضہ کو بیابان میں دیکھا؟

ج: عبد اللہ مبارک۔

س: عبد اللہ مبارک نے جب بی بی فضہ کو دیکھا تو وہ کس پر سوار تھا؟

ج: اونٹ پر۔

س: عبد اللہ مبارک نے جناب فضہ کے بارے کیا کہا ہے؟

ج: میں نے جو بھی اس مستور سے سوال کیا' اس نے قرآن کی آیت پڑھ کر جواب دیا۔

س: بتایئے عبد اللہ مبارک نے جناب فضہ سے کیسے گفتگو کی؟

ج: میں نے کہا' تم کیسی ہو؟

عورت "وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ" "تم کہہ دو سلام ہو' پس وہ عنقریب جان لیں گے (زخرف' ۸۹)

عبد اللہ کہتا ہے کہ میں نے اس پر سلام کیا تم یہاں پر کیا کر رہی ہو؟

عورت! "وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُضِلٍّ" "خدا جس کو ہدایت کرنا چاہئے اسے کوئی ہرگز گمراہ نہیں کر سکتا" (زمر۔ ۳۷) میں سمجھ گیا کہ یہ راستہ گم کر بیٹھی ہے۔

عبد اللہ ! کیا تم انسان ہو یا جن؟

عورت ! " یٰبَنِیۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِیۡنَتَکُمۡ " "اے اولاد آدمؑ تم زینت کیا کرو" اعراف ۳۱

میں سمجھ گیا کہ یہ انسان ہے۔

عبداللہ ! تم کہاں سے آئی ہو؟

عورت ! "یُنَادَوۡنَ مِنۡ مَّکَانٍۭ بَعِیۡدٍ" (انہیں دور سے آواز دی گئی "فصلت ۴۴"

میں سمجھ گیا کہ یہ دور سے آئی ہے۔

عبد اللہ! کہاں جانے کا ارادہ ہے؟

عورت! وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ" خداوند متعال نے استطاعت رکھنے والے لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض قرار دیا ہے۔ (آل عمران۔ ۹۸) میں سمجھ گیا کہ یہ عازم مکہ ہے۔

عبداللہ ! کس وقت سے قافلہ سے جدائی ہوئی ہو؟

عورت ! وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ" ہم نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں خلق کیا (ق ۳۸) میں سمجھ گیا کہ اسے قافلہ سے بچھڑے ہوئے چھ روز ہو گئے ہیں۔

عبد اللہ ! کیا تم غذا کھانا پسند کرو گی؟

عورت ! " وَمَا جَعَلۡنٰہُمۡ جَسَدًا لَّا یَاۡکُلُوۡنَ الطَّعَامَ" اور ہم

نے انہیں ایسے جسم نہیں بنایا تھا جو کھانا نہ کھاتے ہوں (انبیاء ۸)
میں سمجھ گیا کہ یہ غذا کھانا چاہتی ہے۔

عبداللہ! ء جلدی کرو' اور تیز تیز آؤ۔

عورت! "لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا" اللہ کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ (بقرہ ۲۸۶) میں سمجھ گیا کہ یہ تھک چکی ہے اور چلنے کی طاقت نہیں رکھتی۔

عبداللہ! میرے اونٹ کے پیچھے سوار ہو جاؤ۔

عورت! "لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا" اگر زمین و آسمان میں اللہ تعالے کے علاوہ کئی اور خدا ہوتے' تو دونوں برباد ہوگئے ہوتے۔ (انبیا ۲۲) میں سمجھ گیا کہ میرے پیچھے سوار ہونے سے شرم محسوس کر رہی ہے۔

عبداللہ! میں اونٹ سے اتر گیا' اور اس بی بی کو اونٹ پر سوار کیا' جب وہ اونٹ پر سوار ہوگئی تو کہنے لگی۔ "سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا" پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا۔ (زخرف ۱۳)

جب ہم قافلہ کے پاس پہنچ گئے' میں نے اسے کہا! کیا اس قافلے میں تمہارے جاننے والے ہیں؟

عورت! "يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ" اے

داؤد! ہم نے تجھے زمین پر خلیفہ بنایا (ص ۲۶)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْل" اور محمدؐ فقط اللہ کے رسولؐ ہیں۔ (آل عمران ۱۴۴)

"یَا یَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ" اے یحییٰ! کتاب کو قوت سے پکڑو (مریم ۱۲)

"یَا مُوْسٰی اِنِّیْ اَنَا اللّٰہ" اے موسیٰؑ! میں ہی خدا ہوں (قصص ۳۰) میں سمجھ گیا کہ داؤد' محمدؐ' یحییٰ اور موسیٰ نامی انسان اس قافلہ میں موجود ہیں' اور اس کے رشتہ دار ہیں' میں نے ان کو بلند آواز سے پکارا' میں نے دیکھا کہ فوراً" چار افراد اس عورت کے پاس آئے' میں نے اسے کہا کہ ان افراد کے ساتھ تمہارا کیا واسطہ ہے؟

عورت! اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا" مال اور اولاد دنیا کی زینت ہے۔ (کہف ۴۶) میں سمجھ گیا کہ یہ اس کے بیٹے ہیں۔

جب وہ اس عورت کے پاس آئے تو عورت نے کہا:

"یَا اَبَتِ اسْتَاْجِرْہُ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْن"

اے میرے باپ! اسے اجرت پر رکھ لو یقیناً جسے تو اجرت پر رکھے' ان میں سے بہتر وہ ہوگا جو طاقتور لائق اعتبار ہو (قصص ۲۶) میں سمجھ گیا کہ انہیں مجھے حق زحمت دینے کے لئے کہہ رہی ہے۔

انہوں نے مجھے کچھ پیسے دیئے۔

عورت نے کہا! وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ" اللہ جسے چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے (بقرہ ۲۶۱) میں سمجھ گیا کہ انہیں کہہ رہی ہے کہ مجھے حق زحمت زیادہ دیں۔ انہوں نے مجھے اور پیسے دیئے' میں نے ان سے پوچھا کہ یہ عورت کون ہے؟

کہنے لگے! یہ ہماری ماں "فضہ" ہے۔ یہ حضرت زہراؑ کی کنیز ہے۔ بیس سال ہوگئے ہیں کہ یہ قرآن کے علاوہ گفتگو نہیں کرتی۔

بہشت میں زہراؑ اور اس کے شیعوں کا مقام

س : بتایئے کعب الاحبار نے شیعیان علی بن ابی طالب کی کونسی فضیلت بیان کی ہے؟

ج : یہ حزب خدا' انصار دین خدا' خدا اور اس کے ولی کے ماننے والے۔ بندگان خاص خداوند نے ان کے لئے بہشت کو بنایا ہے۔ بہشت میں بوتل اور شربت کو بغیر ہاتھ کے لگائے سیراب ہو جائیںگے۔

س: بتایئے تسنیم چشمہ کو کس کے لئے بنایا؟

ج: علیؑ و بتولؑ کے لئے۔

س: کیا تسنیم چشمہ سے محبان محمدؐ و آل محمدؐ سیراب ہوںگے؟

ج: جی ہاں

س: بتائیے بتولؑ روز محشر کس طرح میدان محشر میں داخل ہوں گی؟

ج: رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا! کہ بتولؑ اونٹ پر سوار ہو کر میدان محشر میں داخل ہوں گی۔ آپ کی پیشانی مبارک پر نور خدا جلوہ فگن ہوگا۔ آپ کا سر خوف خدا سے جھکا ہوگا۔ جبرئیل اونٹ کی دائیں جانب اور میکائیل اونٹ کی بائیں جانب اور علی علیہ السلام اونٹ کے آگے آگے اور حسنؑ و حسینؑ اونٹ کے پیچھے پیچھے حرکت کریں گے۔

س: جب بتولؑ میدان محشر میں قدم رکھیں گی تو اس وقت خدا کی جانب سے کون سی آواز آئے گی؟

ج: اے لوگو! اپنی آنکھوں کو بند کر لو۔ اپنے سروں کو نیچے جھکا لو کیونکہ تمہارے رسولؐ کی بیٹی، تمہارے امام علیؑ کی زوجہ اور امام حسنؑ و حسینؑ کی والدہ آرہی ہیں۔

س: بتائیے بتولؑ اللہ تعالیٰ سے کس چیز کی درخواست کریں گی؟

ج: خداوندا ہمارے اور ہمارے خاندان کے چاہنے والے "محبان آل محمدؐ" کو آتش جہنم سے محفوظ رکھ!

س: کیا خداوند متعال بتولؑ کی درخواست کو قبول کرے گا؟ تو کس

طرح؟

ج: خداوند متعال بتولؑ پر وحی کرے گا کہ اے فاطمہؑ مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم میں نے تو آسمانوں اور زمین کی خلقت سے دو ہزار قبل قسم کھائی تھی کہ تیرے اور تیری اولاد کے چاہنے والوں کو آتش جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھوں گا۔

س: رسول اکرمؐ جب سفر پر جاتے تھے تو آخر میں کس سے ملتے تھے؟

ج: حضرت فاطمہ زہراؑ سے۔

س: رسولؐ خدا جب سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے کس سے ملتے تھے؟

ج: جناب فاطمہ زہراؑ سے۔

رشتہ بتولؑ کی خواستگاری

س: کیا حضرت ابوبکر نے بھی بتولؑ کے رشتہ کی خواستگاری کی تھی؟

ج: جی ہاں۔

س: بتایئے پیغمبرؐ اسلام نے ابوبکر کو کیا جواب دیا تھا؟

ج: رسولؐ خدا نے فرمایا! "میری بیٹی کا رشتہ اور ہمسر کا طے کرنا خدا

میرے بس میں نہیں ہے، بلکہ بتولؑ کا رشتہ خداوند متعال نے طے کرتا ہے۔ میں بھی خدا کے فرمان کا منتظر ہوں۔

س: کیا "عبد الرحمٰن بن عوف" اور عثمان بن عوف" نے بھی بتولؑ کے رشتہ کی رسولؐ سے خواستگاری کی تھی؟

ج: جی ہاں۔

س: بتائیے ان دونوں نے بتولؑ کی خواستگاری کرتے وقت حق مہر میں کس کسی چیز کے دینے کی پیشکش کی تھی؟

ج: یا رسول اللہ! اگر آپ اپنی بیٹی کی شادی میرے ساتھ طے کرتے ہیں ——— تو میں ایک سو اونٹ ریشمی کپڑوں سے لدا ہوا اور ہزار دینار سونا ——— وغیرہ وغیرہ، مہر میں دونگا۔ اس طرح عثمان نے بھی کہا اے "پیغمبر خدا" جو مہر کے سلسلہ میں عبد الرحمٰن نے پیش کش کی ہے۔ یہ میری پیش کش سمجھیں اور اس کے ساتھ ساتھ میں عبد الرحمٰن سے پہلے مسلمان ہوا ہوں۔

س: کیا پیغمبرؐ نے ان دونوں کی پیش کش کو قبول فرمالیا؟

ج: جی نہیں! بلکہ آپ ان دونوں کی گفتگو سے سخت ناراض ہوئے۔ اور آپ نے غصہ کی حالت میں فرمایا! کہ میری بیٹی فاطمہؑ کی شادی مال و دولت اور خرید و فروش کے عوض میں نہیں ہوئی۔ بلکہ یہ "انتخاب توحید" ہے۔

س: کیا معصومہؑ کا رشتہ غیر معصومؑ سے ہو سکتا ہے؟

ج: جی نہیں۔

س: بتایئے جب علی علیہ السلام بتولؑ کے رشتہ کی خواستگاری کے لئے رسولؐ کے گھر گئے تو اس وقت رسولؐ خدا کس بی بی کے گھر پہ تھے؟

ج: جناب ام سلمہ کے۔

س: جب علی علیہ السلام نے دروازہ پر دستک دی تو اس وقت رسولؐ نے ام سلمہ کو کیا کہا تھا؟

ج: اے ام سلمہ! جلدی سے دروازہ کھولو ـــــــــ کہ وہ بندہ دروازہ پر آیا ہے کہ جسے خدا اور رسولؐ سے محبت ہے' اور خدا اور رسولؐ کو بھی اس سے محبت ہے۔

س: بتایئے علی علیہ السلام نے بارگاہ رسولؐ میں کس انداز سے بتولؑ کی خواستگاری کی؟

ج: یا رسول اللہؐ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ میں آپ کے گھر میں ہی جوان ہوا۔ آپ نے میرے اوپر لطف فرمایا۔ آپ نے میرے والدین سے زیادہ میری تربیت کی ہے۔ میں نے آپ کے وجود اقدس کے صدقہ میں ہدایت پائی۔ یا رسول اللہؐ خدا نے مجھے آپ کی دوستی و محبت نصیب فرمائی' دنیا و آخرت میری آپ

کے ساتھ ہوگی۔ خداوند متعال نے آپ کے وجود اقدس کے صدقہ میں مجھے ہر چیز سے نوازا ہے۔ اب میں چاہتا ہوں کہ اپنے جیون ساتھی کو اپنا لوں ——— اور اپنے خانوادہ کی تشکیل کروں۔ کیونکہ اس وقت میں تنہائی کی زندگی بسر کر رہا ہوں۔ اپنے لئے زندگی کے ساتھی کا انتخاب میرے لئے ضروری ہے۔ تاکہ میرے دکھوں کا غم و ہم ہو سکے۔ اور میں اپنے جیون ساتھی کے لئے آپ کی بیٹی حضرت زہراؑ کا ارادہ رکھتا ہوں۔ ان کی میرے ساتھ شادی کا انتظام فرمائیں۔ تاکہ سعادت و بزرگی میرے مقدر میں آئے۔

س : بتایئے رسولؐ خدا نے بتولؑ کے رشتہ کے لئے کس طرح رضایت دی؟

ج : رسولؐ اپنی بتولؑ بیٹی کے پاس تشریف لے گئے۔ درخواست علیؑ کو بیٹی کے سامنے رکھا۔ اور فرمایا۔ اے میری لاڈلی بیٹی! تم جانتی ہو کہ میں کائنات کا نبیؐ تم سے محبت کرتا ہوں۔ اور اپنے چچا کے بیٹے علیؑ کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ کہ علیؑ تقویٰ و پرہیزگاری، علم و عمل، اخلاص و صفا اور اخلاق و کردار میں سب سے زیادہ ہیں۔ وہ علیؑ آپ کو زندگی کا اچھا ساتھی بنانے کے لئے آئے ہیں۔ کیا تم مجھے اجازت دیتی ہو کہ رسم نکاح کے لئے ان کو ہاں کر دوں؟

حضرت صدیقہ سراپا سکوت بنی ہوئی تھیں۔ باپ کی گفتگو کو

سن چکی تھیں۔ لیکن شرم و حیا کی مریمؑ کی زبان پر مہر سکوت تھی۔ آپ نے سر جھکا دیا۔ عصمت کی ملکہ نبوت و رسالت کے آنگن میں پلنے والی، معصوم انداز سے معصوم باپ کی گفتگو سماعت فرما رہی تھیں۔ اور دل میں خیال مچل رہا تھا کہ بابا جان خدا کی مرضی کے بغیر کوئی کام نہیں کرتے۔ اور خدا اور رسولؐ کی مرضی و رضا مجھ سے بہتر ہے، یقیناً خدا نے میرے سرتاج کے لئے "امیرالمومنین" کا انتخاب کیا ہے، اور میرے بابا جان بھی یقیناً میری شادی کا رجحان علی علیہ السلام سے رکھتے ہیں۔ لیکن معصومہ خاموش تھیں۔ معصومؑ نبی نے معصومہؑ بیٹی کے چہرے پر طائرانہ نگاہ دوڑائی۔ کہ آپ خاموش بیٹھی ہوئی ہیں۔ آپؐ نے نرم و لطیف صدا بلند کرتے ہوئے فرط محبت سے فرمایا کہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُكُوْتُهَا اِقْرَارُهَا"

ایسے موقعوں پر بیٹیوں کا خاموش رہنا "سکوت برضایت" پر دلالت کرتا ہے۔

س: بتایئے رسول خداؐ نے بتولؑ کی "رضایت" کی خبر جبرائیل کے کس پیغام سے دی تھی؟

ج: آپ نے ارشاد فرمایا۔ یا علیؑ تیرے آنے سے پہلے جبرئیل خدا کی طرف سے پیغام لے کر آیا ہے۔ اس نے خدا کے پیغام کو پہنچاتے ہوئے کہا ہے کہ خداوند متعال فرماتا ہے کہ میرے حبیب تم کو میں

نے ساری کائنات سے افضل پاکر نبوت و رسالت کے لئے انتخاب کیا ہے اور اسی طرح علی علیہ السلام کو پوری کائنات سے افضل پاکر تیرا بھائی، وزیر اور وصی بنایا ہے۔ اور میرے اس وصی کے ساتھ فاطمہؑ و زہراؑ کا عقد کرو۔ اور میں نے فرشتوں کی بزم میں ان کا "جشن عروسی" منانے کا پروگرام بنا رکھا ہے۔

س: رسولؐ سے کئی افراد نے بتولؑ کا رشتہ کی خواستگاری کی تھی تو آپ نے انہیں کونسا جواب دیا؟

ج: جمعہ کی شب جس کے گھر ستارہ اترا۔ اس کا زہراؑ کیساتھ عقد کرونگا۔

س: جو ستارہ کی بن کر اترا اس کا نام کیا تھا؟

ج: ستارہ زہرہ۔

س: بتایئے اس ستارے کا واقعہ کس شہر میں ہوا؟

ج: مدینہ میں۔

س: جب لوگوں نے ستارہ والی خوشخبری سنی تو ان کی حالت کیسی تھی؟

ج: مدینہ میں اس بات کا چرچا ہوا۔ تو لوگوں نے اپنے اپنے گھروں کو قمقموں اور پردوں سے آراستہ و پیراستہ کیا۔ اور امیدیں لگائے بیٹھے تھے کہ شاید بتولؑ کے ہمسر ہونے کے لئے میرا نام نکل آئے۔

س: بتایئے ستارہ کیسے نور کس کے گھر پر نازل ہوا؟

ج: ستارہ نے پورے مدینہ کا چکر کاٹا۔ ہر کسی کے دل سے دعا نکل رہی تھی لیکن ستارہ چکر لگاتے ہوئے امیرالمومنین علی علیہ السلام کے گھر میں نازل ہوگیا۔

س: جب بتولؑ کی شادی امیرالمومنینؑ سے ہوئی تو اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

ج: ۹ سال۔

س: رشتہ بتولؑ کے لئے کتنے لوگوں نے رسولؐ سے خواستگاری کی تھی؟

ج: ایک ہزار نو سو نے۔

مراسم عروسی

س: بتایئے رسولؐ نے بتولؑ کو لباس عروسی پہننے کے لئے کیا فرمائش کی تھی؟

ج: بیٹی! اپنی ماں خدیجہ الکبریٰ کا مخصوص لباس زیب تن کرو۔

س: رسولؐ نے بتولؑ کو شادی کے موقعہ پر صندلی دی تھی۔ بتایئے وہ کس کی نشانی تھی؟

ج: خدیجہ الکبریٰؑ کی۔

س: آپ نے بنی ہاشم کی عورتوں کو کیا حکم دیا تھا؟

ج: ایک ایک عورت زہراؑ کے سامنے کرسی پر بیٹھے' اور اس خوشی کے موقع پر آپ کو ہدیہ تبریک پیش کرے۔

س: بتایئے رسول اکرمؐ نے شادی کے موقع پر دف و کف کی بجائے' کس ذکر کا حکم دیا تھا؟

ج: ذکر خدا کا۔

س: شادی کے وقت بتولؑ کیوں روئیں؟

ج: اپنی خدیجہ الکبریٰ جیسی عظیم ماں کی محبت میں۔

س: جب رسولؐ نے علیؑ سے پوچھا کہ یا علیؑ! تمہیں کیسی شریک حیات نصیب ہوئی؟

ج: کائنات کی سب سے افضل خاتون۔

س: بتایئے علی علیہ السلام نے اپنی زوجہ کے لئے کونسی چیز فروخت کر کے وسائل عروسی بنائے تھے؟

ج: ۵۰۰ درہم یا ۴۸۰ درہم کی زرہ بیچ کر۔

س: بتایئے علیؑ سے زرہ کس نے خریدی؟

ج: جبرئیل نے۔

س: معصومہؑ کونین کے جہیز کا سامان بیان کریں؟

ج: ۱۔ آپ کے لئے ایک قمیض تیار کیا گیا' جس کی قیمت خریداری سات درہم تھے۔

۲۔ چادر' جس کی قیمت ایک درہم تھی۔

۳۔ ایک سیاہ خیبری حلہ۔

۴۔ ایک چارپائی جو کھجور کے لیف سے بنی ہوئی تھی۔

۵۔ دو عدد گدے۔

۶۔ چار عدد تکیے۔

۷۔ ایک عدد چٹائی۔

۸۔ ایک عدد چکی۔

۹۔ ایک تانبہ کا پیالہ۔

۱۰۔ پانی بھرنے کے لئے ایک عدد چمڑے کی مشک۔

۱۔ کپڑے دھونے کے لئے ایک عدد تھال۔

۲۔ دودھ کے لئے ایک عدد پیالہ۔

۳۔ پانی پینے کا ایک عدد برتن۔

۴۔ ایک پشمی پردہ۔

۵۔ ایک عدد لوٹا۔

۶۔ ایک عدد مٹی کا برتن جسے صراحی کہا جاتا ہے۔

۷۔ فرش کرنے کے لئے ایک عدد چمڑا۔

۸۔ دو عدد کوزے۔

۹۔ ایک عدد عبا۔ (مناقب شہر ابن آشوب ج ۲، ص ۳۵۳)

س: پیغمبر اکرمؐ! بتولؑ کے جہیز کو دیکھ کر کیوں روئے؟

ج: جب پیغمبر اکرمؐ کی خدمت میں بتولؑ کے جہیز کو لایا گیا۔ کم جہیز کی وجہ سے آپ کی آنکھوں میں آنسو جاری ہوگئے۔ آپ نے سر کو آسمان کی طرف بلند کیا فرمایا خداوندا، اس شادی کو مبارک کر کہ جس کے اکثر برتن مٹی کے ہیں۔

س: بتایئے پیغمبر اکرمؐ نے دعوت ولیمہ پہ کتنے لوگوں کو دعوت دی تھی؟

ج: سارے شہر کے لوگوں کو۔

س: دعوت ولیمہ میں مہمانوں کی پذیرائی کس نے کی؟

ج: آپ کے چچا حضرت حمزہؑ علیؑ اور حضرت عقیلؑ نے۔

س: دعوت ولیمہ کے مہمانوں کی پذیرائی کرنے کے لئے دیگ سے کھانا کون نکال رہا تھا؟

ج: نبی اکرمؐ۔

س: بتایئے خداوند متعال نے بتولؑ کو حق مہر کے طور پر کیا چیز عطا کی تھی؟

ج: شادی کے وقت جبرئیلؑ پیغمبرؐ پر نازل ہوتے ہیں۔ اور عرض کرتے ہیں کہ یا رسول اللہؐ خداوند قدوس اس عروسی کی خوشی میں انعام کے طور پر (۱/۴) چوتھا حصہ دنیا کا یا بعض روایات میں ہے کہ (۱/۵) پانچواں حصہ دنیا اور (۱/۳) حصہ بہشت کا زہراؑ کے لئے حق مہر کے طور پر لکھ دیا ہے؟

س: بتایئے خداوند متعال نے زہراؑ کے حق مہر میں کتنے دریا الاٹ کیئے؟

ج: فرات، نیل، نہروان اور بلخ کے چار دریا۔

س: بتایئے بتولؑ کی ڈولی رسولؐ کے گھر سے کس وقت نکلی؟

ج: رات کے وقت۔

س: بتایئے بتولؑ کو رسولؐ کی کس سواری پر سوار کیا گیا؟

ج: شہبا خچر پر۔

س: بتایئے علیؑ و بتولؑ کی شادی ہجرت کے کس سال ہوئی؟

ج: ہجرت کے دوسرے سال۔

تاریخ کا جھوٹ

س: بتایئے امیرالمومنین علی علیہ السلام نے ابو جہل کی بیٹی کو اپنی زوجہ بنانے کیلئے خواستگاری کی تھی؟

ج: نہیں۔

س: ابو جہل کی بیٹی والا واقعہ تو بیان کریں؟

ج: دشمنان اہل بیتؑ نے مشہور کر رکھا ہے کہ ایک دن امیرالمومنین علی علیہ السلام ابو جہل کی لڑکی کی خواستگاری کے لئے گئے۔ خواستگاری والی خبر کا بی بی پاک کو بھی پتہ چل گیا۔ تو آپ کو یہ بات ناگوار گزری۔ اور آپ اپنے والد گرامی پیغمبر اکرمؐ کے گھر چلی گئیں۔

س: بتایئے یہ کس مولف کا خاندان آل اطہارؑ کے خلاف پراپیگنڈہ ہے؟

ج: بنت الشاطی، مصری مصنف۔

س: آپ اس واقعہ کے جھوٹا ہونے کو ثابت کر سکتے ہیں؟

ج: جی ہاں! ابو جہل اپنی بیٹی کو اپنے دشمن کی بیٹی پر سوکن بنانے کے

لئے تیار ہو سکتا ہے؟

۲۔ مصری مولف نے لکھا ہے کہ جب رسول اکرمؐ نے یہ واقعہ سنا تو آپ نے منبر پر چڑھ کر غصہ کے عالم میں وضاحت کی۔ کیا یہ ممکن ہے کہ رسول خداؐ جیسا عظیم الشان بر سر عام علیؑ و بتولؑ کی توہین کرے۔

۳۔ یہ کوئی فعل حرام تو نہیں ہے کہ پیغمبر اکرمؐ علی علیہ السلام سے ناراض ہو جائے۔

۴۔ پیغمبر اکرمؐ کی کم از کم ۹ بیویاں تھیں، اگر دوسری شادی کرنا صحیح نہیں تھا تو پھر آپ نے اتنی زیادہ شادیاں کیوں کیں؟

۵۔ پیغمبرؐ کا ناراض ہونا نص قرآن کی مخالفت ہے۔

۶۔ یہ فاطمہؑ زہرا کی توہین ہے کہ آپ اپنے باپ کی شریعت کا مذاق اڑا رہی ہیں۔

۷۔ یہ سچ ہے کہ جھوٹے لوگوں کا حافظہ کم ہوتا ہے کیا علیؑ جیسے عظیم انسان سے یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ ابوجہل جیسے گھٹیا انسان کی بیٹی کی خواستگاری کی درخواست کرے؟

س: تاریخ کے اس جھوٹے اور جعلی پروپیگنڈہ کو کیوں گھڑا گیا؟

ج: خاندان آل اطہارؑ پر اس لئے تہمت لگائی گئی کہ پیغمبر اکرمؐ نے ارشاد فرمایا تھا کہ فاطمہؑ میرے جگر کا ٹکڑا ہے جس نے اسے راضی

کیا اس نے مجھے راضی کیا جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا" یہ اس لئے علیؑ کے خلاف دشمنان علیؑ نے من گھڑت واقعہ بنایا" کہ اس ناراضگی والی حدیث کا مصداق علیؑ تھا۔

اولاد علیؑ و بتولؑ

س: بتولؑ کے بڑے بیٹے کا نام بتایئے؟

ج: حسن علیہ السلام۔

س: کیا یہ بتولؑ کا فرزند ارجمند عہدہ امامت پر فائز ہے؟

ج: جی ہاں۔

س: امام حسن علیہ السلام کب پیدا ہوئے؟

ج: آپ ہجرت کے تیسرے سال ۱۸ رمضان کو۔

س: بتایئے امام حسن علیہ السلام کا نام کس نے رکھا؟

ج: پیغمبر اکرمؐ نے خدا کے حکم کے مطابق۔

س: فرشتہ وحی نے اس بچہ کا کونسا نام بتایا تھا؟

ج: شبر، جس کا عربی میں ترجمہ "حسن" بنتا ہے۔

س: وہ کون شخص تھا جس نے امام حسنؑ کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی تھی؟

ج: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

س: رسول خداؐ کے اس نواسہ کا نام بتائیے جو شش ماہہ تھا؟

ج: امام حسین علیہ السلام

س: بتائیے اس نومولود بچے کا نام کس نے رکھا؟

ج: پیغمبر اکرمؐ نے۔

س: بتائیے اس بچہ کا نام کیا رکھا گیا؟

ج: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بچہ کا نام بحکم الٰہی "شبیر" رکھا، جس کا عربی میں نام "حسین" رکھا گیا۔

س: بتولؑ کے ان دونوں بیٹوں (شبیر و شبر) کے نام کس نبیؑ کے بیٹوں کے نام پر رکھے گئے؟۔

ج: ہارون کے۔

س: بتولؑ کی اس بیٹی کا نام بتائیے جو امام حسین علیہ السلام کے بعد پیدا ہوئی؟

ج: حضرت زینب علیہا السلام۔

س: آپ کے اس بیٹے کا نام بتائیے جو سقط ہو گیا تھا؟

ج: محسن۔

س: بتائیے جناب زینب کب پیدا ہوئیں؟

ج: آپ ہجرت کے پانچویں سال پیدا ہوئیں۔

س: بتایئے زینبؑ کا نام کس نے رکھا؟

ج: رسول اکرمؐ نے۔

س: بتولؑ کی دوسری بیٹی کا نام بتایئے؟

ج: ام کلثوم۔

س:

یا اہل بیت رسول اللہ حبکم
فرض من اللہ فی القرآن انزلہ
کفاکم من عظیم الشان انکم
من لم یصل علیکم لا صلوٰۃ لہ

اے خاندان پر شکوہ رسالت! اللہ تعالٰی نے تمہاری محبت قرآن میں فرض قرار دی ہے۔ کیا یہ تمہاری شان و منزلت کم ہے جو تم پر نماز کی حالت میں درود نہیں بھیجتا اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ بتایئے یہ اہل بیتؑ رسولؐ کی شان میں کس نے قصیدہ کہا؟

ج: امام شافعی نے۔

فاطمہ زہرا مباہلہ میں

س: آیت مباہلہ بیان کریں؟

ج: **فمن حاجک فیہ من بعد ما جائک من العلم فقل تعالوا ندع ابنائنا و ابنائکم و نسائنا و نسائکم و انفسنا و انفسکم ثم نبتھل فنجعل لعنۃ اللّٰہ الکاذبین۔** (سورہ ۳ آیہ ۶۰)

پس بعد اس کے کہ تیرے پاس علم آچکا ہے۔ کوئی شخص عیسیٰؑ کے بارے جھگڑا کرے تو کہہ دو کہ ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں' اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے نفسوں کو اور تمہارے نفسوں کو پھر ہم خدا کی طرف رجوع کریں۔ اور خدا کی لعنت جھوٹوں پر قرار دیں۔

س: بتایئے پیغمبرؐ نے یہ مناظرہ کن سے کیا؟

ج: نجران کے عیسائیوں سے۔

س: نجران کے عیسائیوں کے گروہ میں کون کون شامل تھا؟

ج: عاقب۔ محسن اور اسقف۔

س: عیسائیوں کے علاوہ وہ کون لوگ تھے' جنہوں نے عیسائیوں کیساتھ ملکر رسولؐ سے بحث کی؟

ج: دو یہودی تھے۔

س: بتایئے پیغمبر اکرمؐ سے ساتھ کس نے بحث کی؟

ج: اسقف نے۔

س: پیغمبر اکرمؐ اور اسقف کے درمیان کس طرح بحث ہوئی؟

ج: اسقف! عالی جناب حضرت موسیؑ کے باپ کون تھے؟

ج: پیغمبرؐ: عمران

اسقف یوسفؑ کے باپ کا نام کیا تھا

پیغمبرؐ: یعقوبؑ

اسقف: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' آپ کے باپ کا نام کیا ہے؟

پیغمبرؐ: عبد اللہ

اسقف: عیسیٰ کے باپ کون ہیں؟

پیغمبرؐ: رسول اکرمؐ خاموش ہوگئے اور اسی وقت جبرئیل وحی لے کر آگئے کہ "عیسیٰؑ روح خدا اور اس کا کلمہ ہے۔ "ھو روح اللہ و کلمتہ"

اسقف: میرا مطلب ہے کہ روح بغیر جسم کے ممکن ہے؟

پیغمبرؐ: پھر خاموش ہوگئے کہ اسی وقت جبرئیل وحی لے کر آگیا کہ۔

"ان مثل عیسیٰ عند اللّٰہ کمثل آدم خلقه من تراب ثم

قال لہ کن فیکون"

"عیسیٰؑ اللہ کے نزدیک آدمؑ کی مثل ہیں۔ اس کو خاک سے پیدا کیا گیا۔ پھر اسے کہا کہ ہو جا پس وہ ہو گیا"

اسقف: اس آیت کو سن کر بے ساختہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے محمدؐ! ہم نے اس طرح کا مطلب و مفہوم "نہ انجیل" میں دیکھا ہے اور نہ ہی "زبور و تورات" میں ہم نے تو فقط آپ سے ہی یہ بات سنی۔ پھر فوراً" یہ آیت نازل ہو گئی۔

"فقل تعالو ندع ابناء نا و ابنائکم"

نجران کے عیسائیوں کا گروہ سٹپٹا کر کہنے لگا ------- جناب عالی آپ کی یہ گفتگو ہمارے لیے سخت ہے۔ "کہ مسیحؑ خاک سے پیدا کیا گیا ہے"۔ البتہ آپ کی طرف سے مباہلہ کی جو دعوت دی گئی ہے یہ حق و حقانیت پر مبنی ہے۔ آپ مباہلہ کے لئے وقت اور جگہ کا تعین کریں۔

پیغمبر اکرمؐ نے ارشاد فرمایا۔ کہ خدا کے حکم سے کل نماز فجر کے بعد مباہلہ ہو گا۔

س: بتایئے رسول اکرمؐ نے "مباہلہ" کے لئے کس کس کا انتخاب کیا؟

ج: رسولؐ خدا، علی مرتضیٰؑ، فاطمہ زہراؑ، حسنؑ مجتبیٰ اور حسینؑ شہید

کرلیا۔

س: بتایئے آل محمدؐ کا یہ قافلہ عیسائیوں کیساتھ مباہلہ کرنے کے لئے رسولؐ کے گھر سے کس طرح نکلا؟

ج: آگے آگے رسولؐ، پشت رسولؐ پر بتولؑ اور پشت بتولؑ پر علیؑ مرتضیٰ اور دائیں بائیں حسنؑ و حسینؑ جا رہے تھے۔

س: بتایئے رسولؐ کے بچوں کے قافلہ نے کیا کام کیا؟

ج: نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ میں جھوٹوں پر لعنت کی بد دعا کروں گا اور تم نے آمین کہنا ہے۔

س: کیا عیسائیوں کیساتھ رسولؐ کا مباہلہ ہوا؟

ج: نہ جب عیسائیوں نے دیکھا کہ رسولؐ کے ہمراہ رسولؐ کی اہل بیتؑ ہے۔ تو ان کے بڑے پادری نے کہا کہ عیسائیو ——— رسولؐ سے مباہلہ نہ کرنا۔ میں رسولؐ کے ساتھ ان پاک ہستیوں کو دیکھ رہا ہوں۔ کہ اگر انھوں نے آمین کہہ دیا تو قیامت تک کوئی عیسائی باقی نہ رہے گا لہذا عیسائیوں نے اہل بیتؑ کی عظمت کے سامنے سر تسلیم خم کر لیا۔

س: بتایئے رسولؐ اپنے ساتھ اپنی زوجات مطہرات میں سے کسی کو ساتھ کیوں نہ لے کر گئے۔ فقط بتولؑ کو کیوں ساتھ لے کر گئے؟

ج: اس لئے کہ رسولؐ کو ایسی معصوم ہستیوں کی ضرورت تھی کہ جو

خود بھی بچے ہوتے۔ اور ان کی آمین کہنے سے دعا قبول ہوتی۔ اس لئے آپ عورتوں میں سے بتولؑ کو لے کر گئے۔

س: بی بی عائشہ نے جب رسولؐ خدا سے کہا کہ یا رسولؐ اللہ تم زہراؑ کی پیشانی کا بوسہ کیوں لیتے ہو تو آپ نے کیا ارشاد فرمایا ؟

ج: آپ نے ارشاد فرمایا' عائشہ جب میں بہشت کی خوشبو کو سونگھنا چاہتا ہوں' تو میں زہراؑ کا بوسہ لیتا ہوں۔

س: پیغمبر اکرمؐ نے کن عورتوں کے متعلق فرمایا تھا کہ یہ بہشت کی عورتوں کی سردار ہیں؟

ج: خدیجہ۔ فاطمہ۔ آسیہ اور مریم کے بارے میں۔

رسولؐ کا گریہ

س: بتایئے عبد اللہ بن عباس نے رسول کے گریہ کی کیا وجہ بتائی ہے؟

ج: عبد اللہ بن عباس کا کہنا ہے کہ رسولؐ کا آخری وقت ہے کہ میں نے دیکھا کہ رسولؐ کی ایک ایک آنکھ اور ہزار ہزار آنسو' میں نے رونے کی وجہ دریافت کی؟! "میں اس وقت کو یاد کر کے رو رہا ہوں جب میری امت زہراؑ کو رلائے گی۔

س : بتایئے جب بتولؑ نے اپنے باپ کی آنکھوں سے ٹپکتے ہوئے آنسو دیکھے' تو کیا آپ بھی روئیں؟

ج : جی ہاں! بتولؑ بھی روئیں' رسولؐ کو زہراؑ کا رونا برداشت نہ ہوا' آپ نے فرمایا میری لاڈلی بیٹی میری زندگی میں نہ رو' تو بی بی پاک بارگاہ رسولؐ میں عرض کرتی ہیں کہ بابا جان! میں اپنے اوپر آنے والے مصائب کو یاد کر کے نہیں رو رہی' بلکہ آپ کے فراق میں رو رہی ہوں۔

س : کیا رسولؐ نے بتولؑ کو یہ خبر دی تھی کہ میری لاڈلی بیٹی' تم مجھے جلدی آن ملوگی؟

ج : جی ہاں!

س : بتایئے نبیؐ پاک نے علی علیہ السلام کو فاطمہ زہراؑ کے بارے کیا وصیت کی تھی؟

ج : پیغمبر اکرمؐ نے بتولؑ کے ہاتھ کو پکڑ کر علیؑ کے ہاتھ میں تھما کر فرمایا۔

"اے ابا الحسن! یہ خدا کی امانت اور اس کے پیغمبر محمدؐ کی امانت ہے۔ اس کی حفاظت کرنا۔

علیؑ جان! یہ جنت کی عورتوں کی سردار ہے' مجھے رب کعبہ کی قسم یہ میری عظمت والی مریمؑ ہے۔ میرے بعد اس کا خیال رکھنا۔

علیؑ جان! ہلاکت ہو اس شخص کے لئے جو فاطمہؑ پر ستم روا

رکھے۔

ہلاکت ہو اس شخص کے لئے جو فاطمہؑ کے حق کو غصب

کرے۔

ہلاکت ہو اس شخص کے لئے جو فاطمہؑ کی ہتک حرمت

کرے۔

پھر آپ نے فاطمہؑ کو اپنے سینہ پر لگایا۔ اور سر کا بوسہ لے کر

فرمانے لگے "فاطمہؑ" آپ کا باپ آپ پر قربان۔

س: بتائیے پیغمبر اکرمؐ نے حضرت عمر کو محفل سے کیوں اٹھایا۔

ج: آپ امیرالمومنین کو وصیت فرما رہے تھے کہ فرشتہ وحی نے کہا

کہ اے محمدؐ! آپ کے جانشین علیؑ کے علاوہ سب لوگوں

کو محفل سے اٹھنے کا حکم دیں۔

س: کیا بتولؑ نے رسولؐ کے جنازے میں شرکت کی تھی؟

ج: جی ہاں۔

س: بتائیے رسولؐ کی وفات کے بعد بتولؑ کتنی دفعہ مسکرائیں؟

ج: ایک دفعہ۔

س: رسولؐ کی وفات کے بعد بتولؑ کے زیادہ غمگین و پریشان رہنے

کی وجوہات کیا تھیں؟

ج: بابا کی وفات اور امت کی طرف سے زہراؑ پر مصائب و مظالم کی بوچھاڑ۔

رحلت پیغمبرؐ

س: بتایئے بتولؑ بابا کی وفات کے بعد راہ چلتے ہوئے کیوں گر جاتی تھیں؟

ج: آپ شدت گریہ اور باران اشک کی وجہ سے زمین پر گر جاتی تھیں۔

س: کیا بتولؑ بابا کی قبر پر شدت حزن و غم کی وجہ سے بیہوش ہو جاتی تھیں؟

ج: جی ہاں۔

س: بتایئے بتولؑ بابا کی قبر پر کس قسم کے بین کرتی تھیں؟

ج: بابا جان! تیری وفات کے بعد مسلمانوں نے مجھ پر مصائب کے پہاڑ دیئے ہیں مجھے خطرہ ہے کہ مجھے قتل کر دینگے۔

س: بتایئے رسولؐ خدا کے موذن حضرت بلال نے اذان دینی کیوں چھوڑی تھی؟

ج: حضرت بلالؓ نے رسولؐ کی رحلت کے بعد غمگین ہو

کر اذان دینا چھوڑ دی تھی۔

س: بتایئے وہ کون بی بی تھی جس نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اذان دینے کی خواہش کی تھی؟

ج: حضرت فاطمہ زہراؑ۔

س: بی بی پاک کا پیغام حضرت بلال (صحابی رسولؐ) کو کس نے پہنچایا؟

ج: حضرت امام حسنؑ و حسینؑ نے۔

س: بتایئے وہ کون بی بی تھی جو حضرت بلال کے اذان کے اس جملہ "اشھد ان محمدا رسول اللہ" پر رسولؐ کی یاد میں بیہوش ہو گئیں تھیں؟

ج:۔ حضرت فاطمۃ الزہراؑ۔

س: کیا لوگوں کے کہنے پر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان دینی ترک کر دی تھی؟

ج: جی ہاں!

س: جب رسولؐ خدا کی اکلوتی بیٹی زہراؑ کے سامنے رسولؐ کا وہ پیراھن لایا گیا' جس میں آپ کو غسل دیا گیا۔ تو آپ پر کونسی حالت طاری ہو گئی؟

ج: آپ پر غشی طاری ہو گئی۔

س: بتایئے بی بی پاک ہفتے میں کتنی بار اور کس کس روز مزار

شہیداں میں جاتی تھیں؟

ج: دو مرتبہ، منگل اور جمرات کے روز۔

س: بتائیے حضرت عمر بتولؑ کے گھر میں بعد از وفات رسولؐ ننگی تلوار لے کر کچھ لوگوں کے ہمراہ کیوں گیا؟

ج: حضرت عمر کے اس انداز میں علیؑ و بتولؑ کے گھر جانے کے متعلق علماء نے تین وجوہات بیان کی ہیں:

۱۔ امیرالمومنینؑ کو دھمکی دینے۔

۲۔ ابوبکر کی بیعت کے لئے۔

۳۔ مسلمانوں کے درمیان وحدت پیدا کرنے اور حضرت ابوبکر کی بیعت قبول کرانے کے لئے۔

س: کیا حضرت عمر نے خانہ رسولؐ زادی کو آگ لگائی تھی؟

ج: جی ہاں!

س: بتائیے رسولؐ کی دکھیا بیٹی نے آگ کے بڑھکتے ہوئے شعلوں میں رسول خدا کو کن الفاظ میں یاد کیا؟

ج: **یا ابت یا رسول اللہ، ماذالقینا بعدک من ابن الخطاب و ابن ابی قحافہ؟!**

جان پدر! اے پیغمبر خدا ——— میں نے آپ کی وفات حسرت آیات کے بعد "خطاب کے بیٹے" اور "ابی قحافہ" کے بیٹے

کی طرف نا جانے کیا کیا چیزیں دیکھیں؟!

نوٹ: ہم اس واقعہ رسولؐ کی اکلوتی بیٹی کے دروازہ پر آگ لگانے والے واقعہ کو مصر کے مشہور اہلسنّت مصنف "عبد الفتاح" سے نقل کر رہے ہیں۔ اور ان کے علاوہ "عقد الفرید" و "تاریخ ابو الفداء" اور "اعلام النساء" سے کورٹ کر رہے ہیں۔

س: بتایئے حضرت عمر اور دوسرے لوگوں کو رسولؐ کی بیٹی کے گھر کس نے بھیجا تھا؟

ج: حضرت ابو بکر نے۔

س: بتایئے رسولؐ کی بیٹی کے دروازہ کو آگ کس نے لگائی؟

ج: حضرت عمر نے۔

س: رسولؐ کی بیٹی نے حضرت عمر کو کیا کہا تھا؟

ج: اے عمر کیا تو ہمارے گھر پر آگ لگانے کے لئے آیا ہے **(فَقَالَتَ یَا بنَ الخَطَّاب اَجِئتَ لِتُحرِقَ دَارَنَا؟)**

س: بتایئے بی بی پاک کو حضرت عمر نے کیا کہا تھا؟

ج: جی ہاں مگر یہ کہ تم حضرت ابو بکر کی بیعت کرلو **"قَالَ نَعَم اَوتَدخُلُوا فِیمَا دَخَلَ فِیهِ الاُمّة؟)"**

"عقد الفرید ج ۲، ص ۲۵۰، تاریخ ابو الفداء ج ۱، ص ۱۵۹، اعلام النساء ج ۳، ص ۲۰۷"

"یا بعض کتابوں میں یہ لکھا ہے کہ حضرت عمر نے کہا کہ گھر میں جو بھی ہے وہ بیعت کے لئے نکل آئے۔ ورنہ سارے گھر کو ساکنان کے ساتھ جلا کر رکھ دونگا۔

س: بتایئے جب بعض لوگوں نے یہ کہا ــــ کہ اے عمر! سنبھل کر بولو یہ رسولؐ کی بیٹی کا گھر ہے' ایک آدمی نے کہا کہ خدا کی قسم میں نے چھ مہینے تک دیکھا کہ رسولؐ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح سویرے در بتولؑ پر تشریف لاتے۔ سب سے پہلے آیت تطہیر (**انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا**) کی تلاوت کرتے' اور بعد میں کہتے ــــ اے میری لاڈلی بیٹی! اٹھو نماز کا وقت قریب ہے۔ "**فیقال للرجل ان فیھا فاطمۃ**" تو بتایئے اس وقت حضرت عمر نے کیا جواب دیا؟

ج: فیقول و ان ــــ!! تو پھر کیا ہے؟

"تاریخ طبری' ج ۳' ص ۱۹۸' الامامہ والسیاستہ ج ۱' ص ۱۳' شرح ابن ابی الحدید ج ۱ ص ۱۳۴۔"

س: بتایئے حضرت عمر کی خانہ بتولؑ پر اس للکار کے جواب میں علی علیہ السلام نے کیا جواب دیا؟

ج: (**قال علیہ السلام ' حَلَفتُ اَن لَا اَخرُجَ وَلَا اَضَعَ ثَوبِی عَلٰی عَاتِقِی حَتّٰی اَجمَعَ القُرآنَ**" میں نے قسم اٹھا رکھی ہے کہ

جب تک قرآن کی جمع آوری نہ کرلوں، اس وقت تک نہ گھر سے باہر نکلوں گا اور نہ ہی عبا کندھ پر رکھوں گا۔

س: حضرت عمر کے ساتھ وہ کون شخص تھا جس نے تلوار نیام سے نکال لی تھی۔

ج: زبیر۔

س: بتائیے بی بی پاک کا پہلو کس طرح زخمی ہوا؟

ج: حضرت عمر کے تازیانے سے (شہرستانی ملل و نحل)

س: بی بی پاک کے اس بچے کا نام بتائیے جو اس حملہ میں سقط ہوگیا تھا؟

ج: محسن۔ (انساب الاشراف ج ۱، ص ۴۰۴ الوافی بالوفیات ج ۵ ص ۳۴۷ لسان المیزان ج ۱ ص ۲۶۸، میزان الاعتدال، ج ۱، ص ۱۳۹)

س: بتائیے جب رسولؐ کی بیٹی کے دروازہ پر مسلمانوں نے آگ لگائی تو اس وقت گھر میں کون کون موجود تھا؟

ج: علیؑ و بتولؑ اور حسنؑ و حسینؑ اور بعض خانوادہ رسولؐ کے دوسرے لوگ۔

س: کیا داماد رسولؐ، علیؑ کو لوگ گھر سے گرفتار کر کے لے گئے تھے؟

ج: جی ہاں!

س: بتائیے امام حسن علیہ السلام نے ان حملہ آوروں میں سے ایک

"مغیرہ بن شعبہ" کو کیا کہا تھا؟

ج: تو نے ہی رسولؐ کی بیٹی بتولؑ کو ضربات لگائی تھیں اور اے تو نے ہی خون آلود کیا تھا۔

س: اے مغیرہ! تو نے رسولؐ زادی کو اذیت کی ہے' تو عنقریب جہنم کی آگ میں جلے گا' بتایئے یہ کس نے کہا تھا؟

ج: امام حسن علیہ السلام نے۔

س: بتایئے اس شخص کا نام کیا تھا' جس نے رسولؐ کی بیٹی کو ضربات لگائی تھیں؟

ج: قنفذ نے۔

س: قنفذ کون شخص تھا؟

ج: حضرت عمر کا غلام تھا۔

س: بتایئے امام صادق علیہ السلام نے اپنی دادی فاطمہؑ کی شہادت کا سبب کیا بیان کیا ہے؟

ج: **وقال الصادق علیه السلام ——— "وكان سبب وفاتها ان قنفذا مولى عمر لكزها بنعل السيف بامره' فاسقطت محسنا و مرضت من ذلک مرضا شديدا"**

امام صادق علیہ السلام نے اپنی دادی زہراؑ کی شہادت کا سبب بیان کرتے ہیں' حضرت فاطمہؑ زہرا کی شہادت کا سبب و علت یہ تھا کہ

حضرت عمر نے اپنے غلام "قنفذ" کو حکم دیا کہ اپنی تلوار کو غلاف سے نکال کر دخترِ پیغمبرؐ پر لگاؤ" بی بی پاک کا بیٹا محسن اس شدت درد سے سقط ہوگیا۔ اور آپ اس درد سے سخت مریض ہوگئیں۔

س: بتایئے جب بی بی پاک ضربوں کی تاب نہ لا کر زمین پر گر گئی تو اس وقت آپ نے کس کو آواز دی؟

ج: بی بی فضہ کو۔

س: بتایئے شدت درد اور بے چینی کے عالم میں جب بی بی دائیں طرف پہلو بدلتی تو آپ اس وقت کس کو پکارتی تھیں؟

ج: اس وقت احد کے شہید جناب حمزہؑ کو پکارتیں۔ اے احد! کے دلیر حمزہ کہاں ہو؟

س: بتایئے جب بی بی بائیں جانب پہلو بدلتیں تو اس وقت کس کو یاد کرتی تھیں؟

ج: جناب جعفر طیار کو اے طیارؑ! علیؑ تنہا ہیں۔ آج میرا نہ جعفرؑ ہے اور نہ حمزہؑ۔

س: بی بی پاک کو ضربات کے لگنے سے اور محسن کے سقط ہونے سے غشی طاری ہوگئی تھی۔ بتایئے جب غشی سے افاقہ ہوا تو سیدہ زہراؑ نے جناب فضہ سے کونسا سوال کیا تھا؟

ج: فضہ امیرالمومنینؑ کہاں ہیں؟

س: جناب فضہ نے کیا جواب دیا؟

ج: جناب فضہ روتی آنکھوں سے عرض کرتی ہے کہ اے میری سیدہ "امیرالمومنینؑ کو مسجد کی طرف لے گئے ہیں۔

س: بتایئے جب امیرالمومنینؑ کو حضرت ابوبکر کے سامنے پیش کیا گیا۔ تو اس وقت امیرالمومنینؑ کی زبان پر کونسا جملہ تھا؟

ج: **" انا احق بهذا الامر منكم' لا ابايعكم' وانتم اولى بالبيعة لى۔ اخذ تم هذا الامر ——**

ہرگز ایسا نہیں ہو سکتا! کیونکہ میں تم سے زیادہ اس منصب کا اہل ہوں' میں تمہاری بیعت نہیں کر سکتا۔ بلکہ تمہیں میری بیعت کرنی چاہئے۔

جاگیر فدک

س: بتایئے آیت مودۃ یا آیت قربیٰ کے مصداق کون کون ہیں؟

ج: محمدؐ' علیؑ' بتولؑ' حسنؑ اور حسینؑ۔

س: بتایئے رسولؐ خدا نے اپنی بیٹی فاطمہؑ کو فدک کی جاگیر کب دی تھی؟

ج: جب آیہ شریفہ "! **وآت ذالقربی حقه**" اتری' تو اس وقت

آنحضرت نے اپنی بیٹی فاطمہ کو ارشاد فرمایا کہ "**یا فاطمہ لک فدک**) اے فاطمہ" فدک تمہارے لیے ہے۔

س : کیا واقعہ فدک کو اہلسنت کے محدثین اور علماء نے بھی لکھا ہے؟

ج : جی ہاں! جیسے کتاب "کنزل العمال" "مسند احمد بن حنبل" اخلاق میں ابو سعید خدری نے لکھا ہے۔

س : بتائیے فدک کہاں واقع ہے؟

ج : فدک کے بارے میں چند آراء و نظریات پائی جاتی ہیں:

۱۔ قاموس نے لکھا ہے کہ فدک ایک وسات ہے جو خیبر کے علاقہ میں واقع ہے۔

۲۔ مصباح نے لکھا ہے کہ فدک ایک شہر ہے کہ جس کا حجاز سے لے کر مدینہ تک دو روز کا فاصلہ ہے۔

۳۔ حموی نے معجم البلدان میں لکھا ہے کہ فدک ایک قریہ ہے جو حجاز میں واقع ہے۔

س : بتائیے جاگیر فدک مسلمانوں کے قبضہ میں کس طرح آئی؟

ج : پیغمبر اکرمؐ نے اسلامی لشکر کے ہمراہ خیبر کے علاقہ میں چڑھائی کر دی۔ وہ لوگ محاصرہ میں آگئے۔ اور وہ تسلیم ہو گئے' انہوں نے بغیر کسی جنگ و جدل اور قتل و کشتن کے اپنی زمینوں اور باغوں کا

۱/۲ حصہ پیغمبرؐ کو دے دیا۔ لہٰذا یہ فدک کی سٹوری ہے کہ اس میں نہ تو جنگ ہوئی اور نہ ہی گھوڑے دوڑے' اسی بنیاد پر یہ مال آنحضرت کا ہے۔

س: آپ کے پاس کونسی دلیل ہے کہ یہ فقط پیغمبر اسلام کی جاگیر بنتی ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے؟

"وما افاء اللّٰه علی رسوله منهم فما اوجفتم علیه من خیل ولا رکاب ولکن اللّٰه یسلط رسله علی من یشاء و اللّٰه علی کل شی قدیر' ما افاء اللّٰه علی رسوله من اهل القربیٰ فللّٰه و للرسول و لذی القربیٰ۔ (سورہ ۵۹ آیت ۶)

"اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کو ان سے دلوایا۔ پس تم نے ان پر نہ گھوڑے دوڑائے۔ اور نہ اونٹ' لیکن اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کو جس پر چاہے مسلط کر دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کو بستیوں والوں سے دلایا۔ پس وہ اللہ تعالیٰ کے لئے اور رسولؐ کے لئے اور اس کے قرابت داروں کے لئے ہے"

س: بتائیے فدک یہودیوں کے کن قبیلوں سے لیا گیا تھا؟

ج: بنی قریظہ اور بنی نضیر سے۔

س: فدک کن دیہاتوں پر مشتمل تھا؟

ج: عرینہ اور ینبع پر۔

س: کیا پیغمبرؐ نے فدک کو زہراؑ کے لئے ہبہ کیا تھا؟

ج: جی ہاں!

س: بتایئے اہلسنت کے مشہور عالم دین ابن حجر نے اپنی کتاب "صواعق محرقہ" میں فدک کے بارے میں کیا لکھا ہے؟

ج: ابوبکر نے فدک فاطمہؑ سے لیا تھا۔

س: علی علیہ السلام کو یہ کس نے فرمایا تھا کہ یا علیؑ لکھو کہ اللہ تعالیٰ نے فدک کو فاطمہؑ کے لئے تحفہ ہدیہ کیا ہے؟

ج: رسول اکرمؐ نے۔

س: بتایئے فدک کی رجسٹری پر کس کس کے دستخط تھے؟

ج: علیؑ غلام پیغمبر "رباح" اور ام ایمن کے۔

س: آپ کے پاس کونسی دلیل ہے کہ جس سے ثابت ہو جائے کہ جاگیر فدک بتولؑ کی تھی؟

ج: ہم تین دلائل سے ثابت کرتے ہیں:

۱۔ اصل ید:

ہمارے پاس پہلی دلیل یہ ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

زندگی میں فدک پر زہرا بتول کا قبضہ تھا۔ بی بی پاک جس طرح چاہتی تھیں۔ انہوں نے زمین اور باغ کو درست کیا۔ اور وہاں پر آپ کے نوکر و ملازم کام کرتے تھے۔ لہذا نبی اکرمؐ کے زمانہ میں اس فدک کی جاگیر پر بتول کا تصرف کرنا اس بات کی واضح و روشن دلیل ہے کہ فدک بتول کی جاگیر تھی' کیا پیغمبرؐ نے یہ ارشاد نہ فرمایا تھا "اَلبَیِّنَۃُ عَلَی المُدَّعِیْ وَالیَمِینُ عَلٰی مَنْ اَنکَرَ" دلیل و برھان سے ثابت کرنا مدعی پر لازم ہوتا ہے۔ اور اگر وہ گواہ و دلیل نہیں رکھتا۔ تو پھر جس کے خلاف دعویٰ کیا جاتا ہے وہ قسم اٹھائے۔

لہذا اس اساسی قانون کے مطابق بھی فدک فاطمہؑ کے اختیار میں تھا۔ لہذا رسولؐ کے اس اساسی اور ہمیشگی اصول کے مطابق بتولؑ پر جاگیر فدک کے لئے گواہ پیش کرنے ضروری نہیں ہیں' بلکہ ابوبکر نے چونکہ دعویٰ کیا ہے لہذا اسے گواہ پیش کرنے چاہیں۔ نہ کہ وہ بتولؑ سے گواہوں کے متعلق تقاضا کرے۔ یہ پہلی دلیل ہے کہ فدک بتولؑ کی جاگیر تھی۔

۲۔ پیغمبر اکرم کا ہبہ کرنا:

ہمارے پاس دوسری محکم دلیل یہ ہے کہ اس جاگیر فدک کا مالک بحکم قرآن رسولؐ خدا تھے' لہذا آپ نے اپنی جاگیر فاطمہ زہرا

کے نام پر ہبہ کر دی۔ اسلامی نقطہ نظر سے ہر انسان کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنی جاگیر و ریاست کو جس کو چاہے ہبہ کر سکتا ہے۔ لہٰذا دوسروں کا اس میں دست درازی کرنا صحیح نہیں ہے۔

۳۔ از راہ ارث:

ہمارے پاس تیسری دلیل یہ ہے کہ فدک حق زہراؑ تھا کہ قرآن واضح اور روشن انداز میں بیان کر رہا ہے' کہ فدک رسولؐ کی جاگیر ہے' لہٰذا قانون ارث کے مطابق فاطمہؑ آنحضرت کی اکلوتی بیٹی تھیں' لہٰذا آپ کی وفات کے بعد وہی اس کا وارث تھیں۔

س: بتایئے حضرت ابوبکر نے کس دلیل سے جاگیر فدک کو بحق سرکار ضبط کرنے کا حکم دیا تھا؟

ج: کہ پیغمبرؐ وراثت میں کچھ نہیں چھوڑتے' لہٰذا اس جعلی اور من گھڑت حدیث کا سہارا لیا گیا۔

س: بتایئے اہلسنت کے مشہور عالم دین علامہ حلبی نے اپنی سیرت حلبیہ میں کیا لکھا؟

ج: وہ لکھتے ہیں کہ حضرت فاطمہ زہراؑ اپنے باپ کی جانسوز رحلت کے بعد دربار ابوبکر میں فدک کے لئے گئیں۔ تو آپ نے فرمایا "انّ فَدَکٌ نِحلَةُ اَبِی' اَعطَانِیھَا حَالَ حَیَاتِہٖ"

میرے باپ نے فدک کو اپنی زندگی میں ہی مجھے عطا کیا تھا۔

س: کیا حضرت ابوبکر نے بی بی کی اس دلیل کو تسلیم کر لیا؟

ج: نہیں بلکہ کہنے لگے **"تُرِیدُ بِذٰلِکَ شُهُودًا"** بلکہ مجھے گواہ چاہئیں۔

ج: بی بی پاک نے ابوبکر کے دربار میں کونسے گواہ پیش کیے؟

س: علی علیہ السلام اور ام ایمن، لیکن حضرت ابوبکر نے ان دونوں کی گواہی قبول نہ کی۔

س: طبری نے اپنی کتاب میں کیا لکھا ہے؟

ج: بی بی پاک حضرت ابوبکر کے پاس جا کر کہتی ہیں **لِمَ تَمنَعنِی مِیرَاثِی مِن اَبِی رَسُولِ اللّٰہ؟ وَ اَخرَجتَ وَکِیلِی مِن فَدَکَ وَقَدجَعَلَهَا لِی رَسُولُ اللّٰہِ بِاَمرِ اللّٰہِ تَعَالٰی؟**

اے ابوبکر! تم نے مجھے میرے باپ کی میراث سے کیوں منع فرمایا ہے۔ میرے وکیل کو فدک سے بیرون کیوں کیا ہے؟ حالانکہ رسولؐ خدا نے اس کو بحکم خدا میرے لئے الاٹ کیا تھا؟

س: بتایئے جناب بی بی "ام یمن" کے متعلق رسولؐ نے کیا فرمایا تھا؟

ج: ام ایمن بہشت کی عورتوں میں سے ہے۔

س: کیا حضرت ابوبکر نے تسلیم کر لیا تھا کہ فدک فاطمہؑ کی جاگیر ہے؟

ج: جی ہاں! بلکہ اس نے سند لکھ کر دے دی تھی کہ فدک فاطمہؑ کی

جاگیر ہے۔

س: بتایئے جاگیر فدک کو غصب کس طرح کیا گیا؟

ج:۔ ابھی فاطمہ علیہا السلام ابوبکر کے دربار میں ہی تھیں۔ کہ اوپر سے عمر آگیا تو اس نے کہا یہ سند کیسی ہے؟ ابوبکر نے کہا کہ فاطمہؑ نے دعویٰ کیا ہے کہ پیغمبر اکرمؐ نے جاگیر فدک فاطمہؑ کو ہبہ کی تھی، حضرت علیؑ اور ام ایمن نے گواہی بھی دی ہے۔ لہٰذا میں نے گواہی کی روشنی اور دلائل کے ثابت ہونے پر لکھ دیا ہے کہ فدک زہراؑ کی جاگیر ہے۔

س: بتایئے حضرت عمر نے اس وقت کیا کیا؟

ج: حضرت عمر نے بی بی پاک سے سند چھین کر پارہ پارہ کر دی۔
(سیرۃ حلبی ج ۳ ص ۳۹۱)

س: اس کے بعد کیا ہوا؟

ج: حضرت ابوبکر خاموش ہوگئے اور بی بی پاک روتی ہوئی واپس گھر آئیں۔

س: بتایئے وہ کون دو صحابی رسولؐ تھے جن کو حضرت فاطمہؑ نے معافی نہیں دی؟

ج: حضرت ابوبکر اور حضرت عمر۔

س: بتایئے حضرت زہراؑ نے کس واقعہ پر معافی نہ دی؟

ج : حضرت عمر نے حضرت ابوبکر سے کہا کہ چلو فاطمہؑ کے پاس چلیں۔ ہم نے ان کو غضبناک کر دیا ہے۔ پس ان دونوں نے حضرت فاطمہؑ کے دروازہ پر آن کر اندر آنے کی اجازت طلب کی حضرت فاطمہؑ نے ان کو اجازت نہ دی۔

س : بتایئے ان دونوں صحابیِ رسولؐ نے بتولؑ کو راضی کرنے کے لئے کس کی سفارش چاہی؟

ج : یہ دونوں علیؑ کے پاس آئے۔ پس امیرالمومنینؑ ان کو اندر لے گئے۔ جب وہ دونوں حضرت فاطمہؑ کے پاس آن کر کھڑے ہوئے تو حضرت فاطمہؑ نے ان کی طرف سے منہ موڑ کر دیوار کی طرف رخ کر لیا۔

س : بتایئے وہ کون دو شخص تھے جن کے سلام کا جواب بتولؑ نے نہیں دیا؟

ج : حضرت ابوبکر اور حضرت عمر۔

س : بتایئے اس وقت حضرت ابوبکر نے بتولؑ کو کیا کہا؟

ج : اے حبیبہ رسولؐ خدا! مجھے رسولؐ اللہ کے قرابتدار اپنے قرابتداروں سے زیادہ عزیز ہیں' اور بتحقیق آپ میرے نزدیک عائشہ سے زیادہ عزیز ہیں' کاش میں اس دن ہی مر جاتا جس دن کہ آپ کے والد بزرگوار نے رحلت فرمائی۔ آپ کا خیال ہے کہ آپ

کے فضل و شرف سے واقف ہوتے ہوئے میں نے آپ کو آپ کا
حق اور آپ کی میراث نہیں دی۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے آپ کے والد بزرگوار جناب
رسول خداؐ سے سنا ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے "ہم وراثت میں
نہیں چھوڑتے' جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے"

س : جب حضرت ابوبکر نے یہ حدیث سنائی تو بی بی پاک نے کیا جواب
دیا؟

ج : تم دونوں چاہتے ہو کہ تمہیں رسول خداؐ کی ایسی حدیث سناؤں
جس کو تم جانتے ہو' انہوں نے کہا ضرور آپ وہ حدیث سنائیں۔
حضرت فاطمہؑ نے کہا کہ میں تم کو قسم دے کر پوچھتی ہوں کہ کیا تم
نے رسولؐ خدا کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا؟!! "کہ فاطمہؑ کی خوشنودی
میری خوشنودی ہے اور فاطمہؑ کا غضب میرا غضب ہے' پس جس
نے میری دختر فاطمہؑ سے محبت کی۔ اس نے مجھ سے محبت کی۔ اور
جس نے فاطمہؑ کو راضی کیا اس نے مجھے راضی کیا۔ اور جس نے
فاطمہؑ کو غضب کیا اور آزردہ کیا اس نے مجھے غضب دلایا' اور آزردہ
کیا۔ دونوں نے کہا ہاں ہم نے رسولؐ خدا سے سنا ہے۔ اس پر
جناب فاطمہؑ نے فرمایا کہ "میں خدا اور اس کے ملائکہ کو گواہ کر کے
کہتی ہوں کہ تم دونوں نے مجھے آزردہ کیا اور غضب دلایا۔ اور تم

نے مجھے راضی نہیں کیا۔ اور جب میں رسول خدا سے ملاقات کروں گی تو تم دونوں کی شکایت ان سے کروں گی"

س: جب حضرت ابوبکر نے کہا کہ میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے اس اور آپ کے غضب سے تو بتایئے اس وقت بی بی پاک نے کیا جواب دیا تھا؟

ج: مجھے خدا کی قسم! میں جو بھی نماز پڑھوں گی تیرے لئے بد دعا کروں گی۔

س:۔ بتایئے بی بی پاک نے علیؑ کو کن افراد کے بارے میں جنازے میں شرکت نہ ہونے کی وصیت کی تھی؟

ج:۔ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کو۔

س:۔ بتایئے بی بی پاک نے اسماء بنت عمیس کو کونسی وصیت کی تھی؟

ج:۔ جب میں شہید ہو جاؤں تو تم اور علیؑ مجھ کو غسل دیں۔

ج:۔ اسماء بنت عمیس نے کس زوجہ رسولؐ کو فاطمہ زہراؑ کے جنازے پر شریک نہ ہونے دیا؟

ج:۔ حضرت بی بی عائشہ کو۔

س:۔ بنی عباس کا وہ کونسا خلیفہ تھا جسے مذہبی اور تاریخی مسائل پر گفتگو کرنے اور بحث سننے کا شوق تھا؟

ج:۔ مامون عباسی۔

س:۔ بتایئے وہ کونسا خلیفہ تھا جس نے فدک کو اولاد فاطمہؑ کو واپس کر دیا تھا؟

ج:۔ مامون عباسی نے حضرت ابوبکر کے اس فیصلہ فدک کا بھی اس نے بہت مطالعہ کیا۔ اور فریقین کی بحث سنی' آخر کار اس فیصلہ پر پہنچا کہ حضرت ابوبکر کا فیصلہ غلط تھا۔ فدک تو آنحضرتؐ نے حضرت فاطمہؑ کو عطا کر دیا تھا' اور ان کا ہی حق تھا۔ چنانچہ اس نے ایک فرمان جاری کیا کہ فدک اولاد فاطمہؑ کو واپس کر دیا جائے۔ **"کتاب فتوح البلدان بلاذری' بروز بدھ'** بتاریخ ۲ ماہ ذی قعدہ ۲۱۰"

س:۔ فدک کی جاگیر کن افراد کو واپس کر دی گئی؟

ج:۔ محمد بن یحییٰ اور محمد بن عبداللہ کو۔

س:۔ **"نَحنُ مَعَاشِرُ الاَنبِیَاءِ لاَنَرِثُ وَلاَ نُورِثُ مَاتَرَکنَاہُ صَدَقَۃ"** "ہم گروہ انبیاء نہ کسی سے میراث لیتے ہیں اور نہ ہم سے کوئی میراث پاتا ہے' ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے"

ج:۔ جی ہاں۔ یہ حدیث قرآن شریف کے خلاف ہے' مندرجہ ذیل آیات ملاحظہ ہوں۔

"یُوصِیکُمُ اللّٰہُ فِی اَولاَدِکُمُ لِلذَّکَرِ مِثلُ حَظِّ الاُنثَیَینِ"

ترجمہ: خداوند تعالیٰ تمھاری اولاد کے بارے میں تمھیں ہدایت کرتا ہے کہ لڑکا کا حصہ دو لڑکیوں کے حصہ کے برابر ہے۔

۲۔ وَوَرِثَ سُلَیۡمٰنُ دَاوٗدَ

ترجمہ: اور سلیمان نے (اپنے باپ) داؤد کا ورثہ پایا۔

۳۔ قولہ تعالیٰ مخبر عن زکریا و انی خفت الموالی من وارای وکانت امراتی عاقر افھب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث من ال یعقوب

ترجمہ: حضرت زکریاؑ نے بارگاہ خداوندی میں اس طرح مناجات کی۔ میں اپنے وارثان بازگشت سے اندیشہ رکھتا ہوں جو میرے مرنے کے بعد میرے پیچھے رہیں گے۔ میری زوجہ بانجھ ہے۔ خداوندا اپنی درگاہ سے مجھے وارث عطا کر جو میرا اور آل یعقوبؑ کا ورثہ پائے۔

۴۔ وَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰی حَقَّهٗ۔

ترجمہ: اے نبیؐ اپنے نزدیک ترین رشتہ داروں کو ان کا حق دو۔

جب آنحضرت سے پہلے تمام انبیاء ورثہ پاتے آئے ہیں۔ اور ان کے ترکہ سے ان کے وارثوں کو حصہ ملا ہے خود آنحضرت کو ان کے والد کا ترکہ ورثہ میں ملا تھا۔ تو پھر فاطمہ زہراؑ کے لئے یہ حدیث کہاں سے لائی گئی؟!؟

س: کیا یہ حدیث حکم عقل سے جعلی و من گھڑت ثابت ہوتی ہے؟

ج: جی ہاں! جو پیغمبر شریعت لاتے ہیں وہ ان پر بھی حاوی ہوتی ہے' جیسے امت کے لئے حکم ہے کہ چوری نہ کرو' زنا نہ کرو' جھوٹ نہ بولو' شراب نہ پیو' کیا یہ پیغمبروں پر احکام حاوی ہوتے ہیں یا نہیں ؟!؟ نماز و روزہ کے احکام کے پیغمبر پابند ہوتے ہیں یا نہیں ؟!؟ نکاح کے محرکات کی پابندی پیغمبروں پر لازم ہے یا نہیں ؟!؟ اگر یہ ساری شریعت پیغمبرؐ پر لاگو ہوتی ہے تو فقط ایک حدیث حکم ترکہ سے کیوں باہر ہو ؟!؟ ہر ایک پیغمبر کو تو حکومت حاصل نہ تھی' ہر ایک کے پاس زمینیں اور بڑی بڑی جاگیریں نہ تھیں۔ کیا اس کی مرنے کے بعد پہننے کے کپڑے اور گھر کے برتن بھی اس کی امت میں تقسیم ہو جایا کرتے تھے ؟!؟ اگر ایسی بات ہے تو پھر حضرت سلیمان کو اپنے باپ کے مرتے ہی فقیر ہونا چاہئے تھا نہ کہ بادشاہ ؟!؟

اگر یہ حدیث درست ہوتی تو جناب فاطمہؑ حضرت علیؑ حسنؑ و حسینؑ کو ضرور معلوم ہوتی کیونکہ یہی وہ حضرات تھے جن کے اوپر اس حدیث کا اثر براہ راست پڑتا تھا۔ جناب رسول خداؐ پر لازم تھا کہ سب سے پہلے اپنے وارثوں کو اس نکتہ سے آگاہ کرتے' تاکہ ورثہ کے لئے یہ ان کے جانشین کو تنگ نہ کریں ؟!؟

س: پیغمبرؐ کچھ نہیں چھوڑتے! والی حدیث کو آپ اور کس دلیل سے جعلی ثابت کر سکتے ہیں؟

ج: جناب رسول خداؐ ایک مضمون کو مختلف اوقات پر بیان فرمایا کرتے تھے' اور آپ کی احادیث ایک دوسری کی تصدیق کرنے والی ہوتی ہیں۔ مثلاً" جناب امیرؑ سے محبت کرنے کی تاکید بہت سی احادیث میں پائی جاتی ہے۔ جناب امیرؑ کے وسعت علم کو کئی طریقوں سے بیان فرمایا ہے' تم بخاری کو اٹھا کر دیکھ سکتے ہو کہ ایک ہی ضروری مضمون پر مختلف احادیث پاؤ گے۔ لیکن یہ حدیث لاوارث ہے کہ اس مضمون کی دوسری حدیث ہی نہیں ملتی' اور اس کی توثیق کسی دوسری حدیث سے نہیں ہوتی۔ واضح ہو جاتا ہے کہ یہ حدیث صرف موقعہ کے لئے فوری ضرورت کو دفع کرنے کے لیئے آنحضرتؐ کے بعد وضع کی گئی ہے۔

۲۔ حضرت ابوبکر کے علاوہ کوئی اور راوی اس حدیث کا نہیں ملتا؟

۳۔ طریقہ یہ ہے کہ جب کسی حدیث کو بیان کرتے ہیں تو اس کے موقعہ کو ضرور ذکر کرتے ہیں کہ فلاں واقعات تھے' فلاں موقعہ تھا' جس پر یہ حدیث بیان کی گئی۔ جس طرح حدیث منزلت' حدیث غدیر' حدیث ولایت اور حدیث ثقلین وغیرہ کے واقعات و مواقع بہت وضاحت کے ساتھ بیان کیئے گئے ہیں۔ لیکن حضرت ابوبکر نے یہ نہیں فرمایا کہ کس موقعہ پر کن واقعات کے اندر یہ "لاوارث" حدیث بیان کی گئی ہے۔ اور اس کا باعث کیا تھا؟ اس کا مضمون تو یہ

بتاتا ہے کہ اس حدیث کو مرض موت کے وقت ارشاد فرمانا چاہیے تھا۔ لیکن مرض الموت کے دوران کی احادیث میں کہیں اس کا پتہ نہیں چلتا۔ خیبر و فدک کے حصوں کا دوسرا موقعہ ہو سکتا تھا۔ لیکن اس وقت بھی یہ حدیث بیان نہیں کی گئی۔ تیسرا موقعہ بھی تھا ـــــ جب آیات وراثت نازل ہوئیں تو ان کی تفسیر میں آپ کو بتانا چاہیئے تھا کہ ہم پیغمبران ان آیات کے دائرے سے باہر ہیں۔

س: کیا بی بی عائشہ اور حفصہ سے حجرے خالی کرائے گئے تھے؟

ج: جی ہاں! اگر یہ لا وارث والی حدیث درست تھی تو پھر حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ کے وہ حجرے اور مکانات کیوں نہ لیئے گئے۔ جو ان کو آنحضرتؐ کی طرف سے ملے تھے؟ یہ بات واضح ہے کہ یہ حجرے و مکانات آنحضرت کے تھے۔ اور ازواج مطہرات کو ورثہ میں آنحضرت سے ملے تھے۔ زبیرؓ عبد الرحمٰن بن عوف اور ابوبکر کو بھی تو جناب رسول خدا نے ارضیات ہبہ کی تھیں۔ ان سے شہادت کیوں نہ طلب کی گئی۔ اور ان کے ہبہ کو کیوں تسلیم کر لیا گیا؟!؟

س: فاطمہ زہراؑ تو سخی باپ کی سخی بیٹی تھیں، خاندان اہل بیتؑ نے تو دنیا سے محبت ہی نہیں کی۔ تو پھر بتولؑ کھجوروں کے درختوں کے لئے کیوں دربار میں گئیں؟!؟

ج: جواب یہ ہے کہ یہ لوگ فدک کو ضبط کر کے خاندان وحی و

رسالت کو اقتصادی طور پر تباہ و برباد کرنا چاہتے تھے۔

۲۔ فدک کی زمینوں کی آمدنی کوئی کم نہ تھی' بلکہ اس کی آمدنی بہت زیادہ تھی اہلسنت کے علامہ "ابن ابی الحدید" نے لکھا ہے کہ فدک کے نخلستان کی آمدنی اس وقت کوفہ کے برابر تھی۔

س : بتایئے علامہ مجلسی نے اپنی کتاب کشف المحجہ میں فدک کی آمدنی کے بارے کیا لکھا ہے؟

ج : فدک کی آمدنی اس وقت ۲۴۰۰۰ دینار تھی۔ اور دوسری روایت میں نقل ہوا ہے کہ ستر ۷۰۰۰۰ ہزار دینار تھی۔

۳۔ تیسری وجہ بی بی کے دربار جانے کی یہ تھی کہ معصومہؑ کونین نے فدک کے عنوان سے لوگوں کے ضمیروں کو جھنجوڑا اور لوگوں کو کہا کہ کیا تم نے جانشین رسولؐ امیرالمومنین علی علیہ السلام کو بھلا دیا ہے اور حاکم و خلیفہ کسی اور کو تسلیم کیا ہے۔ جبکہ اس کے حقدار تو امیرالمومنین علی علیہ السلام

۴۔ حکومت کی فدک کی جاگیر کو ضبط کرنے میں حکمت عملی تھی۔ کہ اگر یہ بہت بڑی جاگیر علیؑ و بتولؑ کے پاس رہی تو اکثر غریب و فقیر لوگ تو امیرالمومنین کے دروازے پر جائیں گے۔ اور اپنی مشکلات اسی دروازہ سے دور کرینگے لهذا لوگوں کی ہمدردیاں امیرالمومنینؑ سے ہوں گی۔

۵۔بی بی نے فدک کے ذریعہ لوگوں کو باور کرایا کہ جیسے آج میرے حق کو ضبط کیا گیا ہے اس طرح کل امیرالمومنین کے حق کو بھی ضبط کیا گیا ہے۔

۶۔بی بی نے اپنے حق کی طلبی پر ایک سیرت چھوڑی ہے کہ تم حق کا مطالبہ کرو، چاہے تمہیں حاکم وقت کے دربار میں ہی کیوں نہ جانا پڑے۔

س: بتائیے بی بی حق مانگنے کے لئے اکیلی مسجد میں گئی؟

ج: جی نہیں! بلکہ آپ احتجاجی جلوس کی شکل میں عورتوں کے ہمراہ دربار ابوبکر میں گئیں۔

س:۔ بتائیے بی بی پاک حضرت ابوبکر کے دربار میں کس عالم میں گئیں؟

ج: آپ نہایت ہی غصہ کے عالم میں دربار ابوبکر میں گئیں۔

س: بتائیے جب بی بی پاک دربار میں خطبہ پیش کر رہی تھیں تو اس وقت لوگوں کی حالت کیا ہو رہی تھی؟

ج: بی بی کے خطبہ پر لوگ دھاڑیں مار مار کر رو رہے تھے۔

شہادت فاطمہؑ

س: بتایئے وہ کون لوگ تھے جو امیرالمومنینؑ کے پاس آکر کہنے لگے کہ مولاؑ! بتولؑ کو کہیے گا کہ وہ اپنے والد گرامی کو یا دن کو روئیں یا رات کو؟

ج: اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

س: جب علی علیہ السلام نے بی بی پاک کو اصحاب رسولؐ کے خیالات سے آگاہ کیا تو اس وقت بی بی پاک نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

ج: اے ابوالحسنؑ! ان لوگوں کو کہیے گا کہ میں تمہارے درمیان تھوڑا عرصہ ہوں، جلدی اپنے باپ کے پاس چلی جاؤں گی۔

س: بتایئے امیرالمومنین نے فاطمہ زہراؑ کے رونے کے لیئے کس جگہ اہتمام کیا؟

ج: امیرالمومنینؑ نے بتولؑ کے رونے کے لیئے لوگوں کے گھروں سے دور قبرستان بقیع میں ایک امام بارگاہ تعمیر کروائی۔ جسے "بیت الحزن" کہا جاتا ہے۔

س: بتایئے امام بارگاہ کو سب سے پہلے تعمیر کس نے کیا؟

ج: علی علیہ السلام نے بتولؑ کے لیئے۔

س: بتایئے فاطمہؑ کس وقت اور کن کے ساتھ قبرستان بقیع جاتیں؟

ج: اپنے دونوں بیٹوں حسنؑ و حسینؑ کے ساتھ صبح سویرے امام بارگاہ میں جاتیں اور سارا دن اپنے والد رسولؐ خدا کی یاد میں روتیں، شام

کے وقت علی علیہ السلام کے ہمراہ واپس گھر تشریف لاتیں۔

س: بتایئے یہ جملہ کس کا ہے کہ اے حسنؑ و حسینؑ تمہارا نانا کہاں چلا گیا جو تمہیں کندھوں پر سوار کرتے ہوئے تھکتا نہ تھا؟

ج: فاطمہ زہراؑ کا۔

س: بتایئے یہ کس کا شعر ہے۔

صبت علی مصائب لوانھا صبت علے الایام صرن لیا لیا

میرے اوپر غم و اندوہ اور مصائب
کی اسقدر بارش ہوئی ہے کہ اگر
وہ دنوں پر ہوتی تو دن سیاہ راتوں
میں تبدیل ہو جاتے؟

ج: حضرت فاطمہ زہراؑ کا۔

س: بتایئے رسولؐ کی وفات کے کتنے روز بعد بتولؑ بستر بیماری پر پڑیں؟

ج: ۴۰ روز بعد۔

س: بی بی پاک نے علی علیہ السلام کو کونسی وصیت کی تھی؟

ج: میرے بعد ابو العاص کی بیٹی سے شادی کرنا۔

س: بتایئے بتولؑ اپنے والد بزرگوار رسولؐ کی وفات کے بعد کتنی دیر زندہ رہیں؟

ج: ۷۵ دن۔

س: بتائیے خاندان رسولؐ میں سے پہلا شہید کون ہے؟

ج: حضرت فاطمہ زہراؑ

س: بتائیے بتولؑ کو غسل کس وقت اور کیوں دیا گیا؟

ج: بی بی پاک نے وصیت کی تھی یا علیؑ مجھے غسل و کفن رات کو دینا اور مجھے دفن بھی رات کو کرنا۔

س: بتائیے بتولؑ آخری وقت میں کیوں روئیں؟

ج: فاطمہ زہراؑ کی آنکھوں میں اشک بہہ رہے تھے۔ امیرالمومنینؑ فرماتے ہیں۔ کہ زہراؑ کیوں رو رہی ہو؟!؟ فاطمہ عرض کرتی ہیں یا علیؑ تمہاری ان مصیبتوں کو یاد کر کے رو رہی ہوں جو میرے بعد تم پر آئیں گئیں۔

س: بتائیے بتولؑ نے علیؑ کو کن کن مردوں اور عورتوں کو بتولؑ کی شہادت کی خبر دینے کے لیئے کہا تھا؟

ج: ام سلمہ، ام ایمن، اور فضہ اور مردوں میں اپنے دونوں بیٹوں، عباس (چچا پیغمبر) سلمان، مقداد ابوذر اور حذیفہ۔

س: بتائیے بی بی پاک نے کس وقت وفات پائی؟

ج: مغرب و عشا کے درمیان۔

س: بتائیے امیرالمومنینؑ نے بتولؑ کی کتنی قبریں بنائیں؟

ج: سات۔

س: علیؑ نے سات قبریں کیوں بنائیں؟

ج: آپ نے اس لیئے کئی اور قبریں کھودیں۔ تاکہ بی بی پاک کی قبر کا پتہ چل نہ سکے۔

س: بتایئے بتولؑ کی نماز جنازہ کس جگہ پڑھی گئی؟

ج: علی علیہ السلام کے گھر پر۔

س: کیا علی علیہ السلام نے بی بی پاک کے دفن کی رات چالیس اور قبریں بھی کھودی ہیں؟

ج: جی ہاں ایک روایت میں ہے کہ علی علیہ السلام نے چالیس اور قبریں کھودیں۔

س: کیا رسولؐ کے بعد بتولؑ پچانوے (۹۵) روز زندہ رہی ہیں؟

ج: جی ہاں۔ شیخ عباس قمی رحمتہ اللہ نے اس روایت کو قبول کیا ہے۔

س: بتایئے بی بی نے شہادت کب پائی؟

ج: آپ نے تین جمادی الثانی ہجرت کے گیارہویں سال شہادت پائی۔

س: بتایئے بتولؑ کی کل عمر کتنی ہے؟

ج: اٹھارہ (۱۸) سال

باب القرآن

س: قرآن مجید میں الف کتنے ہیں؟

ج: ۴۸۸۷۲

س: قرآن مجید میں "ب" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۱۱۴۲۸۔

س: قرآن مجید میں "ت" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۱۱۹۹

س: قرآن مجید میں "ث" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۱۲۷۶

س: قرآن مجید میں "ج" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۳۲۷۳

س: قرآن مجید میں "ح" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۹۷۳

س: قرآن مجید میں "خ" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۲۴۱۶

س: قرآن مجید میں "د" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۵۶۴۲

س: قرآن مجید میں "ذ" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۴۶۹۷

س: قرآن مجید میں "ر" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۱۱۷۹۳

س: قرآن مجید میں "ز" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۱۵۹۰

س: قرآن مجید میں "س" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۵۸۹۱

س: قرآن مجید میں "ش" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۲۲۵۳

س: قرآن مجید میں "ص" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۲۰۱۳۔

س: قرآن مجید میں "ض" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۱۶۰۷۔

س: قرآن مجید میں "ط" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۱۲۷۳۔

س: قرآن مجید میں "ظ" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۸۴۲

س: قرآن مجید میں "ع" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۲۲۰۰۔

س: قرآن مجید میں "غ" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۲۲۰۸۔

س: قرآن مجید میں "ف" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۸۴۹۹۔

س: قرآن مجید میں "ق" کے کتنے حروف آئے ہیں؟

ج: ۲۸۱۳

س: "ک" قرآن پاک میں کتنے مقام پہ آیا ہے؟

ج: ۹۵۲۲۔

س: "ل" قرآن پاک میں کتنے مقام پہ آیا ہے؟

ج: ۳۴۳۲۔

س: "م" قرآن پاک میں کتنے مقام پہ آیا ہے؟

ج: ۲۶۵۳۵۔

س: "ن" قرآن پاک میں کتنے مقام پہ آیا ہے؟

ج: ۲۶۵۳۰۔

س: "و" قرآن پاک میں کتنے مقام پہ آیا ہے؟

ج: ۲۵۵۳۶۔

س: "ہ" قرآن پاک میں کتنے مقام پے آیا ہے؟

ج: ۲۷۰۔

س: قرآن مجید میں "ی) کے کتنے حروف ہیں؟

ج: ۲۵۹۹۔

س: قرآن مجید میں کل حروف کتنے ہیں؟

ج: ۳۶۷۰۵۳۔

س: قرآن مجید میں فتحات (زبر) کتنے آئے ہیں؟

ج: ۵۳۲۲۳۔

س: قرآن مجید میں ضمات (پیش) کتنے آئے ہیں؟

ج: ۸۸۰۴۔

س: قرآن مجید میں کسرات (زیر) کتنے آئے ہیں؟

ج: ۳۹۵۸۲۔

س: قرآن پاک میں نقاط کتنے آئے ہیں؟

ج: ۱۰۵۶۸۴۔

س: قرآن حکیم میں مدات کتنے مقام پے آئے ہیں؟

ج: ۱۷۷۱۔

س: قرآن حکیم میں تشدیدات کتنے مقام پر آئے ہیں؟

ج: ۱۲۵۳۔

س: قرآن مجید میں ایک ایسی قوم کا ذکر ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے بے حد و حساب نعمتیں نازل فرمائیں مگر اسکی سرکشی بڑھتی ہی گئی کیا آپ اس قوم کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج: بنی اسرائیل۔

س: قرآن مجید میں کتنی سورتیں انبیائے کرام کے نام پر ہیں اور کون کون سی ہیں؟

ج: چھ سورتیں انبیائے کرام کے اسمائے گرامی پر ہیں۔

۱۔ سورۃ یونسؑ

۲۔ سورۃ ہودؑ

۳۔ سورۃ یوسفؑ

۴۔ سورۃ ابراہیمؑ

۵۔ سورۃ نوحؑ

۶۔ سورۃ محمدؐ

س: قرآن مجید کی کس سورت میں سب سے زیادہ احکام ہیں؟

ج: سورۃ البقرہ میں۔

س: الہامی کتابوں کے نام بتایئے؟

ج:

۱۔ توریت ۲۔ زبور

۳۔ انجیل ۴۔ قرآن مجید

س: الہامی کتابیں کتنی ہیں اور کون کونسے پیغمبر پر نازل ہوئی ہیں؟

ج: الہامی کتابیں چار ہیں:

۱۔ توریت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر۔

۲۔ زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر۔

۳۔ انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر۔

۴۔ قرآن مجید حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

س: قرآن کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ج: پڑھا ہوا۔

س: قرآن مجید کا نزول کس طرح ہوا؟

ج: وحی کے ذریعے۔

س: حضور سرور کائنات پر جب پہلی مرتبہ وحی نازل ہوئی تو اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

ج: چالیس (۴۰) سال۔

س: قرآن مجید کی کونسی آیات سب سے پہلے نازل ہوئیں۔

ج: آپ پر قرآن مجید کی تیسویں پارے کی سورۃ العلق کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں۔ **اقراء باسم ربک الذی خلق** ـــــــ

س: مکہ میں حضورؐ پر کتنا عرصہ تک قرآن مجید نازل ہوتا رہا؟

ج: ۱۰ سال تک۔

س: مدینہ منورہ میں آپؐ پر کس وقت سے لے کر کس وقت تک قرآن نازل ہوتا رہا؟

ج: سن ۱ھ سے لے کر سن ۱۰ھ تک۔

س: حضور اکرمؐ پر قرآن مجید کتنی مدت تک نازل ہوتا رہا؟

ج: تقریباً" ۲۳ سال تک۔

س: قرآن مجید کی سب سے پہلی سورۃ کہاں نازل ہوئی تھی؟

ج: مکہ میں۔

س: قرآن مجید کی آخری سورۃ کہاں نازل ہوئی؟

ج: مدینہ میں۔

س: قرآن مجید کی وہ کونسی سورت ہے جسے اگر ہر رکعت میں نہ پڑھا جائے تو نماز نہیں ہوتی؟

ج: سورۃ فاتحہ۔

س: قرآن مجید کونسی رات میں نازل ہونا شروع ہوا تھا؟

ج: شب قدر میں۔

س: شب قدر کی کونسی رات ہے؟

ج: مشہور قول کے مطابق ۲۷ رمضان المبارک کی رات۔

س: قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا۔

ج: خود اللہ پاک کا ارشاد ہے: انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون (ہم نے اس قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں)۔

س: قرآن مجید میں کون کونسے پیغمبروں کے نام آئے ہیں اور ہر ایک کا نام کتنی بار آیا ہے؟

ج:

۱۔	حضرت آدم علیہ السلام	————	۲۵ مرتبہ
۲۔	حضرت نوح علیہ السلام	————	۴۳
۳۔	حضرت ادریس علیہ السلام	————	۲
۴۔	حضرت ہود علیہ السلام	————	۲
۵۔	حضرت ابراہیم علیہ السلام	————	۷
۶۔	حضرت اسمٰعیل علیہ السلام	————	۳
۷۔	حضرت اسحٰق علیہ السلام	————	۱۷
۸۔	حضرت صالح علیہ السلام	————	۸
۹	۔حضرت لوط علیہ السلام	————	۲۷
۱۰۔	حضرت یعقوب علیہ السلام	————	۴۲
۱۱۔	حضرت یوسف علیہ السلام	————	۲۷
۱۲۔	حضرت شعیب علیہ السلام	————	۲۷
۱۳۔	حضرت موسیٰ علیہ السلام	————	۳۵

۱۴۔ حضرت ہارون علیہ السلام ـــــــــ ۱۹

۱۵۔ حضرت یونس علیہ السلام ـــــــــ ۱۷

۱۶۔ حضرت سلیمان علیہ السلام ـــــــــ ۱۶

۱۷۔ حضرت داؤد علیہ السلام ـــــــــ ۱۶

۱۸۔ حضرت ایوب علیہ السلام ـــــــــ ۴

۱۹۔ حضرت الیاس علیہ السلام ـــــــــ ۲

۲۰۔ حضرت الیسع علیہ السلام ـــــــــ ۲

۲۱۔ حضرت زکریا علیہ السلام ـــــــــ ۷

۲۲۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام ـــــــــ ۵

۲۳۔ حضرت ذوالکفل علیہ السلام ـــــــــ ۲

۲۴۔ حضرت عزیز علیہ السلام ـــــــــ ۱

۲۵۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ـــــــــ ۲۳

۲۶۔ حضرت محمد ﷺ اور آپ کا اسم گرامی احمدؐ

ـــــــــ ۴

س: قرآن مجید میں لفظ "اللہ" کتنی بار آیا ہے؟

ج: ۲۵۸۴ مرتبہ۔

س: قرآن مجید میں کن فرشتوں کا نام آیا ہے؟

ج: ۱۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام۔ ۲۔ حضرت میکائیل علیہ السلام۔

۳۔ حضرت ہاروت علیہ السلام۔ ۴۔ حضرت ماروت علیہ السلام

س: قرآن مجید میں حضرت جرائیلؑ امین کے کون کونسے صفاتی نام آئے ہیں؟

ج: ۱۔ روح الامین ۲۔ روح القدس۔

س: قرآن مجید میں کتنے پیغمبروں کے نام آئے ہیں؟

ج: ۲۶ پیغمبروں کے نام آئے ہیں؟

س: قرآن مجید میں کتنے ملائکہ کے نام آئے ہیں؟

ج: چار (۴) کے۔

س: قرآن مجید میں حروف مقطعات کی تعداد کتنی ہیں؟

ج: ۳۰

س: قرآن مجید میں کتنے رموز اوقاف ہیں۔

ج: پندرہ (۱۵)

س: قرآن مجید میں سجدہ والی پہلی آیت کس پارہ میں ہے؟

ج: نویں پارہ میں۔

س: قرآن مجید میں دوسری سجدہ والی آیت کس پارہ میں ہے؟

ج: تیرہویں پارہ میں۔

س: قرآن مجید کے کتنے پارے ایسے ہیں جن کا آغاز نئی سورۃ سے ہوتا ہے؟

ج: پارہ نمبر ۳، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰

س: قرآن مجید میں "سورۃ" کا لفظ کتنی بار استعمال ہوا ہے؟

ج: سات بار۔

س: قرآن مجید میں دعا مانگنے کی تاکید کتنی بار کی گئی ہے؟

ج: ۷۰ سے زائد بار۔

س: قرآن مجید میں لفظ لام کتنی بار آیا ہے؟

ج: ۳ مقامات پر۔

س: قرآن مجید میں نماز کی تاکید کتنی بار کی گئی ہے؟

ج: سات سو بار

س: قرآن مجید میں کون کونسی مسجدوں کا ذکر آتا ہے؟

ج: مسجد حرام (مکہ میں)، مسجد اقصیٰ (بیت المقدس میں)، مسجد ضرار (مدینہ میں)، مسجد قبا (مدینہ میں)، مسجد نبویؐ (مدینہ میں)۔

س: قرآن مجید کی اس سورۃ کا نام بتایئے جس کے شروع میں بسم اللہ نہیں۔

ج: سورۃ برات

س: قرآن مجید کی کس سورۃ میں بسم اللہ دو دفعہ آئی ہے؟

ج: سورۃ نمل میں۔

س: آیت الکرسی قرآن مجید کے کس پارہ میں ہے؟

ج: تیسرے پارے میں۔

س: قرآن مجید میں اللہ کے کتنے نام آئے ہیں؟

ج: ۹۹

س: قرآن مجید میں ایک معصومہ کا نام آیا ہے بتایئے وہ کون ہیں؟

ج: حضرت مریم علیہا السلام۔

س: آپؑ کے بیٹے کا نام کیا تھا؟

ج: آپؑ کے بیٹے کا نام حضرت عیسیٰؑ تھا۔

س: حضرت عیسیٰؑ کے والد اور مریمؑ کے خاوند کا نام کیا تھا؟

ج: حضرت عیسیٰؑ کے والد نہیں تھے آپ بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔

س: قرآن مجید نے دنیا کی سب سے پہلی اور قدیم ترین مسجد کس کو بتایا ہے؟

ج: خانہ کعبہ۔

س: قرآن مجید میں انسانوں کو کن دو (۲) گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

ج: مقبول مردود

اولیاء اللہ

حزب اللہ

اصحاب الجنۃ

اصحاب الیمین	اصحاب الشمال
اصحاب المیمنہ	اصحاب المشئمہ
مومن	کافر
ایمان والے	منافق

س: دنیا کی اس واحد کتاب کا نام بتایئے جسے پورا پورا یاد رکھنے والے کروڑوں آدمی ہیں؟

ج: قرآن مجید۔

س: قرآن مجید میں کتنی بار حضورؐ کو یا ایہا النبی کہہ کر خطاب کیا گیا ہے؟

ج: گیارہ بار۔

س: حضورؐ کو اللہ تعالیٰ نے بڑے محبت بھرے الفاظ میں کم از کم کتنی بار یاد فرمایا ہے؟

ج: تین مرتبہ۔ (۱) یٰسین' (۲) یا ایہا المدثر' (۳) یا ایہا المزمل۔

س: قرآن مجید میں اعراب' زبر' زیر' پیش کون سے سال میں لگائے گئے۔

ج: سن ۴۳ ھ میں۔

س: قرآن مجید میں مکہ مکرمہ کے لئے کونسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

ج: بکہ۔ ولوی غیرذی زرع۔ بلد الامین۔

س: قرآن مجید میں حضور ﷺ کے کس قریبی رشتہ دار کا نام آیا ہے؟

ج: ابولہب کا جو آپ کا جانی دشمن تھا؟

س: کیا آپ اس جلیل القدر نبی کا نام بتا سکتے ہیں جن کی تین پشتیں نبی ہیں۔

ج: حضرت ابراہیمؑ جن کے بیٹے حضرت اسحٰقؑ جن کے پوتے حضرت یعقوبؑ اور پڑ پوتے حضرت یوسفؑ نبی تھے۔

س: بتایئے قرآن مجید میں ایک ایسے نبی کا ذکر آیا ہے جنہیں ان کی ماں کے نام سے پکارا گیا ہے؟

ج: حضرت عیسیٰ علیہ السلام جنہیں عیسیٰ ابن مریم کہا گیا ہے۔

س: قرآن مجید میں جن قوموں کے حالات رقم کئے گئے ہیں۔ ان کی تفصیل بیان کریں؟

ج: عاد، ثمود، سبا، مجوس، صائبین، اصحاب الایکہ، اصحاب الحجر، اصحاب الرس، ارم ذات العماد، اصحاب الاخدود، اصحاب القریہ، اصحاب الکہف والرقیم، بنی اسرائیل، اصحاب السبت، اہل کتاب، یہود و نصاریٰ، یاجوج و ماجوج، اصحاب الفیل، قریش۔

س: قرآن مجید کو چھونے کے لئے کونسی شرط لازمی ہے؟

ج: کہ انسان باطہارت ہو۔

س: قرآن کے چھونے کے لئے باوضو ہونا اس بارے میں کوئی آیت بتا سکتے ہیں؟

ج: ہاں! **لا یمسہ الا المطہرون** (الواقعہ ۷۹) "یعنی اسے پاک صاف لوگ ہی چھو سکتے ہیں"

س: قرآن مجید نے ان برگزیدہ انسانوں کو کس لقب سے یاد کیا ہے جو بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے بھیجے گئے؟

ج: نبی اور رسول۔

س: قرآن مجید میں خاتم النبین کس نبیؐ کو کہا ہے؟

ج: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔

س: دنیائے اسلام میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب کونسی ہے؟

ج: قرآن مجید۔

س: بتایئے وہ کونسی آیت ہے جس میں نبی کو حکم دیا گیا کہ میرے پیغام کو لوگوں تک پہنچاؤ اگر نہیں پہنچائے گا تو پھر تیری ساری محنت رائیگاں جائے گی؟

ج: وہ آیت یہ تھی۔ "**یایہاالرسول بلغ ما انزل الیک وان لم تفعل فما بلغت رسالتہ واللہ یعصمک من الناس**۔

(اے رسولؐ پہنچا دو جو تیری طرف نازل کیا گیا اگر تو نے ایسا نہ کیا تو پھر تم نے رسالت کا کوئی کام ہی نہیں کیا۔ (اگر تو نے پہنچا دیا) تو اللہ تجھے لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔)

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ پیغام کونسا تھا؟

ج: وہ پیغام "ولایت علیؑ" کا اعلان کرنا تھا۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ولایت علیؑ کے بعد کونسی آیت اتری؟

ج: ہاں! **الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا۔**

س: قرآن مجید کے مشابہ الفاظ قرآن میں کونسے استعمال ہوئے ہیں؟

ج: قرآن، فرقان، الکتاب، ذکر نور، ام الکتاب، ہدیٰ، مبین، مصدق، بشریٰ، برہان، میزان، تمام۔

س: قرآن مجید ابلیس کو کس نوع کی مخلوق بتاتا ہے؟

ج: جن۔

س: قرآن مجید میں دو ایسے فرشتوں کے نام آئے ہیں جو لوگوں کو ایسا علم سکھاتے تھے جس سے سیکھنے والا کافر ہو جاتا تھا۔ کیا آپ ان کا اور اس علم کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج: ان فرشتوں کا نام ہاروت اور ماروت ہیں اور یہ بابل میں جادو سکھاتے تھے۔

س: قرآن مجید نے کن دو گروہوں کا تذکرہ کیا ہے؟ جن سے ایک ڈوب رہا تھا اور دوسرا اسے دیکھ رہا تھا؟

ج: ڈوبنے والا گروہ فرعون کا لشکر دیکھنے والا گروہ بنی اسرائیل۔

س: وہ کونسا دن ہے؟ جس کے متعلق قرآن نے بار بار تذکرہ کر کے انسان کو ڈرایا ہے۔

ج: قیامت کا دن۔

س: برصغیر پاک و ہند میں سب سے پہلے کس نے اردو زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کیا تھا؟

ج: حضرت مولانا شاہ رفیع الدین نے ۱۷۷۶ء

باب مسجد

س: کسی بھی مسلم آدمی کا امتیازی نشان بتایئے؟

ج: مسجد۔

س: دنیا کی قدیم ترین مسجد کونسی ہے؟

ج: خانہ کعبہ (بیت اللہ، مسجد حرام)۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ دنیا کی قدیم ترین مسجد تعمیر کرنے والے کا نام کیا تھا؟

ج: حضرت آدمؑ۔

س: خانہ کعبہ کے بعد دوسری قدیم ترین مسجد کا نام کیا ہے؟

ج: مسجد قبا۔

س: اسلام میں تعمیر ہونے والی سب سے پہلی مسجد کونسی ہے؟

ج: مسجد قبا۔

س: مسجد قبا کی پہلی اینٹ کس نے رکھی تھی؟

ج: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

س: مسجد قبا کے بعد تعمیر ہونے والی مسجد کا نام بتایئے۔

ج: مسجد نبویؐ

س: مدینہ منورہ پہنچ کر رسالت مآبؐ نے سب سے پہلا کام کونسا کیا؟

ج: مسجد نبویؐ تعمیر کی۔

س: کیا آپ جانتے ہیں کہ سرکار ختمی مرتبت حضرت محمدؐ کی عدالت

علیہ کہاں منعقد ہوتی تھی؟

ج: مسجد نبوی میں۔

س: اس مسجد کا نام بتایئے جس میں سب سے پہلے حضورؐ نے مزدوروں کی طرح خود پتھر اٹھائے؟

ج: مسجد قبا۔

س: قرآن مجید میں کن کن مسجدوں کا تذکرہ ہوا ہے؟

ج: مسجد الحرام (خانہ کعبہ) مسجد قبا، مسجد ضرار اور مسجد اقصیٰ۔

س: بتایئے مسجد نبویؐ کی تعمیر کب شروع کی گئی تھی؟

ج: ربیع الاول سن ۱ھ میں۔

س: اللہ پاک نے بیت المقدس کی بجائے خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم کب دیا؟

ج: ۱۵ شعبان سن ۲ بروز شنبہ۔

س: کعبتہ اللہ میں سب سے پہلی اذان کس نے اور کب کہی تھی؟

ج: حضرت بلال نے فتح مکہ ۸ھ کے موقع پر کہی تھی۔

س: عزت اور تقدس کے لحاظ سے چار مسجدوں کے نام بتایئے؟

ج: ۱۔ مسجد الحرام ۲۔ مسجد نبویؐ ۳۔ مسجد اقصیٰ ۴۔ مسجد کوفہ

س: تحویل کعبتہ (کعبہ بدلنے کا حکم) کس مسجد میں نازل ہوا تھا؟

ج: مدینہ کی مسجد ذوالقبلتین میں۔

س: قم المقدسہ میں، امام زمانہ علیہ السلام کے نام پر مسجد کہاں واقع ہے۔ اس کا نام بتایئے؟

ج: قم کے نزدیک دیہات میں، جو "مسجد جمکران" کے نام سے مشہور ہے۔

س: بتایئے "مسجد جمکران" میں اعمال کس رات کو بجا لائے جاتے ہیں؟

ج: منگل اور جمعرات کی شب۔

س: ایران میں کس امامؑ کا کہاں روضہ اقدس واقع ہے؟

ج: آٹھویں امام علی رضا علیہ السلام کا روضہ مشہد مقدس میں واقع ہے۔

س: امام رضاؑ کی ہمشیرہ کا روضہ کس شہر میں واقع ہے؟

ج: قم میں۔

س: آپ کی ہمشیرہ کا نام کیا ہے؟

ج: فاطمہؑ۔

س: قم کو کس وجہ سے شہرت عالمگیر حاصل ہوئی ہے؟

ج: ایک تو بی بی پاک کے روضہ کیوجہ سے اور دوسرا حوزہ علمیہ قم کیوجہ سے کہ پوری دنیا سے علوم آل محمدؐ حاصل کرنے کے لئے

ہزاروں کی تعداد میں علماء اعلام' اس شہر مقدس میں سے فیض علم حاصل کر رہے ہیں۔

فرشتگان الٰہی

س: بتایئے عرب کے شعراء فرشتوں کے متعلق کیا تصور رکھتے تھے؟

ج: قرآن مجید نے ان کے غلط عقیدہ کا تذکرہ اسطرح کیا ہے:

اے رسولؐ! ان سے پوچھو کہ کیا تمہارے پروردگار کی بیٹیاں ہیں؟ اور ان کے بیٹے ہیں؟ کیا ہم نے فرشتوں کو طبقہ اناث سے پیدا کیا ———— تو وہ دیکھ رہے تھے۔ یعنی عرب کے شعراء "فرشتوں کو خدا کی چہیتی اور لاڈلی بیٹیاں تصور کرتے تھے۔"

س: فرشتوں کے بارے مذاہب عالم کے نظریات بیان کیجئے؟

ج: مذاہب عالم میں فرشتوں کے متعلق چند نظریے پائے جاتے ہیں:

۱۔ کچھ لوگ فرشتوں کو نور کا مظہر قرار دیتے ہیں۔

۲۔ کچھ لوگ سعد ستاروں کو "ملائکہ رحمت" اور نحس ستاروں کو "ملائکہ عذاب" تصور کرتے ہیں۔

۳۔ کچھ کا خیال ہے کہ فرشتے عقول مجردہ و نفوس فلکیہ ہیں۔

۴۔ کچھ کا خیال ہے کہ فرشتے طبائع و قویٰ یا دفع و جذب کی قوت رکھتے ہیں۔

۵۔ فرشتے روح رکھتے ہیں یا جسم' یا روح اور جسم دونوں رکھتے ہیں۔

۶۔ جسمانی ہیں تو جسم لطیف رکھتے ہیں یا غیر لطیف' اگر لطیف ہوں تو نور کی قبیل سے ہیں' یا ہوا کی قبیل سے۔ یا ان میں سے بعض نور کی قبیل سے ہیں اور بعض ہوا کی۔

س: کیا فرشتوں پر ایمان لانا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے؟

ج: جی ہاں! قرآن کی نص موجود ہے۔

س: بتایئے امام سجاد علیہ السلام نے صحیفہ کاملہ کی دعا میں فرشتوں کی کتنی تعداد بیان کی ہیں؟

ج: دس فرشتوں کا ذکر کیا ہے۔

س: بتایئے امامؑ نے کون کونسے فرشتوں کا ذکر کیا ہے؟

ج: جبرئیلؑ' میکائیلؑ' اسرافیلؑ' عزرائیلؑ' روح القدسؑ' منکرؑ' نکیرؑ' رومانؑ' رضوانؑ اور مالکؑ

س: بتایئے ان دس فرشتوں میں سے افضل و برتر کون ہیں؟

ج: جبرئیلؑ' میکائیلؑ' اسرافیلؑ اور عزرائیلؑ۔

س: ان چار فرشتوں کے آخر ایل کا جز شامل ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟

ج: "ایل" کے عبرانی یا سریانی زبان میں "اللہ" کے معنی ہیں۔

س: میکائیل کی کیا ڈیوٹی ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

ج: میکائیل "کیل" سے مشتق ہے جسکے معنی ناپنے کے ہوتے ہیں۔ پانی کی پیمائش پر اس کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔

س: روح فرشتہ سے مراد کون ہے؟

ج: اس میں آئمہ معصومین علیہم السلام سے زیادہ روایت پائی جاتی ہیں۔ اور اس کے بارے مختلف اقوال پائے جاتے ہیں:

ا۔ یہ ایک فرشتے کا نام ہے' جو تمام فرشتوں سے افضل و برتر ہے۔

۲۔ جبرئیل ہی کا دوسرا نام "روح" ہے۔

۳۔ روح ایک نوع ہے جس کا کثیر ملائکہ پر اطلاق ہوتا ہے۔

س: بتایئے منکر" نکیر" اور رومان" فرشتوں کی کونسی ڈیوٹیاں ہیں؟

ج: ان تینوں فرشتوں کا تعلق قبر کے سوال و جواب سے ہے' چنانچہ رومان" فرشتہ منکر و نکیر سے پہلے قبر میں آتا ہے۔ اور ہر آدمی کو جانچتا ہے اور پھر منکر و نکیر کو اس کی اچھائی یا برائی سے آگاہ کرتا ہے۔

س: رضوان" فرشتہ کے ذمہ اللہ تعالیٰ نے کونسی ڈیوٹی لگا رکھی ہے؟

ج: رضوان" جنت کے پاسبانوں کا رئیس و سردار ہے۔

س: بتایئے مالک" فرشتہ کے ذمہ کونسا کام ہے؟

ج: یہ جہنم کے دربانوں کا سرخیل ہے۔

س: بتایئے جہنم کے دربانوں کی تعداد کتنی ہے؟

ج: انیس (۱۹)

س: حاملان عرش فرشتوں کا کیا کام ہے؟

ج: یہ وہ فرشتے ہیں جو عرش الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں۔

س: ملائکہ حجب کی ذمہ داری بیان کیجئے؟

ج: یہ وہ فرشتے ہیں جو اس عالم انوار و تجلیات سے تعلق رکھتے ہیں۔ جس کے گرد سرادق جلال و حجاب عظمت کے پہرے ہیں' اور یہ انسانی علم و ادراک سے بالاتر ہیں۔

س: ملائکہ سموت کا آپ کو علم ہے؟

ج: جی ہاں! یہ وہ فرشتے ہیں جو طبقات آسمانی میں پائے جاتے ہیں۔

س: بتایئے ملائکہ روحانیین سے مراد کونسے فرشتے ہوتے ہیں؟

ج: اس سے مراد وہ فرشتے ہیں جو آسمان ہفتم میں "حظیرۃ القدس کے اندر مقیم ہیں۔ اور شب قدر میں زمین پر اترتے ہیں۔

س: ملائکہ مقربین کی پروردگار عالم نے کونسی ڈیوٹی لگا رکھی ہے؟

ج: یہ وہ فرشتے ہیں جنہیں بارگاہ الٰہی میں خاص تقرب حاصل ہے' اور انہیں کروبین سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ان کے متعلق قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے "مسیح کو اس میں عار نہیں کہ وہ اللہ کا بندہ ہوا

ورنہ اس کے مقرب فرشتوں کو"

س: "ملائکہ رسل" کا کام بتایئے؟

ج: یہ وہ فرشتے ہیں جو پیغامبری کا کام انجام دینے پر مامور ہیں، یعنی اللہ تعالیٰ کے یہ قاصد ہیں۔

س: "ملائکہ مدبرات" کی ڈیوٹیاں کن چیزوں پر لگائی گئی ہیں؟

ج: ان فرشتوں کی ڈیوٹیاں پانی، ہوا، برق، بادوں باراں، رعد، جمادات، نباتات اور حیوانات وغیرہ پر لگائی گئی ہیں۔

س: بتایئے "ملائکہ حفظ" کن فرشتوں کو کہا جاتا ہے؟

ج: یہ وہ فرشتے ہیں جو انسانوں کی حفاظت پر مامور ہیں۔

س: ملائکہ کاتبین کی کیا ذمہ داری ہے؟

ج: وہ فرشتے ہیں جو بندوں کے اعمال ضبط تحریر میں لاتے ہیں۔ جیسے ارشاد الٰہی ہے "جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو اس کے دائیں بائیں ہیں لکھ لیتے ہیں، اور وہ کوئی بات نہیں کہتا مگر ایک نگراں اس کے پاس رہتا ہے۔

س: ملائکہ موت کا کیا کام ہوتا ہے؟

ج: یہ وہ فرشتے ہیں جو موت کا پیغام لاتے اور روح کو قبض کرتے ہیں۔

س: کیا آپ جانتے ہیں کہ "ملائکہ حشر" کا کیا کام ہوگا؟

ج: وہ فرشتے جو میدان حشر میں انسانوں کو لائیں گے۔ اور ان کے اعمال و افعال کی گواہی دیں گے۔ ارشاد پروردگار ہے کہ "ہر شخص ہمارے پاس آئے گا۔ اور اس کے ساتھ ایک فرشتہ ہنکانے والا اور ایک اعمال کی شہادت دینے والا ہوگا۔

س: کیا "ملائکہ جہنم" کی ڈیوٹی کا آپ کو علم ہے؟

ج: یہ وہ فرشتے ہیں جو دوزخ کی پاسبانی پر مقرر ہیں۔ ارشاد الٰہی ہے "جہنم پر وہ فرشتے مقرر ہیں جو تند خو اور تیز مزاج ہیں۔"

س: "ملائکہ بہشت" کا کام بتایئے؟

ج: یہ وہ فرشتے ہیں جو جنت کے دروازہ پر مقرر ہیں لہٰذا ارشاد الٰہی ہے یہاں تک کہ جب وہ جنت کے پاس پہنچیں گے۔ اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے نگہبان ان سے کہیں گے "سلام علیکم" تم خیر و خوبی سے رہو' لہٰذا بہشت میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔

س: بتایئے اللہ تعالیٰ نے روحوں کو جسموں سے کتنی دیر پہلے خلق فرمایا؟

ج: دو ہزار۔

باب فقہ

مطابق فتاویٰ اولی المرسلین و مرجع تقلید حضرت آیت اللہ العظمیٰ السید علی الحسینی الخامنہ ای دام ظلہم الوارف

احکام طہارت

س: پانی کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج: پانی کی دو قسمیں ہیں (۱) مطلق (۲) مضاف

س: مطلق کس پانی کو کہتے ہیں؟

ج: جو پانی کسی سے نہ لیا گیا ہو وہ مطلق پانی ہوتا ہے مثلاً" نلکا کا پانی۔

س: مضاف کسے کہتے ہیں؟

ج: وہ پانی جو کسی دوسری چیز سے لیا گیا ہو مثلاً" تربوز کا پانی۔

س: آب مطلق کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج: آب مطلق کی پانچ قسمیں ہیں (۱) کر کا پانی (۲) قلیل پانی (۳) جاری پانی (۴) بارش کا پانی (۵) کنوئیں کا پانی

س: آب مطلق کے احکام کیا ہیں؟

ج: یہ اپنی شرائط کے ساتھ پاک بھی ہے اور پاک کرتا بھی ہے (طاہر بھی اور مطہر بھی ہے)۔

س: آب مضاف کا حکم کیا ہے؟

ج: یہ پاک تو ہے لیکن کسی دوسری چیز کو پاک نہیں کر سکتا (طاہر تو ہے مطہر نہیں)۔

احکام تقلید

س: تقلید کے معنی کیا ہیں؟

ج: کسی مجتہد کے فتویٰ پر عمل کرنے کا نام تقلید ہے۔

س: کیا اصول دین میں تقلید ہوتی ہے؟

ج: اصول دین میں تقلید نہیں ہوتی۔

س: کیا فروع دین میں تقلید ہوتی ہے؟

ج: ہاں۔

س: مجتہد کی شرائط کیا ہیں؟

ج: ۱۔ مرد ہو ۲۔ بالغ ہو ۳۔ عاقل ہو ۴۔ شیعہ اثنا عشری ہو ۵۔ حلال زادہ ہو ۶۔ آزاد ہو ۷۔ عادل ہو

س: عادل سے کیا مراد ہے؟

ج: جو واجبات کو بجالائے اور حرام کو ترک کریں۔

احکام وضو

س: وضو کیسے کیا جاتا ہے؟

ج: ۱۔ پہلے منہ دھونا ضروری ہے کہ پیشانی کے اوپر بالوں کے اگنے کی جگہ سے تھوڑی تک اور چوڑائی میں جتنا حصہ انگوٹھے اور درمیانی انگلی کے درمیان آجائے دھویا جائے۔

۲۔ دایاں ہاتھ۔ چہرے کے بعد دایاں ہاتھ دھویا جائے۔

۳۔ بایاں ہاتھ۔ دایاں ہاتھ کے بعد بایاں ہاتھ دھویا جائے۔

۴۔ سر کا مسح۔ دونوں ہاتھوں کو دھونے کے بعد' وضو کے پانی کی اس تری سے جو ہاتھ میں باقی رہ گئی ہے سر کے اگلے حصے کا مسح کیا جائے۔

۵۔ دائیں پاؤں کا مسح۔ سر کا مسح کرنے کے بعد وضو کے پانی کی اس تری سے جو ہاتھ میں رہ گئی ہے دونوں پاؤں کے اوپر والے حصہ پر پاؤں کی کسی انگلی کے سرے سے لے کر پاؤں پر ابھری ہوئی جگہ تک مسح کرے۔

س: وضو کے صحیح ہونے کی شرائط کتنی ہیں؟

ج: وضو کے صحیح ہونے کی تقریباً" تیرہ شرطیں ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ وضو کے لئے پانی کا پاک ہونا

۲۔ پانی مطلق ہو۔

۳۔ وضو کا پانی مباح ہو۔

۴۔ وضو کے پانی والا برتن مباح ہو۔

۵۔ جس برتن میں وضو کا پانی ہو وہ سونے اور چاندی کا نہ ہو۔

۶۔ پانی کے استعمال میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

۷۔ وضو کے افعال خود بجالائے کوئی اور اسے وضو نہ کروائے۔

۸۔ وضو کے کاموں کو یکے بعد دیگرے بجالائے۔

۹۔ وضو کے افعال کو ترتیب کے ساتھ بجالائے۔

۱۰۔ قصد قربت کے ساتھ وضو کرے۔

۱۱۔ وضو اور نماز کے لئے وقت کافی ہو۔

۱۲۔ وضو کے اعضاء دھوئے اور مسح کرنے کے وقت پاک ہوں۔

۱۳۔ وضو کے اعضا میں کوئی رکاوٹ یا مانع ایسی چیز نہ ہو جس کی وجہ سے ان پر پانی نہ پہنچ سکے۔

س: اگر کوئی آدمی نماز کے دوران شک کرے کہ اس نے وضو کیا ہے یا نہیں تو کیا اسکی نماز صحیح ہے؟

ج: اسکی نماز باطل ہے۔

س: اگر کوئی آدمی نماز کے بعد شک کرے کہ وضو کیا ہے یا نہیں تو کیا اسکی نماز صحیح ہے؟

ج: اسکی نماز صحیح ہے۔

س: کتنی چیزوں کے لیے وضو کرنا واجب ہے؟

ج: چھ چیزوں کے لیے وضو کرنا واجب ہے جو درج ذیل ہیں۔

۱۔ تمام واجب نمازوں کیلئے سوائے نماز جنازہ کے۔

۲۔ خانہ کعبہ کے واجب طواف کے لئے۔

۳۔ اگر وضو کرنے کی نذر کی ہو یا قسم کھائی ہو۔

۴۔ بھولے ہوئے سجدے اور تشہد کے لیے جبکہ ان کے اور نماز کے درمیان کوئی حدث واقع ہوا ہو۔ مثلاً" نماز کے بعد پیشاب کیا ہو۔

۵۔ اگر نذر کی ہو کہ بدن کے کسی حصے کو قرآن سے مس کرے گا۔

۶۔ نجس شدہ قرآن کو پاک کرنے کے لئے لیکن وضو کرنے میں اتنا وقت لگ جائے جس میں قرآن کی بے حرمتی ہوتی ہو تو وضو کے بغیر ہی قرآن کو فوراً" بیت الخلا سے باہر نکالنا ضروری ہے۔

س: کتنی چیزیں وضو کو باطل کر دیتی ہیں؟

ج: سات چیزیں وضو کو باطل کر دیتی ہیں۔

۱۔ پیشاب ۲۔ پاخانہ ۳۔ ریح جو پاخانے کے مقام سے نکلے ۴۔ نیند

۵۔ عقل کو زائل کرنے والی چیزیں مثلاً" دیوانگی' بے ہوشی

بیت الخلا کے احکام

س: کیا شرم گاہوں کا پیشاب اور پاخانہ کی حالت میں چھپانا ضروری ہے؟

ج: ہاں ضروری ہے۔

س: کیا میاں بیوی کے لئے بھی ضروری ہے؟

ج: نہیں میاں بیوی کے لئے ضروری نہیں ہے۔

س: کیا قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب و پاخانہ کیا جاسکتا ہے؟

ج: نہیں! قبلہ کی طرف منہ کر کے نہیں کرسکتا۔

س: کیا قبلہ کی طرف پشت کرسکتا ہے؟

ج: نہیں! پشت بھی نہیں کرسکتا۔

س: کیا مقام پاخانہ کو کسی شے کے ڈھیلے وغیرہ سے پاک کرسکتے ہیں؟

ج: ہاں کرسکتے ہیں۔

س: کیا اس کے بعد مقام پاخانہ کو دھونا ضروری ہے؟

ج: نہیں! ضروری نہیں ہے۔

س: کیا مقام پیشاب کو پیشاب کرنے کے بعد مٹی کے ڈھیلے سے پاک کرسکتے ہیں؟

احکام حیض

س: حیض کیا ہے؟

ج: حیض وہ خون ہے جو غالباً" ہر مہینے چند دن عورتوں کے رحم سے خارج ہوتا ہے۔

س: خون حیض عورت کتنے دن دیکھتی ہے؟

ج: خون حیض عورت کم از کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن دیکھتی ہے۔

س: کیا خون حیض عورت ایک مہینے میں دو دفعہ دیکھ سکتی ہے۔

ج: ہاں دو دفعہ دیکھ سکتی ہے۔

س: خون حیض کی نشانیاں کیا ہیں؟

ج: خون حیض غالباً" ان نشانیوں کا حامل ہوتا ہے۔

۱۔ سرخ یا سیاہی مائل سرخ۔

۲۔ گاڑھا۔

۳۔ گرم۔

۴۔ اچھل کر یا جلن کے ساتھ باہر آئے۔

س: خون حیض کی کل کتنی شرطیں ہیں؟

ج: خون حیض کی کل سات شرطیں ہیں۔

۱۔ بلوغ

۲۔ یائسگی سے پہلے خون دیکھنا۔

۳۔ تین روز۔

۴۔ دس دن۔

۵۔ خون کا متواتر آنا۔

۶۔ خون تین دن مسلسل آئے۔

۷۔ دو عادتوں کا درمیانی فاصلہ دس دن سے کم نہ ہو۔

س: کیا حاملہ اور مرضعہ کو خون حیض آسکتا ہے؟

ج: ہاں امکان ہے خون حیض کا۔

س: حائض خواتین کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج: حائض خواتین کی دو قسمیں ہیں

۱۔ عادت معینہ۔

۲۔ عادت غیر معینہ۔

س: عادت معینہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج: عادت معینہ کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ وقتیہ وعددیہ

۲۔ وقتیہ۔

۳۔ عددیہ

س: عادت غیر معینہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج: عادت غیر معینہ کی بھی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ مبتداۃ۔

۲۔ مضطرتہ۔

۳۔ ناسیتہ

س: مبتداۃ کون ہے؟

ج: جو عورت پہلی مرتبہ خون حیض دیکھے اس کو مبتدۃ کہتے ہیں۔

س: مضطریہ کون ہے؟

ج: وہ عورت جو چند ماہ حیض کا خون دیکھے مگر اس کی عادت معین نہ ہو۔ یعنی ہر دفعہ خون آنے کے سلسلے میں نہ تو دونوں کی تعداد یکساں ہو اور نہ ہی تاریخیں ایک جیسی ہوں۔

س: ناسیتہ کون ہے؟

ج: وہ عورت جو اپنی عادت بھول چکی ہو ناسیتہ کہلاتی ہے۔

س: وقیتہ وعددیتہ کون ہے؟

ج: وہ عورت جسے دو مہینے برابر ایک معین وقت یا تاریخ میں خون آئے اور دونوں مہینوں میں خون آنے کے دنوں کی تعداد بھی برابر ہو وقیتہ وعددیتہ کہلاتی ہے۔

س: وقیتہ کون ہے؟

ج: وہ عورت جس نے دو مہینے متواتر ایک معین وقت میں خون

دیکھا ہو لیکن دو مہینوں کے دنوں کی تعداد برابر نہ ہو' وقتیہ کہلاتی ہے۔

س: عددیتہ کون ہے؟

ج: وہ عورت جس کے حیض کے دنوں کی تعداد تو دونوں مہینوں میں ایک جیسی رہی ہو۔ لیکن دونوں مہینوں میں خون دیکھنے کا وقت ایک نہ ہو عددیتہ کہلاتی ہے۔

س: حائضہ پر کون کونسی عبادتیں حرام ہیں؟

ج: وہ تمام عبادتیں جن کا وضو' غسل' تیمم کے ساتھ بجالانا ضروری ہے۔ حائضہ پر حرام ہیں مثلاً" نماز" روزہ وغیرہ۔

س: کیا حیض والی عورت نماز میت پڑھ سکتی ہے؟

ج: ہاں نماز میت پڑھ سکتی ہے۔

س: کیا حائض عورت سے جماع جائز ہے؟

ج: حیض کی حالت میں جماع جائز نہیں ہے۔

س: حالت حیض میں کن سورتوں کا پڑھنا حرام ہے؟

ج: ان سورتوں کا پڑھنا حرام ہے جن میں سجدہ واجب ہے۔

س: وہ کون کونسی اور کتنی سورتیں ہیں؟

ج: کل چار سورتیں ہیں:

۱۔ الم تنزیل

۲۔ حم سجدہ

۳۔ والنجم

۴۔ اقراء

احکام استحاضہ

س: استحاضہ کیا ہے؟

ج: وہ عورت جو خون نو سال کی عمر سے پہلے۔ یا یائسگی کے بعد، خون نفاس کے بعد یا اپنی دو ماہانہ عادتوں کے درمیان دیکھے وہ استحاضہ کہلاتا ہے۔

س: خون استحاضہ کی علامتیں کتنی ہیں؟

ج: خون استحاضہ کی تین علامتیں ہیں:

۱۔ خون استحاضہ اکثر و بیشتر سرد اور زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

۲۔ بغیر اچھلے اور بغیر جلن کے ساتھ۔

۳۔ گاڑھا بھی نہیں ہوتا۔

س: استحاضہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج: استحاضہ کی کل تین قسمیں ہیں:

۱۔ قلیلہ۔

۲۔ متوسطہ۔

۳۔ کثیرہ۔

س: استحاضہ قلیلہ کسے کہتے ہیں؟

ج: استحاضہ قلیلہ وہ خون ہے جو روئی کے اندر سرایت کر کے دوسری طرف سے ظاہر ہو جائے۔

س: استحاضہ کثیرہ کسے کہتے ہیں؟

ج: استحاضہ کثیرہ وہ خون ہے جو روئی کے اندر داخل ہو کر دوسری طرف سے ظاہر ہو جائے اور کپڑے پر بھی لگ جائے۔

س: استحاضہ قلیلہ کے احکام کیا ہیں؟

ج: مستحاضہ قلیلہ کے لئے لازم ہے ہر نماز کے لئے ایک علیحدہ وضو کرے۔ ہر نماز کے لئے روئی کو تبدیل کرے۔

س: استحاضہ متوسطہ کے احکام کیا ہیں؟

ج: استحاضہ متوسطہ کے لیے ضروری ہے کہ نماز صبح سے پہلے غسل کرنا ہو گا۔

س: مستحاضہ کثیرہ کا حکم کیا ہے؟

ج: مستحاضہ کثیرہ کو ہر نماز کے لئے ایک غسل کرنا ہو گا۔

احکام جنابت

جنابت کے کتنے اسباب ہیں؟

ج: جنابت کے دو سبب ہیں۔

الف۔ جماع

ب۔ منی کا نکل آنا۔

س: مجنب پر کتنی چیزیں حرام ہیں؟

ج: مجنب پر پانچ چیزیں حرام ہیں:

۱۔ بدن کا کوئی حصہ قرآن کی کتابت، اللہ تعالٰی کے اسمائے حسنٰی، پیغمبروں کے نام یا آئمہ علیہم السلام کے اسماء سے مس کرنا۔

۲۔ مسجد الحرام اور مسجد النبیؐ میں جانا۔

۳۔ باقی تمام مساجد میں ٹھہرنا۔

۴۔ مسجدوں میں کسی چیز کا رکھنا خواہ کسی چیز کو رکھنے کے ارادے سے مسجد میں داخل ہو اور راستے چلتے ہوئے وہ چیز مسجد میں رکھ دیں یا مسجد کے باہر سے کوئی چیز مسجد کے اندر رکھ دے۔

۵۔ ان چاروں سوروں کا پڑھنا جن میں سجدہ واجب ہے۔

احکام غسل

س: واجب غسل کتنے ہیں؟

ج: کل چھ ہیں جو درج ذیل ہیں:

۱۔ غسل حیض

۲۔ غسل نفاس۔

۳۔ غسل استحاضہ۔

۴۔ غسل جنابت۔

۵۔ غسل میت۔

۶۔ غسل مس میت۔

س: غسل کتنے طریقوں سے کیا جاسکتا ہے؟

ج: غسل کرنے کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ غسل ترتیبی ۲۔ غسل ارتماسی

س: غسل ارتماسی کی نیت کیا ہے؟

ج: غسل ارتماسی کرتا/کرتی ہوں واجب قربۃً الی اللہ

س: غسل ارتماسی کا طریقہ کیا ہے؟

ج: غسل ارتماسی کے لئے ضروری ہے کہ نیت کرنے کے بعد انسان ایک دم پانی میں غوطہ لگادے اور پانی تمام بدن پر پہنچ جائے۔

س: غسل ترتیبی کا طریقہ کیا ہے؟

ج: غسل ترتیبی کا طریقہ یوں ہے کہ انسان نیت کے بعد پہلے سر اور گردن پھر بدن کے دائیں حصے کو شانے سے پیر تک' اور اس کے بعد بدن کے بائیں حصے کو شانے سے پیر تک دھوئے۔

س: اگر کوئی خاتون یا بچی حائض ہو تو کیا اسے اپنے وہ تمام کپڑے پاک کرنا ہوں گے جو اس نے مدت حیض کے دوران پہنے تھے۔ یا وہ غسل کے بعد انہی کپڑوں میں نماز پڑھ سکتی ہے؟

ج: اگر اس کے کپڑے حیض کے خون یا کسی اور نجاست کے سبب نجس ہو گئے ہوں تو اسے نماز کے لئے ان کپڑوں کو پاک کرنا ہو گا ورنہ وہ انہی کپڑوں میں نماز پڑھ سکتی ہے۔

س: کیا حائض کا پسینہ نجس ہے؟

ج: حائض کا پسینہ نجس نہیں ہے۔

س: کیا حائض خاتون یا مجنب مرد و زن دعائے کمیل یا دعائے توسل پڑھ سکتے ہیں؟

ج: زن حائض اور مجنب مرد و زن دعائے کمیل و توسل پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن چونکہ دعائے کمیل میں جملہ **افمن کان مومنا کمن کان فاسقا لا یستوون۔** اس سورہ کی آیت ہے جس میں سجدہ واجب ہے اس لئے فقط اس جملہ کو نہیں پڑھ سکتے کہ ان دعاؤں کو پڑھتے وقت ان کے بدن کا کوئی حصہ اللہ پیغمبروں یا آئمہ

اطہار علیہم السلام کے اسماء سے نہ چھوئے۔

س: کیا حائض شہداء کے مزار پر جاکر فاتحہ پڑھ سکتی ہے؟

ج: قبرستان اور شہداء کے مزار پا جانے اور فاتحہ پڑھنے میں حائض کے لئے کوئی حرج نہیں ہے۔

س: کیا حائض امام زادوں کے حرم میں جاسکتی ہے؟

ج: آئمہ علیہم السلام کے حرم میں حائض کا ٹھہرنا احتیاط واجب کے طور پر جائز نہیں ہے۔ لیکن امام زادوں کے حرم کے سلسلہ میں بہتر یہ ہے کہ وہاں نہ ٹھہرے البتہ حرام نہیں ہے۔

س: ایک خاتون اگر کسی ایسے شہر جائے جو اس کا وطن نہیں ہے اور وہاں دس دن رہنے کی نیت کرے۔ لیکن پہلے پانچ دن حائض دیکھے تو یا جن باقی پانچ دنوں میں وہ وہاں نماز پڑھے ان دنوں کی نمازیں اس کے لئے قصر ہوں گی یا تمام؟

ج: اگر وہ دس دن رکنے کا ارادہ کرے تو خواہ وہ پانچ دن نماز پڑھے تب بھی اسے پوری نماز پڑھنا ہوگی۔

س: اگر کوئی عورت دوران سفر مثلاً" ریل میں حیض سے پاک ہو اور وہاں پانی نہ ملے تو وہ نماز کے لئے کیا کرے؟

ج: اگر پانی نہ ملے وہ غسل حیض کی بجائے تیمیم کرے۔اور وضو کرے نیز جسم کو پاک کرنے کے بعد نماز پڑھے لیکن جب بھی پانی

مل جائے تو وہ غسل حیض بجالائے۔

س: کیا خون استحاضہ فقط خواتین ہی دیکھتی ہیں؟ یا بچیاں بھی خون استحاضہ دیکھ سکتی ہیں؟

ج: استحاضہ خواتین سے مخصوص نہیں ہے بلکہ بچیاں بھی خون استحاضہ دیکھ سکتی ہیں حتیٰ کہ جس طرح پہلے بتایا جا چکا ہے اگر بچی نو سال سے پہلے خون دیکھے تو وہ استحاضہ ہوگا۔

س: خواتین اگر زرد رنگ کا دھبہ دیکھیں اور انہیں شک ہو کہ یہ خون استحاضہ ہے یا کوئی دوسری رطوبت ہے تو اس کا حکم کیا ہوگا؟

ج: اگر شک ہو کہ خون ہے یا کوئی اور رطوبت تو وہ خون نہیں ہوگا۔

س: خون کے علاوہ جو رطوبتیں عورت کے رحم سے نکلتی ہیں اگر وہ پیشاب اور خون کے علاوہ ہوں تیز شہوت کے ساتھ نکلیں اور مخرج پہلے سے پاک ہو تو وہ پاک ہیں ورنہ نجس۔

س: عورت کے فالتو بالوں کی صفائی کے لئے بلیڈ یا استرے کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

ج: کوئی حرج نہیں ہے البتہ کریم استعمال کرنے میں ایسے فائدے ہیں جو بلیڈ استعمال کرنے میں نہیں ہیں بلکہ بلیڈ کے استعمال سے کبھی کبھی نقصان ہوتا ہے۔

س: عورت کے لئے ایسی جگہ وضو کرنا کیسا ہے جہاں کوئی نامحرم اس

کو دیکھ رہا ہو؟

ج: گناہ ہے لیکن وضو درست ہو گا۔

س: حیض کی حالت میں کیا نکاح پڑھا جاسکتا ہے یا نہیں؟

ج: کوئی حرج نہیں ہے' البتہ حالت حیض میں طلاق اپنی شرائط کے ساتھ باطل ہے۔

س: بچے کی پیدائش کے بعد عورت کو کب غسل کرنا چاہئے؟

ج: دسویں روز غسل کرنا ضروری ہے۔

س: چالیس روز کے بعد غسل کرنا کیا یہ درست ہے؟

ج: یہ درست نہیں ہے بلکہ دسویں روز غسل کرنا ضروری ہے۔

س: خواتین کے لئے نامحرم مردوں کو دیکھنا کیسا ہے؟

ج: خواتین کے لئے نامحرم مردوں کے چہرے اور کلائی تک ہتھیلیوں کے علاوہ جسم کے کسی بھی حصہ کو دیکھنا حرام ہے۔ خواہ لذت کی نیت سے ہو یا لذت کے ارادہ کے بغیر ہو۔ البتہ چہرہ اور ہتھیلیوں پر اگر لذت کی نیت سے نظر کرے تو حرام اور اگر لذت کے ارادہ کے بغیر نگاہ کرے تو جائز ہے۔

س: نامحرم مردوں کے لئے نامحرم خاتون کی باتیں سننا کیسا ہے؟

ج: لذت یا گناہ کا ارادہ نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

س: عورتوں کا نامحرم مردوں سے گفتگو کرنا کیسا ہے؟

ج: اگر اسکی گفتگو کا انداز ہیجان آور نہ ہو تو حرام نہیں ورنہ حرام ہے۔

س: خواتین کے زیورات مثلاً چوڑیوں وغیرہ کا نظر آنا کیسا ہے؟

ج: جائز نہیں ہے۔

احکام جبیرہ

س: جبیرہ کسے کہتے ہیں؟

ج: وہ چیزیں جس سے زخم اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کو باندھا جاتا ہے اور وہ دوائی جو زخم وغیرہ پر لگائی جائے اسے "جبیرہ" کہتے ہیں۔

س: اگر کسی کا جبیرہ ہو تو اس کا کیا حکم ہوگا؟

ج: تو اس کے لئے ضروری ہے۔ پٹی پر ہاتھ پھیرے۔

س: اگر چہرے یا ہاتھوں پر کئی جبیرے ہوں تو کیا حکم ہے؟

ج: ضروری ہے کہ ان کے درمیان والے حصے کو دھوئے اور اگر جبیرے سر میں یا دونوں پاؤں پر ہوں تو ضروری ہے کہ ان کے درمیان والے حصے کا مسح کرے اور جہاں جبیرہ ہے وہاں جبیرہ کے احکام پر عمل کرے۔

س: غسل جبیرۃ کا کیا طریقہ ہے؟

ج: وضو جبیرہ کی طرح ہے لیکن غسل کو ترتیبی طور پر بجا لانا چاہیے

اور اگر غسل ارتماسی کرے تو باطل ہے۔

س: تیمم جبیرہ کا کیا طریقہ ہے؟

ج: جس شخص کا وظیفہ تیمم کرنا ہو اگر تیمم کی کسی جگہ پر زخم یا پھوڑا ہو تو وضو جبیرۃ کی طرح تیمم جبیرۃ بجالائے۔

احکام تیمم

س: تیمم کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج: تیمم کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ وضو کے بدلے میں۔

۲۔ غسل کے بدلے میں۔

س: تیمم کا طریقہ کیا ہے؟

ج: سب سے پہلے کہے کہ غسل کے بدلے یا وضو کے بدلے تیمم کرتا ہوں قربۃً الی اللہ پھر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ملا کر ایسی چیز پر مارے جس پر تیمم صحیح ہو پھر دونوں کی ہتھیلیوں کو ملا کر ایسی چیز پر مارے جس پر تیمم صحیح ہو پھر دونوں کی ہتھیلیوں کو تمام پیشانی اور اسکے دونوں اطراف پر سر کے بال اگنے کی جگہ سے آبرو اور ناک کے اوپر والے حصے تک کھینچے پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو دائیں ہاتھ کی پوری پشت پر اور اس کے بعد دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ

کی پشت پر کھینچے۔

س: کن چیزوں سے تیمم کرنا صحیح ہے؟

ج: ۱۔ خاک، ۲۔ ریت، ۳۔ ڈھیلا، ۴۔ پتھر، ۵۔ پختہ مٹی مثلاً اینٹ، ۶۔ اگر مذکورہ بالا پانچ چیزیں نہ ملیں تو اس گرد و غبار سے تیمم جو فرش، کپڑوں وغیرہ پر ہو۔

س: وہ کون کونسی چیزیں ہیں جن سے تیمم صحیح نہیں ہے؟

ج: ۱ جواہرات، ۲۔ پختہ چونا اور سیمنٹ، ۳۔ نجس خاک، ۴۔ غصبی زمین اور خاک، ۵۔ برف۔

احکام میت

س: کیا غسل میت واجب ہے؟

ج: شیعہ اثنا عشری مسلمان کا غسل، کفن و نماز جنازہ اور دفن ہر بالغ و عاقل پر واجب ہے اگر اس کو بعض افراد بجالائے تو پھر دوسروں سے ساقط ہو جاتا ہے۔

س: میت کو کتنے غسل دینے واجب ہیں؟

ج: میت کو تین غسل دینے واجب ہیں۔

۱۔ بیری کے پانی کے ساتھ۔

۲۔ کافور کے پانی کے ساتھ۔

۳۔ خالص پانی کے ساتھ۔

س: غسل میت کا طریقہ کیا ہے؟

ج: غسل میت کا طریقہ غسل جنابت کی طرح ہے۔

س: کیا میت کو ہاتھ لگانے سے غسل واجب ہوتا ہے؟

ج: اگر مردے کا جسم ٹھنڈا ہو چکا ہو تو غسل واجب ہے۔

س: بتایئے شہید کو غسل دینا واجب ہے یا نہیں؟

ج: میدان جنگ میں شہید ہونے والے کا غسل و کفن واجب نہیں ہے۔

س: کس حالت میں شہید کو اس کے لباس کے ساتھ دفن کر دینا کافی ہے؟

ج: میدان جنگ میں شہید ہونے والوں کے لئے کفن کی ضرورت نہیں ہے بلکہ انھیں ان کے انہی کپڑوں میں ہی نماز کے بعد دفن کر دیا جائے۔

س: جو شخص دشمن اسلام کی طرف سے شہروں پر بمباری کی وجہ سے شہید ہو جائے کیا اسے غسل دینا واجب ہے؟

ج: اسے شہید کا ثواب ملے گا لیکن اس کو غسل دیا جائے گا۔

س: شہید کے بدن کو مس کرنے سے غسل جواب ہو جاتا ہے۔

ج: غسل واجب نہیں ہوتا۔

احکام نماز

س: کل واجب نمازیں کتنی ہیں؟

ج: واجب نمازیں چھ ہیں۔

۱۔ نماز یومیہ۔

۲۔ نماز آیات۔

۳۔ نماز میت۔

۴۔ خانہ کعبہ کے واجب طواف کی نماز۔

س: ۵۔ باپ کی قضا نمازیں جو اس کے بڑے بیٹے پر واجب ہیں۔

۶۔ وہ نماز جو اجارہ، نذر قسم سے واجب ہوتی ہیں۔

س: نماز پنجگانہ کی کل کتنی رکعتیں ہیں؟

ج: صبح کی دو رکعتیں، ظہر چار رکعتیں، عصر چار رکعتیں، مغرب میں تین رکعتیں، عشاء چار رکعتیں۔ (کل سترہ رکعتیں)۔

قبلہ

س: قبلہ معلوم کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

ج: قبلہ معلوم کرنے کے کل چار طریقے ہیں۔

۱۔ انسان خود تلاش کرے۔

۲۔ دو عادل گواہی دیں۔

۳۔ اس کے قول پر جو علمی قواعد اور طریقوں سے قبلہ کو پہنچانتا ہو۔

۴۔ اگر ان مذکورہ بالا میں سے کوئی بھی ممکن نہ ہو تو اس گمان پر عمل کر سکتا ہے جو مسلمانوں کی مسجد کے محراب یا ان کی قبروں سے یا کسی اور ذریعے سے حاصل ہو۔

نمازی کالباس

س: نمازی کے لباس میں کتنی شرائط ہیں؟

ج: نمازی کے لباس میں کل پانچ شرطیں ہیں:

۱۔ پاک ہو۔

۲۔ مباح ہو۔

۳۔ مردار کے اجزا سے نہ بنایا گیا ہو۔

۴۔ ایسے حیوان سے نہ بنایا گیا ہو جس کا گوشت حرام۔

۵۔ اگر نمازی مرد ہو تو اس کا لباس خالص ریشمی اور سونے کی تاروں سے بنا ہوا نہ ہو۔

س: اگر کوئی عمداً" نجس لباس کے ساتھ نماز پڑھے کیا اسکی نماز صحیح ہے؟

ج: اس کی نماز باطل ہے۔

س: اگر کوئی آدمی نہ جانتا ہو کہ نجس بدن یا لباس کے ساتھ نماز باطل ہے اور پڑھ لے کیا اسکی نماز صحیح ہے؟

ج: نماز باطل ہے۔

س: اگر کسی شخص کا لباس نجس ہے اور اسے نجس ہونے کا علم نہیں ہے۔ اور نماز پڑھ لی ہے کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

ج: ہاں! اس کی نماز صحیح ہے۔

س: اگر کوئی مرد سونے کی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھتا ہے آیا اس کی نماز صحیح ہے؟

ج: اس کی نماز باطل ہے۔

س: اگر عورت سونے کے زیورات پہن کر نماز پڑھے تو آیا اس کی نماز صحیح ہے یا نہیں ہے؟

ج: اس کی نماز صحیح ہے۔

س: وہ کونسے موارد ہیں کہ اگر نمازی کا لباس یا بدن پاک نہ ہو تو تب بھی اس کی نماز صحیح ہے؟

ج: وہ دو موارد ہیں۔

۱۔ اس کا چھوٹا لباس مثلاً" جوراب اور رومال نجس ہو۔

۲۔ اس عورت کا لباس نجس ہو چکا ہو جو کسی بچے کی پرورش کرتی ہے۔

نماز کی جگہ

س: نماز کی جگہ کی کتنی شرطیں ہیں؟

ج: نماز کی جگہ کی پانچ شرطیں ہیں:

۱۔ مباح ہو۔

۲۔ متحرک نہ ہو۔

۳۔ اس کی چھت اتنی اونچی ہو کہ سیدھا کھڑا ہو سکتا ہو۔

۴۔ اگر نجس ہو تو ایسی نہ ہو کہ اس کی رطوبت نمازی کے بدن یا لباس پر لگ جائے۔

۵۔ نمازی کی پیشانی کی جگہ اس کے گھٹنوں کی جگہ سے ملی ہوئی چار انگلیوں سے زیادہ اونچی نہ ہو۔

احکام مسجد

س: مسجد کی زمین چھت اور دیوار کے اندرونی حصے کو نجس کرنا کیسا ہے؟

ج: حرام ہے۔

س: اگر مسجد گر جائے تو کیا اس کے سامان کو بیچا جا سکتا ہے؟

ج: سامان کو بیچا نہیں جا سکتا۔

س: کیا ایک مسجد کا سامان کسی دوسری مسجد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں؟

ج: ہاں کر سکتے ہیں۔

س: کیا جاندار چیزوں کی تصویریں مسجد میں نقش کر سکتے ہیں؟

ج: مسجد میں جاندار چیزوں کی تصویریں نقش نہیں کر سکتے۔

س: واجبات نماز کل کتنے ہیں؟

ج: واجبات نماز کل گیارہ ہیں۔

۱۔ نیت ۲۔ قیام ۳۔ تکبیرۃ الاحرام ۴۔ رکوع ۵۔ سجود ۶۔ قرات ۷۔ ذکر ۸۔ تشہد ۹۔ سلام ۱۰۔ ترتیب ۱۱۔ موالات

س: کیا اشہد ان علیاً" ولی اللہ اذان و اقامت کا جز ہے؟

ج: نہیں! جز نہیں ہے۔

س: واجبات نماز کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج: نماز کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ رکن ۲۔ غیر رکن

س: رکن سے کیا مراد ہے؟

ج: رکن وہ واجب افعال ہے کہ اگر انسان انہیں بجا لائے یا نماز میں ان کا اضافہ کر دے خواہ عمداً" یا غلطی سے تو نماز باطل ہے۔

س: غیر رکن سے کیا مراد ہے؟

ج: اگر عمداً" اس میں کمی یا اضافہ کرے تو نماز باطل' لیکن اگر بھول کر یا غلطی سے کمی یا زیادتی ہو جائے تو نماز باطل نہیں ہوگی۔

س: نماز کے ارکان کتنے ہیں؟

ج: نماز کے ارکان پانچ ہیں:

۱۔ نیت ۲۔ تکبیرۃ الاحرام ۳۔ قیام متصل برکوع ۴۔ رکوع ۵۔ دو سجدے۔

س: کن چیزوں پر سجدہ کرنا صحیح ہے؟

ج: ان چیزوں پر سجدہ کرنا جائز ہے جو کھائی اور پہنی نہ جاتی ہوں۔

س: کن چیزوں پر سجدہ کرنا صحیح نہیں ہے؟

ج: ۱۔ کھائی جانے والی چیزوں پر۔

۲۔ پہنی جانے والی چیزوں پر۔

۳۔ معدنیات پر ایسی جڑی بوٹیاں جو دوا کے طور پر کھائی جاتی ہوں اور زمین سے اگتی ہوں۔

۴۔ ناپختہ اور کچے میوے پر۔

س: کیا تمباکو پر سجدہ کرنا جائز ہے؟

ج: ہاں تمباکو پر سجدہ کرنا جائز ہے۔

س: کیا نماز کی حالت میں آدمی ہاتھ باندھ سکتا ہے؟

ج: نہیں۔

س: کیا سورہ الحمد پڑھنے کے بعد آمین کہنا جائز ہے؟

ج: نہیں۔

س: کیا حالت نماز میں دنیاوی کام کے لئے گریا کرنا جائز ہے؟

ج: نہیں۔

س: کیا حالت نماز میں غم حسین اور خوف خدا کے لئے گریا کرنا جائز ہے؟

ج: ہاں۔

س: کھانسنا، ڈکار لینا آہ کھینچنا نماز کو باطل کرتا ہے یا نہیں؟

ج: نہیں۔

س: کیا "اح" اور "آہ" یا اس قسم کے ایسے الفاظ جو دو حرفی ہوں اگر عمداً" کہے جائیں تو نماز باطل ہو جاتی ہیں یا نہیں۔

ج: ہاں! نماز باطل ہو جاتی ہے۔

مسافر کی نماز

س: مسافر کے لئے نماز قصر کرنے کے لئے کتنی شرائط ہیں۔

ج: آٹھ شرائط ہیں:

۱۔ اس کا سفر آٹھ فرسخ شرعی ۴۲ کلو میٹر سے کم نہ ہو۔

۲۔ شروع سفر ہی سے آٹھ فرسخ کا ارادہ رکھتا ہو۔

۳۔ راستے میں اپنے ارادے کو تبدیل نہ کرے۔

۴۔ آٹھ فرسخ پہنچنے سے پہلے اپنے وطن عبور کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو' اور کسی جگہ دس دن یا دس دن سے زیادہ رہنا بھی نہ چاہتا ہو۔ پس وہ شخص جو آٹھ فرسخ تک پہنچنے سے پہلے اپنے وطن سے عبور کرے' یا دس دن تک کسی جگہ رہ جائے' تو اسے چاہیے کہ نماز کو پورا پڑھے۔

۵۔ اس کا سفر کسی حرام کام کے لئے نہ ہو۔

۶۔ بادیہ نشین لوگوں میں سے نہ ہو کہ جو صحراؤں میں پھرتے رہتے ہیں۔

۷۔ سفر کرنا اس کا شغل نہ ہو۔

۸۔ حد ترخص تک پہنچ جائے۔

س: جو مجاہدین جنگ کے محاذوں پر ہیں' ممکن ہے کبھی کہیں چلے

جائیں یا ایسے افراد جو مختلف ڈیوٹیوں کے باعث ایک ہی شہر میں آتے جاتے رہتے ہیں، ان کی نماز اور روزہ کا حکم کیا ہے؟

ج: وہ لوگ مسافروں والا حکم رکھتے ہیں، مگر یہ کہ ایک ماہ تک کسی جگہ پر غیر یقینی حالت میں رہیں، اس صورت میں تیس دن کے بعد نماز پوری پڑھیں۔

س: وہ کونسے مقامات ہیں جن میں سفر کے حرام ہونے کی وجہ سے نماز پوری پڑھنی چاہیے؟

ج: وہ چند مقامات ہیں:

۱۔ کسی حرام کام کیلئے سفر کرنا مثلاً چوری وغیرہ۔

۲۔ خود سفر کرنے والے کے لئے نقصان دہ ہو۔

۳۔ عورت کا سفر شوہر کی اجازت کے بغیر ہو۔

۴۔ بیٹے کا سفر ماں باپ کے منع کرنے کے باوجود جبکہ وہ سفر ان کے لئے واجب بھی نہ ہو۔

قضا نماز

س: قضا نماز سے کیا مراد ہے؟

ج: جو شخص اپنی واجب نماز وقت کے اندر بجا نہ لائے، اس پر

واجب ہے کہ اس کی قضا کرے۔

س: اگر نماز کا وقت گزر جانے کے بعد پتہ چلے کہ جو نماز پڑھ چکا ہے وہ باطل تھی' تو کیا قضا واجب ہے؟

ج: ہاں! قضا واجب ہے۔

س: کیا قضا کا بجالانا فوراً" واجب ہے؟

ج: فوراً" قضا بجالانا ضروری نہیں ہے۔

س: کیا باپ کی قضا نمازیں اور روزے بڑے بیٹے پر واجب ہیں؟

ج: ہاں! واجب ہیں۔

نماز آیات

س: نماز آیات کن وجوہات کی وجہ سے واجب ہو جاتی ہیں؟

ج: چار وجہات سے واجب ہوتی ہیں:

۱۔ سورج گرہن ۲۔ چاند گرہن ۳۔ زلزلہ۔ ۴۔ بجلی کی چمک' کڑک' سرخ اور سیاہ آندھی کی وجہ سے۔

س: نماز آیات کتنے طریقوں سے پڑھی جاتی ہے؟

ج: دو طریقوں سے نماز آیات پڑھی جاتی ہے:

۱۔ پہلے نیت کرے' پھر تکبیر کہے' اس کے بعد الحمد اور ایک مکمل

سورۃ پڑھے پھر رکوع میں جائے' پھر کھڑا ہو جائے' پھر دوبارہ ایک مرتبہ الحمد اور ایک سورۃ پڑھے' پھر رکوع میں جائے' پانچ مرتبہ اس طرح کرے' اور پانچوں رکوع کے بعد سر اٹھانے کے بعد دو سجدے کرے' اور پھر کھڑا ہو کر پہلی رکعات کی طرح دوسری رکعات پڑھے' اور تشہد و سلام پڑھے۔

۲۔ پہلے نیت کرے' پھر تکبیر کہے' پھر الحمد پڑھے' پھر ایک سورۃ کی تمام آیاتوں کو پانچ حصوں میں تقسیم کرے' اور ایک آیت یا اس سے زیادہ پڑھے' رکوع میں جائے' پھر کھڑا ہو جائے۔ پھر الحمد پڑھنے کے بغیر اسی سورۃ کے دوسرے حصے کو پڑھے' اور رکوع میں جائے اور اسی طرح پانچویں رکوع سے پہلے سورۃ کو پورا کرے۔

احکام روزہ

س: روزہ کیا ہے؟

: روزہ سے مراد یہ ہے کہ انسان خداوند عالم کے فرمان کو بجا لانے کے لئے صبح سے مغرب تک ان چیزوں سے اجتناب اور پرہیز کرے' جو روزہ کو باطل کر دیتی ہیں۔

س: اگر کوئی بچہ صبح کی اذان سے پہلے بالغ ہو جائے' کیا اس پر روزہ

واجب ہے؟

ج: ہاں۔

س: اگر کسی شخص کے ذمے قضا روزہ یا کوئی اور واجب روزہ ہے تو کیا وہ مستحب روزہ رکھ سکتا ہے؟

ج: نہیں۔

س: روزے کی نیت کا وقت کیا ہے؟

ماہ رمضان کی ہر رات کو دوسرے دن روزے رکھنے کے لئے نیت کر سکتا ہے، اور بہتر ہے کہ ماہ رمضان کی پہلی رات کو پورے مہینے کے روزے رکھنے کی نیت کرے۔

س: روزے کو کتنی چیزیں باطل کر دیتی ہیں؟

ج: نو چیزیں روزہ کو باطل کر دیتی ہیں:

۱۔ کھانا اور پینا۔

۲۔ جماع۔

۳۔ استمناء

۴۔ خدا، پیغمبر، آئمہ علیہم السلام پر جھوٹ بولنا۔

۵۔ گاڑھے غبار کا حلق میں پہنچانا۔

۶۔ پورے سر کو پانی میں ڈبونا۔

۷۔ صبح کی آذان تک حیض، نفاس اور جنابت کی حالت پر باقی رہنا۔

۸۔ بہنے والی چیزوں سے حقنہ کرنا۔

۹۔ قے کرنا۔

س: وہ کون کونسے مقامات ہیں جہاں کفارہ اور قضا دونوں واجب ہیں؟

ج: وہ چند مقام ہیں:

۱۔ اگر عمداً حقنہ کرے۔

۲۔ اگر سر پانی میں ڈبو دے۔

۳۔ اگر روزہ دار ڈکار لے اور کوئی چیز اس کے منہ میں آجائے جبکہ اس شے کو عمداً نگل لے۔

۴۔ جو شخص خود وقت کی پہچان کر سکتا ہے۔ اگر کسی اور آدمی کے کہنے پر کہ مغرب ہو چکی ہے۔ افطار کرے اور بعد میں معلوم ہو کہ ابھی مغرب نہیں ہوئی۔

س: ماہ رمضان کے روزے کا کتنا کفارہ واجب ہے؟

ج: ۱۔ ایک غلام آزاد کرے۔

۲۔ دو مہینے روزے رکھے۔

۳۔ ساٹھ فقراء کو کھانا کھلائے۔

س: کن لوگوں پر روزہ واجب نہیں ہے؟

ج: ۱۔ جو شخص بڑھاپے کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتے۔

۲۔ ایسی بیماری ہو جس کی وجہ سے اسے زیادہ پیاس لگتی ہو اور پیاس کو برداشت بھی نہ کر سکتا ہو۔

۳۔ وہ عورت جس کا وضع حمل قریب ہو اور اس کے لئے روزہ رکھنا تکلیف دہ ہو۔

۴۔ وہ عورت جو بچے کو دودھ پلاتی ہو اور اس کا دودھ کم ہو۔

احکام خمس

س: کیا خمس واجب ہے؟

ج: ہاں۔

س: کتنی چیزوں پر خمس واجب ہے؟

ج: سات چیزون پر خمس واجب ہے:

۱۔ وہ نفع جو کاروبار سے حاصل ہو۔

۲۔ معدن۔

۳۔ خزانہ

۴۔ وہ حلال مال جو حرام سے مل گیا ہو۔

۵۔ وہ جواہرات جو سمندر میں غوطہ لگانے سے حاصل ہوتے ہیں۔

۶۔ جنگ میں حاصل ہونے والے مال غنیمت۔

۷۔ وہ زمین جو کافر ذمی کسی مسلمان سے خریدے۔

س: خمس کے کتنے حصے ہیں؟

ج: خمس کے دو حصے ہیں۔

۱۔ سہم امامؑ

۲۔ سہم سادات

س: سہم امامؑ کس کو دینا چاہئے؟

ج: مجتہد جامع الشرائط کو دینا چاہئے۔

س: سہم سادات کس کو دینا چاہئے۔

ج: محتاج سید، یتیم سید۔

س: کیا خمس غیر اثنا عشری کو دیا جاسکتا ہے۔

ج: جی نہیں۔

س: خمس نکالنے کی تاریخ شمسی سال کے حساب سے نکالنی چاہئے یا قمری سے؟

ج: شمسی سال سے خمس نکالنے کی تاریخ میں کوئی حرج نہیں ہے۔

س: آیا خمس اور سہم امامؑ کی رقم عام رفاہی کاموں کے اکاؤنٹ میں جمع کرائی جاسکتی ہے اور اپنی مرضی کے مطابق اسے خرچ کر سکتے ہیں؟

ج: خمس اور سہم امامؑ کی رقم مرجع تقلید یا ان کے مسلم وکیل کو دینی چاہئے یا ان کی اجازت سے خرچ کرنی چاہئے۔

س: کیا پنشن کی رقم سے خمس ادا کرنا واجب ہے؟

ج: پنشن کی رقم اگر سابقہ تنخواہ سے کم کی گئی ہو تو خمس دینا واجب ہے۔

احکام زکوٰۃ

س: کتنی چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے؟

ج: نو چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے

۱۔ گندم، ۲۔ جو، ۳۔ کھجور، ۴۔ کشمش، ۵۔ سونا، ۶۔ چاندی، ۷۔ اونٹ، ۸۔ گائے، ۹۔ بھیڑ بکری۔

س: زکوٰۃ واجب ہونے کی کتنی شرائط ہیں؟

ج: پانچ ہیں:

۱۔ مال مقررہ نصاب کے برابر ہو۔

۲۔ اس کا مالک بالغ ہو۔

۳۔ عاقل ہو۔

۴۔ آزاد ہو۔

۵۔ وہ اپنے مال میں شرعاً تصرف بھی کر سکتا ہو۔

احکام حج

س: حج کسے کہتے ہیں؟

ج: حج سے مراد خدا کے گھر کی زیارت کرنا' اور وہ اعمال بجا لانا جن کے بارے میں حکم دیا گیا ہے کہ وہاں بجالائے۔

س: حج کس شخص پر واجب ہے؟

ج: جس شخص میں یہ شرائط پائی جائیں اس پر حج واجب ہے۔

۱۔ عاقل اور آزاد ہو۔

۲۔ بالغ ہو۔

۳۔ حج پر جانے کی وجہ سے کسی ایسے حرام کام کرنے پر مجبور نہ ہو جائے' کہ جس کی حرمت شرعی لحاظ سے زیادہ ہو یا کسی ایسے واجب کام کو ترک کردے جو حج سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔

س: اگر کوئی آدمی حج کی استطاعت رکھنے کے باوجود بھی واجب حج نہیں کرتا' اور اسی حالت میں مرجاتا ہے' تو پھر اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج: اس کے بڑے بیٹے پر واجب ہے کہ وہ باپ کی طرف سے حج کرے یا کروائے۔

س: کن کن چیزوں سے استطاعت ہوتی ہے؟

ج: درج ذیل چیزوں سے استطاعت حاصل ہوتی ہے:

۱۔ راستے کا خرچ رکھتا ہو۔

۲۔ صحت و سلامتی اور جسم میں اتنی طاقت موجود ہو کہ مکہ مکرمہ جا کر حج کے اعمال بجالاسکے۔

۳۔ سفر میں کوئی رکاوٹ درپیش نہ ہو۔

۴۔ اعمال حج بجالانے کے لئے کافی وقت رکھتا ہو۔

۵۔ ایسے افراد کے اخراجات بھی اسی کے پاس ہوں جن کا نان و نفقہ اس پر واجب ہے۔

۶۔ حج سے واپس آکر اپنے روزگار وغیرہ کے وسائل بھی رکھتا ہو کہ واپس آکر زندگی گزارنے میں تنگ دستی کا شکار نہ ہو جائے۔

احکام معاملات

س: کن چیزوں کا معاملہ کرنا باطل ہے؟

ج: ۱۔ عین نجس چیزوں کا خریدنا اور بیچنا۔

۲۔ غصبی مال کی خرید و فروخت کرنا۔

۳۔ ان چیزوں کی خرید و فروخت جن کی منفعت عام طور پر حرام ہو مثلاً موسیقی کے آلات۔

۴۔ ان چیزوں کی خرید و فروخت جن کی کوئی مالیت نہ ہو۔ مثلاً کیڑے مکوڑے۔

س: کن کن شرائط کے ساتھ چیزوں کو خریدا اور بیچا جاسکتا ہے؟

ج: چند شرائط کے ساتھ خرید و فروخت کرنا جائز ہوتی ہے:

۱۔ عاقل ہو۔

۲۔ بالغ ہو۔

۳۔ حاکم شرع نے انھیں ان کے اموال میں تصرف کرنے سے منع نہ کیا ہو۔

۴۔ خرید و فروخت کا ارادہ رکھتا ہو۔

۵۔ کسی نے انھیں مجبور نہ کیا ہو۔

۶۔ جو شے یا قیمت دے رہے ہوں اس کے مالک ہوں یا باپ دادا کی

طرح چھوٹے بچوں کے اموال کا تصرف ان کے ہاتھ میں ہو۔

س: کیا نابالغ بچے کے ساتھ معاملہ کرنا جائز ہے؟

ج: نابالغ بچے کے ساتھ معاملہ کرنا باطل ہے۔

وکالت کے احکام

س: وکالت سے کیا مراد ہے؟

ج: وکالت سے مراد یہ ہے کہ انسان جس کام میں خود عمل دخل رکھتا ہو وہ کسی دوسرے کے سپرد کرے۔ تاکہ وہ اسکی طرف سے انجام دے۔

س: وکیل اور موکل کی شرائط کیا ہیں؟

ج: وکیل اور موکل کی درج ذیل شرائط ہیں:

۱۔ بلوغ۔

۲۔ عاقل۔

۳۔ ارادے اور اختیار کا اقدام کرے۔

س: بتایئے کن صورتوں میں وکالت باطل ہے؟

ج: ۱۔ اگر کوئی شخص کسی کو اپنے کسی ایک کام کے لئے وکیل بنائے' لیکن اس کام کو معین نہ کرے تو وہ وکالت باطل ہے۔

۲۔ اگر وکیل کو معزول کردے تو برکناری کی اطلاع پہنچتے ہی وکالت

باطل ہے۔

۳۔ اگر وکیل اپنے موکل کی اجازت کے بغیر کسی اور شخص کو موکل بنائے تو وہ وکالت باطل ہے۔

۴۔ وکیل اپنے موکل کی اجازت سے کسی کو وکیل بنائے تو اگر پہلا وکیل مرجائے تو دوسرے شخص کی وکالت باطل ہے۔

۵۔ اگر کوئی آدمی چند آدمیوں کو وکیل بنائے اور موکل ان سے نہ کہے کہ اس کام کو سارے مل کر یا الگ الگ انجام دے تو اگر ان میں سے کوئی ایک مرجائے تو وہ وکالت باطل ہو جائیگی۔

۶۔ اگر وکیل یا موکل مرجائے یا ہمیشہ کے لئے پاگل ہو جائے تو وکالت باطل ہے۔

۷۔ اگر کسی چیز میں تصرف کرنے کے لئے وکیل ہوا ہے تو جب وہ چیز ہی باقی نہ رہے تو وکالت باطل ہو جائے گی۔

احکام قرض

س: احکام قرض بیان کریں۔

ج: قرض دینا ایک مستحب کام ہے کہ جس کے متعلق قرآن مجید کی آیات اور احادیث شریفہ شاہد ہیں۔ ! حضور اکرمؐ سے روایت بیان کی گئی ہے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو قرضہ دے گا۔ اس کا مال زیادہ ہوگا۔ اور فرشتے اس پر رحمت بھیجیں گے۔ اور اگر اپنے مقروض کے ساتھ نرمی کرے، تو بغیر حساب کے اور نہایت تیزی کے ساتھ پل صراط سے گزر جائے گا۔ اور جس شخص سے اس کا مسلمان بھائی قرض مانگے، اور نہ دے تو اس پر جنت حرام ہوگی۔ وہ شخص جو اپنے قرض خواہ تک دسترس نہ رکھتا ہو تو اگر اسے یہ امید بھی نہ ہو کہ اسے تلاش کرے گا تو اسے چاہئے کہ حاکم شرع کی اجازت سے قرضے کی رقم کسی فقیر کو دے دے، اور فقیر کے لئے یہ شرط نہیں ہے کہ وہ سید نہ ہو۔

س: قرض خواہ اور مقروض کی شرائط کیا ہیں؟

ج: ۱۔ مکلف ہوں۔

۲۔ عاقل ہوں۔

۳۔ انہیں کسی نے مجبور نہ کیا ہو۔

س: شکار کے قتل حیوان کی شرائط کیا ہیں؟

ج: ۱۔ جنگلی ہو مثلاً ہرن، پہاڑی بکری۔

۲۔ جانور بھاگ یا اڑ سکتا ہو۔

۳۔ حلال گوشت ہو۔

س: شکار کے گوشت کے پاک اور حلال ہونے کی شرائط کیا ہیں؟

ج: ۱۔ شکار کا آلہ مثلاً چھری، تیز دھار تلوار یا تیز دار تیر کی طرح تیز اور کاٹنے والا ہو کہ بدن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔

۲۔ شکار کرنے والا مسلمان ہو۔

۳۔ شکار کرنے کے لئے ہی اسلحہ چلایا ہو نہ کہ اتفاقاً حیوان کو لگ جائے۔

۴۔ اسلحہ چلاتے وقت خدا کا نام لے۔

۵۔ جب جانور کے پاس پہنچے تو وہ مرچکا ہو یا اگر زندہ ہو تو اس کے ذبح کرنے کا وقت باقی نہ ہو۔ لہٰذا اگر ذبح کرنے کا وقت باقی ہو اور اسے ذبح کرے یہاں تک کہ وہ مرجائے تو وہ حرام ہے۔

س: کن کن جانوروں کا گوشت حرام ہے؟

ج: ۱۔ پنجے دار پرندے مثلاً شاہین۔

۲۔ وہ چیز جو زندہ جانور سے جدا ہوتی ہے۔

۳۔ حلال گوشت جانور حرم کے ساتھ کسی ؛ طو (

۴۔ وہ ٹڈی جس کے پر وبار نہیں اگے اور اڑ نہیں سکتی۔

۵۔ بغیر چھلکے والی مچھلی۔

۶۔ حرام گوشت جانور جیسے خنزیر۔

۷۔ اگر زندہ جانور کے پیٹ سے مردہ بچہ پیدا ہو۔

س: حلال گوشت حیوان کی کتنی چیزیں حرام ہیں؟

ج: پندرہ چیزیں حرام ہیں:

۱۔ خون، ۲۔ فضلہ، ۳۔ آلہ تناسل، ۴۔ ... حیوان کا مقام پیشاب، ۵۔ بچہ دانی، ۶۔ غدود، ۷۔ خصیہ، ۸۔ وہ چیز جو کھوپڑی کے مغز میں ہے۔ اور چنے کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔

۹۔ وہ حرام مغز جو ریڑھ کی ہڈی میں ہوتا ہے۔

۱۰۔ وہ پٹھے جو ریڑھ کے دونوں طرف ہوتے ہیں۔

۱۱۔ پتہ۔

۱۲۔ تلی۔

۱۳۔ مثانہ۔

۱۴۔ آنکھ کا ڈھیلا۔

۱۵ وہ شے جو سموں کے درمیان ہوتی ہے۔

س: کیا گھوڑے اور خچر کا گوشت کھانا جائز ہے؟

ج: ہاں جائز ہے لیکن مکروہ ہے۔

ہماری دیگر مطبوعات

کربلا سے کربلا تک (۲ جلد)
دینی معلومات (۳ جلد)
پیامِ عاشورہ
قیامِ عاشورہ
برزخ چند قدم پر
معصومینؑ کی کہانیاں
اسلامی پہیلیاں
جستجوئے حق
عالم حاکم اور صحابیٔ امامؑ
ارشاداتِ مصطفیٰؐ و مرتضیٰؑ
ارشاداتِ امیرالمومنینؑ

فکرِ حسینؑ اور ہم
آزادیٔ مسلم
بیت الاحزان
نوجوان پوچھتے ہیں کہ شادی کس سے کریں
مراسمِ عروسی اور معجزاتِ تحلؑ
فقہ اہل بیت
حقوقِ زوجین
لڑکی سونا لڑکا چاندی
نمازِ امامیہ
مودت

ادارہ مِنہاجُ الصالحین لاہور